صرف اللہ سے مانگو!
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
"اے لوگو! اپنے آپ پر رحم کرو، کیونکہ تم کسی بہرے یا غیر موجود کو نہیں پکارتے بلکہ تم اس ذات کو پکارتے ہو جو بہت زیادہ سننے والا بڑا دیکھنے والا ہے۔"
صحیح بخاری: 6610

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

SINCE 1928
اپنا من پسندیدہ کیک استعمال کریں
BARUA ® Barua Fruit Cake
ORIGINAL
بروا فروٹ کیک
تہوار کی خوشی سبھوں کی پسند
BARUA BAKERY PVT. LTD. Kolkata

Pages:12 ● 12 شمارہ ● 13 جلد ● KOLKATA ● Monday, 12th January, 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۲۲رجب المرجب ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ۱۲/جنوری ۲۰۲۶ء ● سوموار ● کلکتہ

وینزویلا کے بعد امریکہ کو اب 'خون منہ لگ گیا ہے'

نیو یارک، 11 جنوری: وینزویلا میں جو کچھ پیش آیا، وہ محض ایک ملک کے اندرونی سیاسی بحران کی کہانی نہیں بلکہ عالمی سیاست میں طاقت، مفادات اور دوہرے معیار کی ایک واضح مثال ہے۔ جس انداز میں وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ کو مبینہ طور پر رات کے وقت سوتے ہوئے امریکی فوجیوں نے اغوا کیا، پھر امریکہ منتقل کر کے ان پر مقدمات قائم کیے گئے اور جیل بھیج دیا گیا، اس نے بین الاقوامی قوانین، خودمختاری اور انسانی حقوق سے متعلق کئی بنیادی سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ اگر یہی عمل کسی اور طاقتور ملک کے سربراہ کے ساتھ ہوتا تو کیا عالمی برادری اسی خاموشی کا مظاہرہ کرتی؟ یہ سوال آج پوری دنیا میں گونج رہا ہے۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب امریکہ نے کسی ملک کے صدر یا حکومت کو نشانہ بنایا ہو، مگر وینزویلا کا معاملہ اس لیے زیادہ تشویش ناک ہے کہ یہاں الزامات اور اصل محرکات کے درمیان واضح تضاد نظر آتا ہے۔ امریکہ نے صدر مادورو پر منشیات کی اسمگلنگ جیسے سنگین الزامات عائد کیے ہیں، لیکن عالمی سطح پر یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں کہ وینزویلا کے خلاف اس جارحانہ رویے کے پیچھے اصل وجہ تیل ہے۔ وینزویلا دنیا کے ان ممالک میں شامل ہے جہاں تیل کے ذخائر بے پناہ ہیں، اور یہی دولت ہمیشہ سے عالمی طاقتوں کی توجہ کا مرکز رہی ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا واقعی منشیات کی اسمگلنگ امریکہ کا اصل مسئلہ ہے یا یہ محض ایک بہانہ ہے تاکہ قدرتی وسائل پر قبضے کو اخلاقی جواز دیا جا سکے؟ یہاں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ امریکہ کو اب 'خون منہ لگ گیا ہے'۔ ایک بار جب کسی طاقت کو یہ احساس ہو جائے کہ وہ کسی ملک میں مداخلت کر کے بغیر کسی بڑے ردعمل کے اپنے مقاصد حاصل کر سکتی ہے تو پھر یہ روش ایک عادت بن جاتی ہے۔ وینزویلا کے بعد گرین لینڈ اور اب ایران کے حوالے سے امریکی بیانات اسی سوچ کی عکاسی

..........باقی صفحہ 04 پر

'مندروں کو لوٹا نہیں، لٹوایا گیا'، اجیت ڈوول کے بیان پر کانگریس لیڈر اُدت راج کا سخت ردعمل

نئی دہلی، 11 جنوری: کانگریس لیڈر اور سابق رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر ادت راج نے ترقی یافتہ ہندوستان کے پروگرام میں این ایس اے چیف اجیت ڈوول کے ذریعہ دیے گئے بیان پر سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ ڈاکٹر ادت راج نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ "اجیت ڈوول نے کہا کہ مندروں کو لوٹا گیا، ہم بے بس رہے۔ بدلہ لینا ہوگا... نوجوانوں میں آگ ہونی چاہیے۔ ان کا بیٹا انگلینڈ کا شہری ہے، پہلے اسے ہندوستانی شہری بناؤ، آگ بھروتا کہ بدلہ لینے کے لیے آگے آئے۔" کانگریس لیڈر نے مزید کہا کہ "مندروں کو لوٹا نہیں بلکہ لٹوایا گیا۔ جب ہم تمام جنگیں ہار رہے تھے تو ذات پات کا نظام اپنے عروج پر تھا اور صرف ایک ہی ذات کو لڑنے کا حق تھا۔

..........باقی صفحہ 04 پر

انسانیت شرمسار! نومولود کی موت، بے بس باپ نے سڑک کنارے ہی ادا کر دی آخری رسوم

مدھیہ پردیش 11 جنوری: مدھیہ پردیش کے سیہور میں انسانیت کو شرمسار کر دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ یہاں ایک بے بس والد نے سڑک کنارے ہی اپنی نومولود بچی کی آخری رسوم ادا کر دیں۔ دل دہلا دینے والے اس واقعے کی ایک ویڈیو اب منظر عام پر آیا ہے اور سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہا ہے۔ اس شرمناک واقعے کی ویڈیو 6 جنوری کی بتائی جا رہی ہے۔ نیوز پورٹل 'آج تک' پر شائع خبر میں دی گئی معلومات کے مطابق سنتوش جاٹ کی بیوی ممتا جاٹ کو 30 دسمبر کو ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ 2 جنوری 2026 کی رات 2 بجکر 22 منٹ پر خاتون نے قبل از وقت ایک بچی کو جنم دیا جس کا وزن صرف 900 گرام تھا۔ بچی کو تشویشناک حالت

..........باقی صفحہ 04 پر

دیر شرف میں فلسطینیوں پر نقاب پوش اسرائیلیوں کا حملہ

غزہ، 11 جنوری (یو این آئی) مقبوضہ مغربی کنارے کے شمالی علاقے دیر شرف میں فلسطینی شہریوں پر نقاب پوش اسرائیلیوں کے تشدد کا واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں لاٹھیوں سے مسلح حملہ آوروں نے ایک نرسری میں کام کرنے والے فلسطینیوں کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں متعدد افراد زخمی ہوئے۔ مقبوضہ مغربی کنارے کے گاؤں دیر شرف میں واقع ایک زرعی نرسری پر درجنوں

..........باقی صفحہ 04 پر

®
اَمِت بھڑ
تال مصری
خاندانی روایت کی پیداوار
پورے خاندان کا بھروسہ
আমিত ভড়ের তালমিছরি
آسنسول کیلئے ڈسٹری بیوٹر کی ضرورت ہے
Mobile: 8910532083 - 7278434606

®
گٹھیا کے درد میں؟
کسی بھی قسم کے درد، چوٹ موچ، گٹھیا، جلنے، کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت مفید ہے
ZAFRANI TEL
জাফরানী তেল
ज़ाफ़रानी तेल
زعفرانی تیل
Qadri Dawakhana
زعفرانی تیل ®
ZAFRANI TEL

گیسٹک کے درد میں بدہضمی
بھوک کی کمی، درد جگر
قبض، سینے کی جلن اور
پیٹ کے امراض میں بے حد مفید ہے
Qadri Qabztrozin
कादरी कब्ज़ट्रोज़िन
Qadri Dawakhana
گیسٹک کے درد میں
GASTRIC KE DARD MEIN?
QADRI QABZTROZIN
قادری قبض ٹروجن

قادری دواخانہ
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
Qadri Dawakhana ™
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

"উঠে দাঁড়াও, শক্ত হও, দৃপ্ত হও"
عہد ساز شخصیت
سوامی وویکانند
کی
یوم ولادت پر بصد ادب واحترام خراج عقیدت پیش کرتی ہوں۔
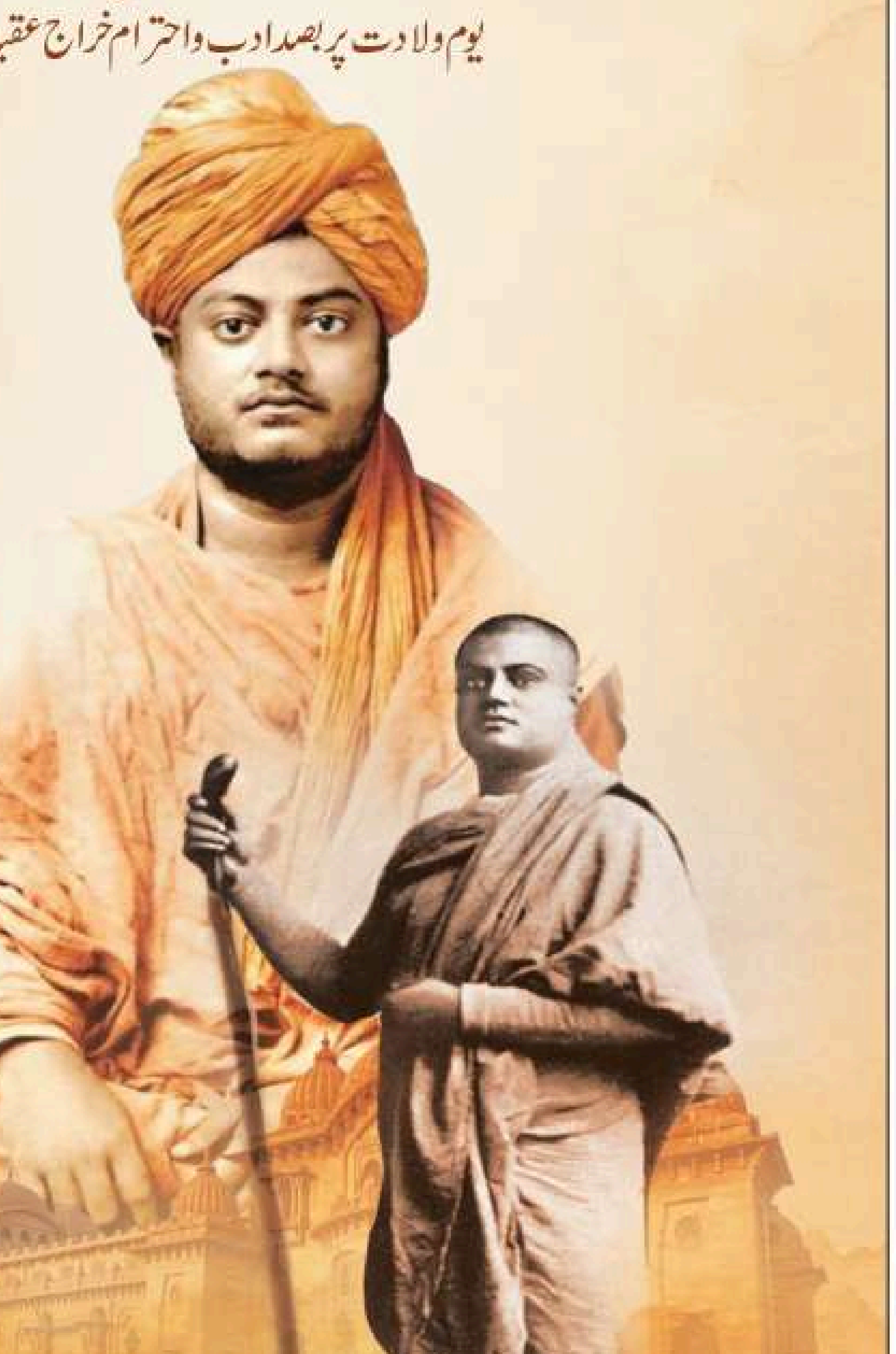
اس عظیم المرتبت شخص کی یوم ولادت کے موقع پر یوم نوجوان مناتے ہیں
اس یومِ شباب
پر اپنے نوجوانوں کو مبارکباد پیش کرتی ہوں
اور نیک خواہشات کا بھی اظہار کرتی ہوں۔

ممتا بنرجی
وزیر اعلیٰ، مغربی بنگال
حکومت مغربی بنگال
ICA- D43(22)/2026

Aawami news
Kolkata
Monday, 12th January 2026
Also published from Ranchi & Patna

Kolkata & Suburb
کولکاتا و مضافات

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
سوموار، ۱۲ رجنوری ۲۰۲۶ء

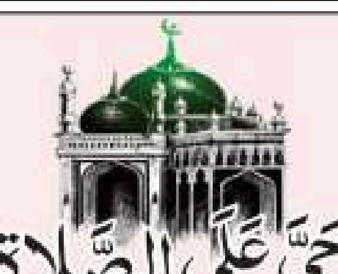

حیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
12 رجنوری 2026

فجر	4 بج کر 53 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 19 منٹ
ظہر	11 بج کر 44 منٹ
عصر	3 بج کر 34 منٹ
مغرب	5 بج کر 15 منٹ
عشاء	6 بج کر 29 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ،
آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ،
پرولیا 8 منٹ ۔

کنال گھوش نے آئی پی اے سی کے چھاپے پر بڑے سوال اٹھائے

کولکاتا:11 جنوری (عوامی نیوز سروس) پرتیک جین کے گھر اور آئی پی اے سی کے دفتر کی ای ڈی کی تلاشی کو لے کر سیاسی کشیدگی اب بھی زیادہ ہے۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے ساتھ ترنمول کی لڑائی سپریم کورٹ تک پہنچ گئی ہے۔ ایک طرف، جب ممتا بنرجی اس تحقیقات کو حوصلہ افزا قرار دینے کے لیے سڑکوں پر نکلیں، وہیں ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹری کنال گھوش نے ایک بڑا سوال اٹھایا۔ ایک چیٹ کا اسکرین شاٹ شیئر کرتے ہوئے کنال گھوش نے دعویٰ کیا کہ ای ڈی کی تلاش سے کوئی سیاسی تعلق نہیں ہے، ٹھیک ہے؟

کنال گھوش نے سوشل میڈیا پر گفتگو کا اسکرین شاٹ پوسٹ کیا۔ اس میں کوئی کسی کو 'دادا' کہہ کر کہہ رہا ہے کہ 'ای ڈی کے 13 افسران کولکاتا جا رہے ہیں۔ گلشن رائے نامی سائبر ایکسپرٹ بھی جا رہا ہے۔ سی جی او کمپلیکس میں ایک فوری میٹنگ ہے۔' متن کے آخر میں لکھا ہے، 'اس سلسلے میں وزارت داخلہ کے سکریٹری ساکیت کمار سے بات کی ہے۔' تصویر سے یہ واضح نہیں ہے کہ یہ معلومات کون کس کو دے رہا ہے۔ تاہم، کنال کا شک لفظ 'دادا' کے اردگرد مرکوز ہے۔

پوسٹ میں کنال نے لکھا، ''کیا اے آئی پی اے سی آفس کے نام پر تلاشی کے پیچھے کوئی بڑا اسکرپٹ ہے؟ ذرائع سے حاصل ہونے والے دو لوگوں کے درمیان ہونے والی بات چیت کا یہ پیغام سچ ہے تو سازش کی مکمل تحقیقات کی ضرورت ہے۔'' انہوں نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ کیا ای ڈی کی تلاشی کو وزارت داخلہ کے ذریعہ کنٹرول کیا جا رہا ہے۔ کنال گھوش نے کہا، ''کیا یہ ہوم منسٹر کے دفتر سے کنٹرول نہیں کیا جا رہا ہے؟ انہیں 'دادا' کہہ کر کس کو آگاہ کیا جا رہا ہے۔ کسی بھی افسر کو یقینی طور پر 'دادا' نہیں کہا جاتا، عام طور پر لفظ 'دادا' کسی سیاسی شخص کے معاملے میں استعمال ہوتا ہے۔''

کنال گھوش نے کہا کہ پولیس پورے معاملے کی جانچ کرے گی۔ ان کا بنیادی سوال یہ ہے کہ دادا کو کس سرکاری کام کی اطلاع دی گئی تھی۔ بی جے پی اس معاملے پر تبصرہ کرنے سے گریزاں ہے۔ بی جے پی کے ترجمان دیبجیت سرکار نے کہا، ''میں یہ نہیں کہہ سکتا۔ جس نے چیٹ کیا وہ کہہ سکتا ہے۔ اور کنال گھوش پارٹی کی بات پر عمل کرتے ہیں، کوئی جواب نہیں دیا جائے گا۔''

کولکاتا میونسپلٹی نوناڈانگا کچی آبادی میں کچھ جلے ہوئے مکانات کو دوبارہ تعمیر کرے گی

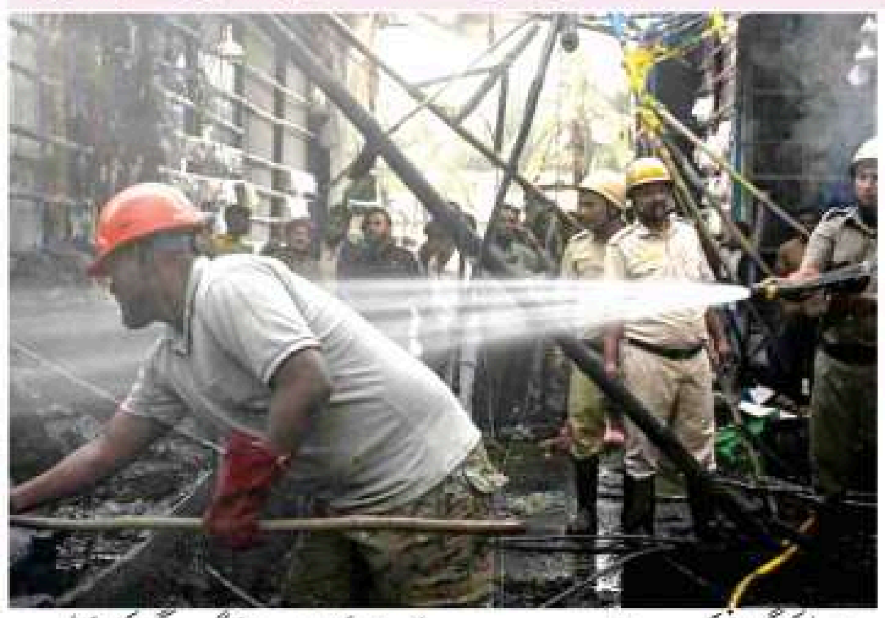

کولکاتا: 11 جنوری (عوامی نیوز سروس) بدھ کی شام کو آنند پور کی نوناڈانگا جھونپڑی میں زیادہ تر جھونپڑی کے مکانات آگ میں جل گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ کچی آبادی میں تقریباً 100 مکانات تھے۔ ان میں سے 50 سے زائد مکانات آگ سے مکمل طور پر جل گئے۔ آگ ایک ہی لمحے میں پھیلنے سے کئی خاندانوں نے اپنا سب کچھ کھو دیا۔ اگرچہ اس واقعے میں خوف وہراس پھیل گیا تاہم کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ متاثرہ کچی آبادیوں کے ساتھ کھڑے ہوتے ہوئے کولکاتا میونسپلٹی نے مکانات کو دوبارہ تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ابھی کے لیے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ کل 53 مکانات بنائے جائیں گے۔ ریاستی وزیر جاوید خان، مقامی وارڈ نمبر 108 کے کونسلر اور بورو نمبر 12 کے چیئرمین سوشانت کمار گھوش پورے معاملے کی نگرانی کر رہے ہیں۔

چینی مندر کے ایک کمیونٹی ہال میں آتشزدگی سے متاثرہ خاندانوں کے لیے عارضی رہائش کا انتظام کیا گیا ہے۔ وہاں خوراک اور بنیادی ضروریات بھی فراہم کی جا رہی ہیں۔ جمعرات کو فرانزک ٹیم نے جائے وقوعہ پر جا کر نمونے اکٹھے کیے۔ رپورٹ آنے کے بعد ہی آگ لگنے کی اصل وجہ واضح ہو سکے گی۔ بورو کے چیئرمین سوشانت کمار گھوش نے کہا کہ تمام طریقہ کار کو مکمل کرنے کے بعد اگلے ہفتے سے نئے مکانات کی تعمیر شروع کر دی جائے گی، تاکہ کچی آبادیوں میں رہنے والے تیزی سے معمول کی زندگی کی طرف لوٹ سکیں۔

امرتیہ سین کو کیوں چھوٹ دی جائے گیانیش کمار کو شبھیندو نے خط لکھا

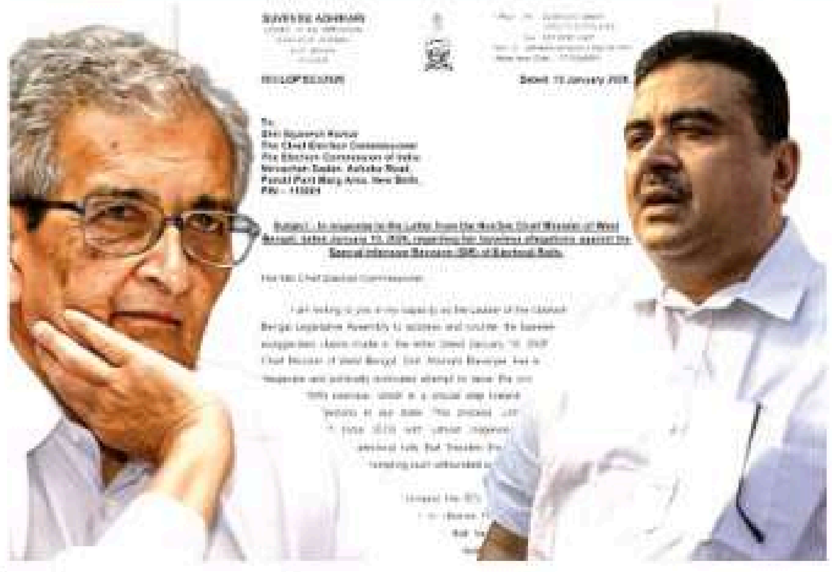

کولکاتا: 11 جنوری (عوامی نیوز سروس) ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی میں 'منطقی تضادات' کی وجہ سے سماج کے کئی سرکردہ لوگوں کو سماعت کے نوٹس بھیجے گئے ہیں۔ اس فہرست میں نوبل انعام یافتہ ماہر معاشیات امرتیا سین، معروف شاعر جے گوسوامی، ورلڈ کپ جیتنے والے کرکٹر محمد شامی، ٹالی ووڈ سپر اسٹار دیو عرف دیپک ادھیکاری شامل ہیں۔ چیف منسٹر ممتا بنرجی نے ہفتہ کو چیف الیکٹورل آفیسر گیانیش کمار کو ایک خط لکھ کر الزام لگایا تھا کہ الیکشن کمیشن کے اس اقدام سے انہیں غیر ضروری طور پر ہراساں کیا جا رہا ہے اور وہ اس کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری نے اتوار کو اس کے جواب میں ایک خط بھیجا ہے۔

گیانیش کمار کو لکھے اپنے خط میں، شبھیندو ادھیکاری نے واضح طور پر کہا کہ بہت سے لوگوں کو 'منطقی تضادات' کی وجہ سے سماعت کے نوٹس موصول ہوئے ہیں۔ معاشرے کے ممتاز لوگ بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہیں۔ پانچ دیگر لوگوں کی طرح انہیں بھی نوٹس بھیجے گئے ہیں، یہ قانون کا معاملہ ہے۔ اس پر اعتراض کی کوئی وجہ نہیں۔

تین صفحات کے خط میں، شبھیندو نے مزید کہا کہ ایس آئی آر پر کمیشن کی کارروائی مناسب اور غیر جانبدارانہ ہے۔ کمیشن کا مقصد ہر شہری کے حقوق کا تحفظ کرنا ہے۔ اس میں کوئی تعصب نہیں ہے۔ اس تناظر میں انہوں نے مزید الزام لگایا کہ ممتا بنرجی کا الزام مغرور ہے۔ یہ اعتراضات ان کے اپنے سیاسی مقاصد کے لیے ہیں۔

تین صفحات کے خط میں، شبھیندو نے مزید کہا کہ ایس آئی آر پر کمیشن کی کارروائی مناسب اور غیر جانبدارانہ ہے۔ کمیشن کا مقصد ہر شہری کے حقوق کا تحفظ کرنا ہے۔ اس میں کوئی تعصب نہیں ہے۔ اس تناظر میں انہوں نے مزید الزام لگایا کہ ممتا بنرجی کا الزام مغرور ہے۔ یہ اعتراضات ان کے اپنے سیاسی مقاصد کے لیے ہیں۔ ممتا بنرجی کے خط کے اقتباس سے، یہ وہی ہے جو انہوں نے کہا، کہ ان کا مقصد ایس آئی آر کے عمل کو مکمل طور پر تبدیل کرنا ہے۔ چیف الیکشن کمشنر کو لکھے گئے اپنے خط میں، شبھیندو کی اپیل تھی کہ ایس آئی آر کو جس طرح مغربی بنگال میں انجام دیا جا رہا ہے، اور کمیشن کو کسی کے اعتراضات پر کوئی توجہ نہیں دینی چاہیے۔

سامان لے جانے والے ٹرک میں تین نمبر پلیٹیں ایک قانونی اور دو غیر قانونی

آسنسول: 11 جنوری (عوامی نیوز سروس) سامان لے جانے والے ٹرک میں تین نمبر پلیٹیں تھیں، ایک قانونی اور دو غیر قانونی۔ مشتعل ہجوم نے ٹرک روک لیا ڈرائیور نے بھاگنے کی کوشش کی لیکن مقامی لوگوں نے اسے پکڑ لیا درگاپور کے ساگر بھنگا کالونی کے گول پارک علاقے میں کشیدگی برقرار ہے۔ پولیس موقع پر پہنچ گئی۔

اطلاع کے مطابق درگاپور کے وارڈ نمبر 29 کے پڑوس میں گول پارک کے قریب کئی فیکٹریاں ہیں۔ مقامی لوگوں کی شکایت ہے کہ سامان لے جانے والا ٹرک تیز رفتاری سے چل رہا ہے جس سے عوام کے لیے خطرہ ہے صبح، کالونی کے رہنے والے وکاس گھنک نے دیکھا کہ ٹرک ڈرائیور ایک نمبر پلیٹ کو دوسری سے بدل رہا ہے، بظاہر دوسری ریاست سے۔ مشکوک، مقامی لوگوں نے ٹرک ڈرائیور کو رنگے ہاتھوں پکڑ لیا WB-37-E-5785

جب اس نے فرار ہونے کی کوشش کی تو مشتعل ہجوم نے اسے روک دیا۔ ٹرک نمبر ایک اور نمبر دو؟ یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ یہ ٹرک ڈرائیور نے اعتراف کیا کہ اس نے مالی مشکلات سے بچنے کے لیے ایسا کیا۔ اطلاع ملتے ہی کوکون تھانے کی پولیس اور مچی پاڑہ سب ٹریفک محکمہ کے اہلکار پہنچے۔ ٹرک ڈرائیور کو مشتعل ہجوم سے الگ کر کے تھانے لے جایا گیا۔

اس واقعے نے سیاسی رخ اختیار کر لیا۔ بی جے پی نے حکمراں جماعت پر الزام لگایا کہ وہ انتخابات سے قبل پولیس کو پیسے بٹورنے کے لیے استعمال کر رہی ہے اس دوران ترنمول کانگریس نے کہا، ''قانون اپنا راستہ اختیار کرے گا، بی جے پی کو عقل کی ضرورت ہے۔'' درگاپور کے ساگر بھنگا کالونی علاقے میں اس پورے واقعہ سے کافی کشیدگی پھیل گئی ہے سوال اٹھائے جا رہے ہیں کہ ایک ٹرک میں تین نمبر پلیٹیں کیسے ہو سکتی ہیں، پھر بھی وہ درگاپور شہر کی سڑکوں پر آزادانہ طور پر چل رہا ہے۔

☆☆☆

کنستوڑیا علاقہ میں شتاکشی مہیلا منڈل کے دو روزہ سیلف پروائیڈنگ سروس میلے کا افتتاح

آسنسول: 11 جنوری (عوامی نیوز سروس) کنستوڑیہ علاقہ کے پرگتی میدان میں چراغ جلا کر دو روزہ سیلف سروس میلہ کا افتتاح شتاکشی مہیلا منڈل کی صدر کرن جھا، شریک صدر جیرک عالم، سانچیتا رائے، گیتا گیریش گوپی ناتھ، سی ایم ڈی شتیش جھور، ایم ڈی انجر عالم، ٹیکنیکل ڈائریکٹر آپریشنز بیلادری رائے، ٹیکنیکل ڈائریکٹر پلاننگ پروجیکٹ گریش نے کیا۔ اس موقع پر شتاکشی مہیلا منڈل کی صدر کرن جھا نے کہا کہ یہ سالانہ میلہ خواتین کو بااختیار بنانے اور ترقی کے لیے فنڈ اکٹھا کرنے کے ساتھ ساتھ کمزور اور باصلاحیت خواتین کی مدد کے لیے انتظامات کرنے ہوں گے، اس میلے سے موصول ہوا، سال بھر کی آمدنی اس کا استعمال غریب خواتین کی مدد اور انہیں اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے میں مدد کے لیے کیا جائے گا خواتین کو خود انحصار بننے میں مدد کرنے کے لیے، ہم سلائی کی تربیت، کمپیوٹر کی تربیت فراہم کرتے ہیں اور دیگر پروگراموں کے انتظام میں مدد فراہم کر سکتے ہیں۔ وہ مہیلا منڈل میلے میں موجود ہونے پر خوش تھے۔ مہیلا منڈل ایک اچھے مقصد کے لیے اور سماجی کام خواتین کی ترقی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کو آگے بڑھانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ ای سی ایل کے تمام علاقوں کے مہیلا منڈل گروپس ہر سال متحد ہو کر اس میلے کا اہتمام کرتے ہیں، ایک طرف تو سب کو دیکھنے کا موقع فراہم کرتے ہیں دوسری جانب وہ اس میلے سے حاصل ہونے والی آمدنی کو خواتین کی ترقی پر خرچ کر کے خواتین کو بااختیار بنانا چاہتے ہیں اسے آگے لے جانا شتاکشی مہیلا منڈل کے صدر اور سی ایم ڈی نے تمام علاقوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے تمام ممبران کے ساتھ دورہ کیا۔

پورواتر ریلوے
ای ٹینڈر نوٹس
صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے، ڈپٹی چیف مکینیکل انجینئر/ورکس، چیف ورکشاپ مینیجر، مکینیکل ورکشاپ، گورکھپور، مندرجہ ذیل کام کے لیے آن لائن (ای-ٹینڈرنگ) کے ذریعے کھلے ای-ٹینڈرز کو مدعو کرتے ہیں۔
سیریل نمبر 01، ای ٹینڈر نوٹس نمبر: ٹینڈر نمبر: "48-GKP-MWS-2025-26" ٹینڈر کے کام کی تفصیل: "تاں ICFAC کوچز میں بیت الخلاء کی اپ گریڈیشن کے کام کے لیے فراہمی 21-PH سے کم عمر کے GKPS کے لیے مقدار-500 کوچز فی پنک بک آئٹم نمبر (514/2023-24)209/24-25 اور تمام تخمینہ Coachs (روپے میں): 54,31,40,265/-، ارنسٹ منی (روپے میں): 28,65,700/-، ٹینڈر فارم کی قیمت: * کوئی نہیں ٹینڈر کی آخری تاریخ اور مدت: 11 بجے صبح، 07-02-2026، معاہدہ کی مدت 18 ماہ۔
• مذکورہ ای-ٹینڈر کی مکمل تفصیلات اور ٹینڈر میں حصہ لینے کے لیے، براہ کرم انڈین ریلوے کی ویب سائٹ http://www.ireps.gov.in پر جائیں۔
ڈپٹی چیف مکینیکل انجینئر / ورکس.
محادی/مکینیکل-12 مکینیکل فیکٹری، گورکھپور
گاڑیوں کی چھتوں یا فٹ بورڈز پر بھی سفر نہ کریں۔

مسلم پروگریسیو سوسائٹی کے انتخاب کا اعلان

مولانا غلام جامی نعیمی اعزازی جنرل سکریٹری مسلم پروگریسیو سوسائٹی کی پریس ریلیز کے مطابق گزشتہ دنوں ادارہ ھذا کے صدر جناب الحاج یاسین رضا (21, رپن اسٹریٹ، کولکاتا 16) کی صدارت میں ہونے والی مجلس عاملہ کی میٹنگ میں اتفاق رائے سے یہ فیصلہ لیتے ہوئے طئے کیا گیا کہ ادارہ کے چار سالہ معیادی 2026-30 کا انتخاب انشاء اللہ آئندہ 8 فروری 2026 بروز اتوار بوقت صبح 11 بجے سے دوپہر 2 بجے تک ہونا ہے۔ معزز ممبران سے گزارش ہے کہ جن کی ممبرشپ کی رقم باقی ہے وہ پہلی فرصت میں اسے ادا کر کے اپنی ممبرشپ کو یقینی بنالیں۔ مزید کسی تفصیلی جانکاری کے لئے ادارہ کے دفتر سے رابطہ قائم کریں۔

حضرت یوسف علی شاہؒ کا ستائیسواں عرس پاک عقیدت واحترام کیساتھ منایا گیا

ہگلی: 11 جنوری (محمد شعیب عالم) بانسبیڑیا گنجس جوٹ مل پرانی لائن مزدور کواٹر میں حضرت یوسف علی شاہؒ کا مزار پاک ہے جس کی دیکھ بھال، نگرانی بانسبیڑیا میونسپلٹی کے تحت انیس نمبر وارڈ کے کاؤنسلر محمد شہید انصاری کرتے ہیں اس لئے کہ انہی کے مکان کے ایک چھوٹے سے حصے میں یہ مزار شریف ہے۔ محمد شہید ہر سال جنوری مہینے کی گیارہ تاریخ کو یوسف شاہ کا عرس پاک مناتے ہیں۔ اس سال ستائیسواں عرس پاک منایا گیا۔ روایت کے مطابق صبح غسل کے بعد قرآن خوانی پھر بعد نماز ظہر اسلم کمالی نے قوال ہر سال کی طرح اس سال بھی قوالی کی محفل سجائی ساتھ ہی ہمیشہ کی طرح اس سال بھی لنگر تقسیم کی گئی۔ اس موقعے پر شہید انصاری نے کہا کہ گزشتہ چھبیس برسوں سے آج ہی کے دن یوسف علی شاہؒ کی عرس پاک منائی جا رہی ہے اس سال ستائیسواں عرس پاک پوری عقیدت واحترام کیساتھ ہمیشہ کی طرح منایا گیا۔

گزشتہ سال کچھ وجہوں سے گیارہ جنوری کے بجائے پندرہ جنوری کو ہوا تھا۔ ریاست سیاسی صورتحال کے سوال پر محمد شہید نے کہا کہ مرکزی حکومت ترنمول کانگریس کو ای ڈی، سی بی آئی سے ڈرا کر مغربی بنگال پر حکمرانی کی خواب دیکھ رہی ہے۔ اگر مغربی بنگال پر حکومت کرنے کا اتنا ہی شوق ہے تو سیاسی طریقے سے میدان میں اپنے امیدوار اتارے اور ترنمول امیدوار کو شکست دیکر دکھائے۔ یہ سی بی آئی اور ای ڈی کا خوف دیکھا کر بنگال فتح کرنے کا خواب دیکھنا چھوڑ دے اس اسمبلی انتخاب میں ترنمول کانگریس ڈھائی سو سے زائد سیٹیں حاصل کریگی اور چوتھی دفعہ ہماری دی دی محترمہ ممتا بنرجی وزیر اعلیٰ بنیں گی ہم دعویٰ اس لئے بھی کر رہے ہیں کہ گزشتہ پندرہ برسوں میں جو ترقیاتی کام عوامی مفاد میں کیا گیا ہے اسکی مثال دوسرے کسی بھی ریاست میں دیکھنے کو نہیں ملے گی۔

گارڈن ریچ کے ہری موہن گھوش کالج میں آنجہانی شیب نارائن کی یاد میں خون عطیہ کیمپ کا اہتمام کیا گیا جس میں لوگوں کی حوصلہ افزائی کیلئے بورو پندرہ چیرمین رنجیت سیل کونسلر محمد مشتاق عرف بچو دا معروف سماجی کارکن و گارڈن ریچ بنگلہ بستی ایکیڈیمک سوسائٹی کے جنرل سکریٹری شاہنواز انصاری اور محمد سلیم سمیت متعدد اہم افراد نے حصہ لیا / تصویر اشفاق احمد ثمر

بس کی زد میں آکر معمر شخص کی موت، لاش پہیوں میں پھنس گئی

الیبڑیا: 11 جنوری (عوامی نیوز سروس) بس کی زد میں آکر ایک معمر شخص کی موت ہوگئی۔ اور ہوڑہ کا جے پور علاقہ اس واقعہ کے گرد میدان جنگ بن گیا۔ مقامی باشندوں نے مبینہ طور پر مہلک بس کی توڑ پھوڑ کی۔ بس کے مسافر جان کے خوف سے بھاگ گئے۔ بعد ازاں پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور حالات کو قابو میں کیا۔ متوفی کا نام کارتک ڈالوئی ہے۔ پولیس اور مقامی ذرائع کے مطابق یہ واقعہ جے پور تھانے کے جھکھیر اعلاقے میں پیش آیا۔ 60 سالہ کارتک دلوئی کنکرول گاؤں میں رہتے ہیں۔ آج صبح وہ جھکھیر اما رکیٹ کے علاقے سے خریداری کے بعد گھر واپس آ رہا تھا۔ اس وقت وہ جھکھیر اسے ہوڑہ جانے والی بس سے ٹکرا گیا اور اس کے پہیوں سے کچل گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ تیز رفتار بس نے سڑک کے کنارے پیدل چل رہے شخص کو پیچھے سے ٹکر ماردی۔ وہ سڑک پر گر گیا۔ اس وقت بس کے پہیوں نے اسے کچل دیا۔ یہی نہیں جسم پہیوں سے پھنس گیا۔ اس واقعہ سے ابتدائی طور پر مقامی لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔ آس پاس کے علاقوں سے مقامی لوگ دوڑ پڑے۔ صبح 11 بجے واقعہ کے فوراً بعد غصہ پھیل گیا۔ مقامی لوگوں نے جان لیوا بس پر حملہ بھی کیا۔ لاٹھیوں اور بانسوں سے بس کی توڑ پھوڑ کی گئی۔ حادثے کے بعد کئی اور بسیں سڑک پر رک گئیں۔ ان بسوں میں بھی غصہ پھیل گیا۔ کئی بسوں میں توڑ پھوڑ بھی کی گئی۔ بس کے مسافر جان کے خوف سے بھاگنے لگے۔ پورا علاقہ عملاً میدان جنگ بن گیا۔

جے پور تھانے کی بڑی پولیس فورس موقع پر پہنچ گئی۔ لاش برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی گئی۔ اگرچہ جان لیوا بس کو قبضے میں لے لیا گیا تاہم ڈرائیور فرار ہے۔ پولیس اس کی تلاش میں مختلف مقامات پر تلاشی لے رہی ہے۔ واقعے کے بعد سے علاقے میں بسوں کی آمد ورفت بند ہے۔ بس مالکان اور ڈرائیوروں نے سیکورٹی کا مطالبہ کیا ہے۔ پولیس کو مطلع کیا گیا ہے کہ وہ پورے واقعہ کی تحقیقات کرے اور مناسب کارروائی کرے۔

وزیر اعلیٰ کی پندرہ سالہ کارکردگی کیساتھ ''انیان پنچالی'' کے تحت قومی یکجہتی کا پیغام

ہگلی: 11 جنوری (محمد شعیب عالم) مغربی بنگال ایک ایسا ریاست جہاں کے بیشتر عوامی ذاتی، دھرم، مذہب کو لیکر کبھی کسی قسم کا بھید بھاؤ نہیں پالتے ہیں۔ آپ اندازہ اس بات سے بھی لگا سکتے ہیں کہ چاہے چھوٹا ہو یا بڑا، بچے ہوں یا بزرگ، امیر ہوں یا غریب اگر غلطی سے بھی کسی کا پیر دوسرے کسی شخص کے جسم کو لگ جاتا ہے تو فوراً لوگ چومنے لگتے ہیں یہ عمل بتاتا ہے کہ انسان کا مرتبہ کیا ہے ایسا عقیدت کو خیال میں رکھ کر ہی ہوتا ہے اسطرح کی مثال راستے پر چلتے، بس، ٹرین میں سفر کے دوران آپکے سامنے بخوبی پیش آیا ہوگا جو دوسرے کسی بھی ریاستوں میں دیکھنے کو نہیں ملے گی۔ تب ہم اسی سے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ جو انسان سے اس قدر محبت کرتا ہے غلط سے ایک دوسرے کو پاؤں لگ جائے تو چومنے لگتے ہیں تو بھلا وہ آدمی کسی اور وجہ، ذات، دھرم، مذہب کے نام پر کیسے آپکو نیچا کر سکتا ہے۔ ''یہ ہے ہمارا بنگال'' جسے فخر بنگال بھی کہہ سکتے ہیں۔ آج بھی ریاست کے مختلف علاقوں میں جائیں اور دیکھیں گے تو پتہ چلتا ہے کہ لوگ بھلے ہی الگ الگ مذہب سے تعلقات رکھتے ہیں مگر جب جس دن تہوار چاہے جس بھی مذہب کا ہو سبھی ذاتی، دھرم مذہب کے لوگ ایک ساتھ مناتے ہیں۔ آج اس سلسلے کو ریاستی وزیر اعلیٰ برقرار بھی رکھی ہوئی ہیں وہ بھی عقیدت و احترام کیساتھ ریاست مغربی بنگال میں اسی سال اسمبلی انتخاب ہونا ہے چند ماہ رہ گئے ہیں اس سے قبل سیاسی سرگرمیاں بھی دیکھنے کو مل رہی ہے وہیں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اپنے پندرہ سالہ ترقیاتی کام جو عوامی مفاد کو ذہن میں رکھ کر کی ہیں۔ اس کی فہرست عوام کے سامنے رکھنے کیلئے پورے ریاست کے ترنمول کانگریس لیڈران، ایم پی، ایم ایل اے، چیئرمین، نائب چیئرمین، کاؤنسلر، پنچایت پردھان، ترنمول کانگریس کارکنان و حامیوں کو ہدایت کی ہیں کہ وہ عوام کے درمیان جائیں اور ہماری پندرہ سالہ ترقیاتی کام، کارکردگی کو ایک ایک کر کے گنوائیں۔ اس میں اس بات پر بھی زور دی گئی ہے کہ جہاں، جس علاقے میں جائیں وہاں اس علاقے کی کسی کے مندر میں پوجا پراتھنا پہلے کریں تب عوام کے درمیان جائیں۔ پاس میں درگاہ ہے تو وہاں بھی جائیں زیارت کریں۔ اس کڑی میں آج ایک اور نمایاں کارکردگی پیش کرتے ہوئے نظر آئیں بانسبیڑیا میونسپلٹی کی نائب چیئرپرسن سلپی چٹرجی آج وہ بارہ نمبر وارڈ میں ''انیان پنچالی'' تقریب پہلے پاس کے مندر میں پوجا کیں، اسکے بعد سیدھے یہاں کی سب سے قدیم اور تاریخی درگا جعفر خاں غازیؒ کے درگاہ پر اپنی ترنمول کانگریس حامیوں کیساتھ جس میں بیشتر خواتین ترنمول کانگریس کارکنان و حامی تھیں۔ درگاہ پر چادر پوشی کی اور دعائیں مانگی۔ وہ بھی نہایت ہی عقیدت واحترام کیساتھ۔ اسکے بعد رہائشی علاقے میں گئیں وہاں ممتا بنرجی کی پندرہ سالہ حکومت میں کی گئی ترقیاتی کام کو ایک ایک کر کے گنواتی نظر آئیں۔

سی سی ٹی وی کی مدد سے چوری کا پردہ فاش، شبداسپور پولیس کی مستعد کارروائی

شمالی چوبیس پرگنہ: 11 جنوری (نور عالم) شبداسپور تھانہ کے تحت بوراماموپور علاقے میں پیش آنے والے چوری کے ایک معاملے میں پولیس نے تیزی اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ کارروائی کرتے ہوئے واقعے کا کامیاب انکشاف کیا ہے۔ متاثرہ شہری پلک دیب ناتھ کے گھر میں چوری کی شکایت موصول ہونے کے بعد شبداسپور پولیس فوراً حرکت میں آئی۔ تفتیش کے دوران علاقے میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی باریک بینی سے جانچ کی گئی، جس کے نتیجے میں وجے ساؤ کی شناخت ممکن ہوئی اور اسے گرفتار کر لیا گیا۔ ملزم وجے ساؤ کے بیان کی بنیاد پر مزید کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے ہالی شہر کے رہائشی راجا ساؤ اور دیپک چودھری کو بھی گرفتار کیا۔ بعد ازاں دیپک چودھری کے گھر پر چھاپہ مار کر چوری شدہ سامان برآمد کر لیا گیا۔ اس کامیاب کارروائی سے نہ صرف چوری کا مکمل سراغ ملا بلکہ علاقے میں عوام کے درمیان تحفظ اور اعتماد کا احساس بھی مضبوط ہوا۔ پولیس کی بروقت کارروائی نے ایک بار پھر ثابت کیا ہے کہ قانون سے بچنا ممکن نہیں۔

آج گڈ ہیومن فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام ''تانیثی تحریک اور اردو ادب'' کے موضوع پر ایک روزہ ریاستی سیمینار و مشاعرے کا اہتمام

کولکاتا: 11 جنوری (پریس ریلیز) کولکاتا کی مشہور ملی، سماجی وادبی ادارہ گڈ ہیومن فائنڈیشن کے زیر انتظام و مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے اشتراک سے آج ایک روزہ ریاستی سیمینار بعنوان " تانیثی تحریک اور اردو ادب " کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس موقع پر ایک شاندار مشاعرے کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔ سیمینار اور مشاعرہ مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے مولانا آزاد ہال کیا گیا ہے۔ سیمینار کی صراحت حسب ذیل ہے۔

افتتاحی اجلاس: صدارت: مشتاق احمد صدیقی (معروف سماجی و ملی خدمت گار) مہمان خصوصی: عابد حسین (سابق ڈائریکٹر مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، حکومت مغربی بنگال)
عبیدالرحمن (ڈبلیو بی سی ایس افسر، حکومت مغربی بنگال)
خیر مقدمی کلمات: رافع محمود صدیقی (صدر گڈ ہیومن فائنڈیشن)
کلیدی خطبہ: ڈاکٹر شیخ الماس حسین
(صدر شعبہ اردو ہری موہن گھوش کالج)
نظامت: محمد طیب نعمانی
(کوارڈینیٹر، پوسٹ گریجویشن سیکشن، بھیرب گنگولی کالج)
اظہار تشکر: امتیاز گورکھپوری
(معروف شاعر وادیب، نائب صدر گڈ ہیومن فاؤنڈیشن)
پہلا سیشن: صدارت: ڈاکٹر خورشید اقبال (مدیر ماہنامہ اردو جریدہ کائنات)
مقالہ نگار: ڈاکٹر صوفیہ شیریں (کولکاتا) جنیفر رضوی (مرشد آباد) محمد طیب نعمانی (کوارڈینیٹر، شعبہ اردو پوسٹ گریجویشن سیکشن، بھیرب گنگولی کالج) ڈاکٹر عرشیہ اقبال، صدر شعبہ اردو ملی الامین کالج، ڈاکٹر خورشید اقبال (مدیر: اردو مجلہ کائنات)
اظہار تشکر: امتیاز گورکھپوری (نائب صدر گڈ ہیومن فاؤنڈیشن)
دوسرا سیشن: صدارت: ڈاکٹر شیخ الماس حسین
(ایسوسی ایٹ پروفیسر وصدر شعبہ ہری موہن گھوش کالج)
نظامت: اسمٰعیل نظر
مقالہ نگار: محمد اقبال قریشی (سابق سول سرونٹ حکومت مغربی بنگال)
آتش رضا (معروف شاعر وادیب)
نکہت جہاں (صدر شعبہ اردو وکٹوریہ گرلز کالج)
اظہار تشکر: رافع محمود صدیقی (صدر گڈ ہیومن فاؤنڈیشن)
مشاعرہ:
صدارت: آتش رضا شیخ پوری
نظامت: اسمٰعیل نظر
شعرائے کرام: خورشید ملک، امتیاز گورکھپوری، مشتاق افضل، بلند اقبال، خورشید اقبال، عظیم انصاری، ایاز خان، رونق افروز، طیب نعمانی، فوزیہ اذکا، فیروز ہاشمی، احسن کمال مانوی، فہد پاشا، کفیل انور،
شائقین ادب سے اس سیمینار اور مشاعرے میں شرکت کی گزارش ہے۔ المعلن: رافع محمود صدیقی (صدر گڈ ہیومن فاؤنڈیشن، کولکاتا)

☆☆☆

گنگا ساگر میلہ کے تیاری کے دوران لی گئی تصویر میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ملیکا فاؤنڈیشن کے چیئرمین اشتیاق احمد راجو۔

امہرسٹ اسٹریٹ میں معمر شخص کی نیم برہنہ لاش برآمد، پولس لاش پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج کر تفتیش میں جٹی

کولکاتا، 11 رجنوری: خاص کلکتہ میں ایک معمر شخص کی پراسرار موت ہوئی ہے۔ اس کے کمرے سے نیم برہنہ لاش برآمد ہوئی ہے۔ اس کے جسم کے نچلے حصے پر کوئی لباس نہیں تھا یہ واقعہ آرمہرسٹ اسٹریٹ تھانہ علاقے کے چتامنی داس لین علاقے میں پیش آیا ہے۔ بوڑھے کی موت کیسے ہوئی اس کے بارے میں ابہام ہے۔ معمہ یہ ہے کہ یہ قتل تھا یا خودکشی؟ پولیس تفتیش کر رہی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق مرنے والے کا نام ایتابھ دے ہے۔ اس کی عمر تقریباً 62 سال ہے۔ وہ چتامنی داس لین کا رہنے والا تھا۔ ایتابھ بابو غیر شادی شدہ ہیں۔ وہ دو منزلہ مکان میں اکیلا رہتے تھے۔ تاہم پولیس کو معلوم ہوا ہے کہ وہ اپنے بھتیجے دیپاشیس سے رابطے میں تھے۔ سنیچر کو پولیس کو اطلاع ملی کہ ایتابھ بابو سے رابطہ نہیں ہو پا رہا ہے۔ اس کے فون پر کال کرنے کے باوجود کوئی جواب نہیں آ رہا ہے۔

غیر قانونی تعمیرات سے پڑوسی کے گھر میں دراڑیں، ہائی کورٹ کا متاثرہ خاندان کو 10 لاکھ روپے معاوضہ دینے کا حکم

کولکاتا: 11 جنوری (عوامی نیوز سروس) غیر قانونی تعمیرات کی وجہ سے مکان کو نقصان پہنچا۔ گھر کی مختلف دیواروں میں شدید دراڑیں کلکتہ ہائی کورٹ نے غیر قانونی تعمیرات سے جڑے ایک معاملے میں متاثرہ خاندان کو 10 لاکھ روپے معاوضہ دینے کا حکم دیا ہے۔ جسٹس کوشک چندا نے معاوضے کا حکم دیا۔

تقریباً تین سال قبل، سیرامپور میونسپلٹی، ہگلی کے وارڈ نمبر 15 میں ایس سی گھوش لین پر ایک پرائیویٹ ہاؤسنگ پروجیکٹ کی تعمیر شروع ہوئی تھی۔ کام شروع ہوتے ہی آس پاس کے کئی گھروں میں دراڑیں پڑ گئیں۔ مبینہ طور پر، بہت سے لوگ علاقے کے بااثر پروموٹر کی سرزنش کے ڈر سے بات نہیں کرنا چاہتے تھے۔ تاہم، دیب پرساد باساک کا گھر تعمیراتی جگہ کے بالکل ساتھ ہے۔ چونکہ اس کے گھر کو نقصان پہنچا تھا، اس نے اس معاملے کی اطلاع سیرام پور میونسپلٹی کو دی۔ حل نہ ہونے پر اس نے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ یہ معاملہ جسٹس امرتا سنہا کی بنچ میں آیا۔ جسٹس سنہا نے غیر قانونی تعمیرات کو گرانے کا حکم دیا۔ بعد میں جسٹس کوشک چندا نے اس حکم کو برقرار رکھا۔ مبینہ طور پر عدالت کے حکم کے باوجود سیرام پور میونسپلٹی نے کوئی کارروائی نہیں کی ہے۔ دریں اثنا، فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے، تعمیراتی کمپنی کے سربراہ سنتوش چودھری نے کلکتہ ہائی کورٹ میں اپیل دائر کی۔ سنگل بنچ نے اپیل خارج کر دی۔ پھر کنسٹرکشن کمپنی ڈویژن بنچ کے پاس گئی۔ وہیں بھی جسٹس دیبانگشو باساک کی ڈویژن بنچ نے معلومات چھپانے پر کمپنی پر ایک لاکھ روپے کا جرمانہ کیا اور کیس کو خارج کر دیا۔ اس کے بعد تعمیراتی کمپنی نے جسٹس کوشک چندا کی عدالت میں دوبارہ نظر ثانی کی درخواست دائر کی۔

اس دوران متاثرہ فریق کے وکیل آشیش کمار چودھری نے عدالت میں مطالبہ کیا کہ متاثرہ خاندان کو مناسب معاوضہ دیا جائے۔ کیونکہ درخواست گزار کے گھر کو غیر قانونی تعمیراتی کام کی وجہ سے نقصان پہنچا تھا۔ اس تناظر میں جسٹس کوشک چندا نے سیرام پور میونسپلٹی کو حکم دیا کہ وہ ایک آزاد تنظیم کو تباہ شدہ مکان کا سروے کرائے اور عدالت کو رپورٹ پیش کرے۔ سروے رپورٹ جمع ہوتے ہی ہائیکورٹ نے متاثرہ خاندان کو 10 لاکھ روپے معاوضہ دینے کا حکم دیا۔

معروف شاعر و ادیب
شبیر ابروی کا انتقال

یہ خبر نہایت ہی رنج و غم کے ساتھ سنی جائے گی کہ معروف شاعر اور ادیب محترم شبیر ابروی بروز سنیچر 10 جنوری 2026 کی شب 11.45 میں اس دنیائے فانی سے رحلت فرما گئے۔

اناللہ وانا الیہ راجعون!

مرحوم کی ولادت 03 دسمبر 1949، کو ہوئی تھی۔ اس اعتبار سے ان کی عمر 85 سال سے زائد تھی۔
اطلاع کے مطابق مرحوم کی نماز جنازہ بعد نماز مغرب مدینہ مسجد (تبل گھیا) میں ہوگی اور تدفین باگماری قبرستان میں ادا کی جائے گی۔
مرحوم کی مغفرت کے لیے دعا کی اپیل ہے۔

کلکتہ پولیس افسر۔گلوکار پرشانت کی موت پر ممتا کا سوگ

پرشانت تمانگ کا اتوار کی صبح محض 43 سال کی عمر میں انتقال ہو گیا

کولکاتا، 11 رجنوری: پیدائش اور موت کا وقت خدا نے مقرر کیا ہے۔ شاید 'انڈین آئیڈل' فیم دارجلنگ کے گلوکار پرشانت تمانگ کی زندگی کا تعین اسی طرح ہوا تھا۔ اس لیے اسی مہینے میں ان کی پیدائش اور وفات ہوئی۔ پرشانت کا اتوار کو دہلی کے دوارکا کے ایک اسپتال میں محض 43 سال کی عمر میں انتقال ہو گیا۔ ان کی بے وقت موت کی خبر ملتے ہی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اپنے ایکس ہینڈل پر تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے لکھا، 'دارجلنگ کا بیٹا اور کلکتہ پولیس کے ساتھ اس کی وابستگی نے اسے ہمارے لیے اور بھی عزیز بنا دیا تھا۔ ان کے خاندان، دوستوں اور لاتعداد مداحوں سے میری تعزیت ہے۔' پرشانت تمانگ جنوری 1983 میں دارجلنگ میں پیدا ہوئے تھے۔ پہاڑی لڑکے کو بچپن سے ہی گانے کا شوق تھا۔ بعد میں پولیس میں کام کرتے ہوئے انہیں ممبئی میں 'انڈین آئیڈل' کے لیے آڈیشن دینے کا موقع ملا۔ پرشانت 2007 میں 'انڈین آئیڈل' کے چیمپئن بنے تھے۔ اس کے بعد پہاڑی لڑکے نے کئی تنازعات پر قابو پا کر اپنے کیریئر کو آگے بڑھایا ہے۔ پرشانت تمانگ نیپالی سنیما میں قائم ہوئے۔ حال ہی میں، ویب سیریز 'پاتلوک 2' میں ان کی اداکاری نے توجہ حاصل کی۔ سنیچر کی سہ پہر دہلی میں ایک گانے کے پروگرام کے بعد پرشانت کی طبیعت ناساز تھی۔ انہیں دوارکا کے ایک اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا اور اتوار کی صبح آخری سانس لی۔ یہ خبر پھیلتے ہی تفریحی دنیا پر غم کی لہر دوڑ گئی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سوشل میڈیا پوسٹ میں بنگال کے بیٹے کی بے وقت موت پر تعزیتی پیغام لکھا۔ ایکس ہینڈل پر ان کا بیان، 'انڈین آئیڈل کے مشہور گلوکار پرشانت تمانگ کی اچانک، بے وقت موت کی خبر سن کر مجھے بہت دکھ ہوا ہے۔

☆

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا 18 واں کل ہند کتابی میلہ قابل تعریف رہا

سیٹ اینڈ ڈرا کا پروگرام متاثر کن رہا۔ سید شہاب الدین حیدر اور عبید الرحمٰن کا تقریریں

کولکاتا، 11 جنوری: مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے کل ہند 18 واں کتابی میلہ آج زبردست اور رنگارنگ پروگرام کے ساتھ اختتام پذیر ہوا جس میں فنکشن سب کمیٹی کے چیئرمین اور پروگرام کے صدر سید شہاب الدین حیدر نے اپنے بیان میں کہا کہ آج اردو کتابی میلہ ختم ہو رہا ہے اور لوگ دیکھ سکتے ہیں کہ اس وقت بھی پورے پنڈال 600 سے زائد لوگ موجود ہیں اور زبردست طریقے سے کتابوں کی خریداری ہوئی ہے اور خوشی کی بات یہ ہے کہ تقریباً 8 لاکھ روپے کی کتابیں پانچ روزہ کتابی میلہ کے دوران فروخت ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ بیجا دخل اندازی کرتے ہیں اور خواہ مخواہ اکاڈمی کے کاموں میں اڑنگا لگاتے ہیں۔ ہم ہمیشہ یہی کہتے ہیں کہ اگر کوئی شکایت ہے کوئی اعتراض ہے تو اکاڈمی کے دفتر میں تشریف لا کر اپنا مدعا بیان کریں۔ کچھ لوگ گورننگ باڈی اور جنرل کونسل میں آنے کی بات کرتے ہیں لیکن ہم نے بارہا کہا ہے کہ یہاں کون آتا ہے کون نہیں آتا اس کا فائیل نبو میں تیار ہوتا ہے۔

آج صبح کے وقت نرسری تا ہشتم بچوں کا سیٹ اینڈ ڈرا پروگرام ہوا جس میں 400 سے زائد بچوں نے حصہ لیا اور شام کے وقت تمام بچوں کو جنہیں کامیابی ملی انہیں ان کے گارجین کے ساتھ طلب کر کے انعام دیا گیا سکریٹری نزہت زینب، ڈاکٹر دبیر احمد، شوکت علی و دیگر اراکین اکاڈمی اور اسٹاف بچوں کی بھیڑ بھاڑ کو سنبھال رہے تھے۔

شام کے وقت تقسیم انعامات ہوئے اور اس موقع پر بچوں اور ان کے گارجین حضرات کی بھی بڑی پذیرائی ہوئی۔ ڈاکٹر دبیر احمد جو کہ نظامت کر رہے تھے انہوں نے بہترین انداز میں سبھوں کو حسب مراتب اسٹیج پر آنے کی دعوت دی اور شہاب الدین حیدر، عبید الرحمٰن، ڈاکٹر نوشاد عالم، نسیم عزیزی، نسیم صدیقی، شمس الصالحین، اور مختار علی کے ہاتھوں انہیں ایوارڈ دلایا۔ آخر میں مرزا غالب ایک زندہ کہانی پیش کی گئی جسے انندیتا بنرجی نے لکھا تھا۔ اس پروگرام کے ساتھ ہی 18 واں کل ہند کتابی میلے کا اختتام ہوا۔

ریاستی کانگریس چیف سبھانکر سرکار اور بنگال کانگریس میں مسلم چہرے کی شناخت رکھنے والے محمد مختار کی قیادت میں پارٹی کا ایک وفد گنگا ساگر علاقے کا جائزہ لینے پہنچا۔ تصویر اشفاق احمد ثمر

جادو پور یونیورسٹی کے وائس چانسلر کا ایس آئی آر کی سماعت میں شرکت

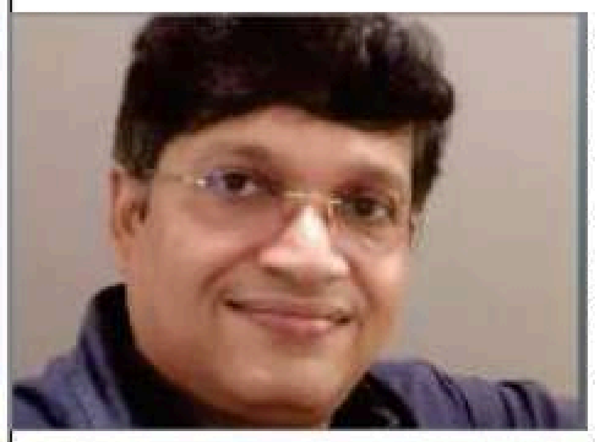

کولکاتا، 11 رجنوری: جادب پور یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور اعلیٰ ثانوی تعلیمی کونسل کے صدر چرنجیو بھٹاچاریہ کو بھی ایس آئی آر کی سماعت کے لیے طلب کیا گیا ہے۔ وہ اتوار کو جادب پور کے کاٹجو نگر سورنا مائی ودیالیہ میں حاضر ہوئے۔ تاہم وہ اس پورے واقعے سے کافی پریشان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بدقسمتی ہے، اتنے لوگوں کو بلایا جا رہا ہے، کیا اس کا کوئی مطلب ہے؟ کمیشن نے گزشتہ اکتوبر میں بنگال میں SIR کا اعلان کیا۔ اسی طرح چل رہا ہے۔ شیڈول کے مطابق فہرست کا مسودہ شائع کرنے کے بعد اب سماعت جاری ہے۔ بہت سے لوگوں کو اپنے نام کے املا میں غلطی کے بعد بھی سماعت کے لیے بلایا جا رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں، ترنمول نے بار بار شکایت کی ہے کہ ایس آئی آر کے نام پر عام لوگوں کو پریشان کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی خود اس معاملے پر چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو کئی بار خط لکھ چکی ہیں۔ اس ساری کشیدگی کے درمیان جادب پور یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور اعلیٰ ثانوی تعلیمی کونسل کے صدر چرنجیو بھٹاچاریہ کو سماعت کے لیے طلب کیا گیا ہے۔ وہ اتوار کو جادب پور کے کاٹجو نگر سورنا مائی ودیالیہ میں حاضر ہوئے۔ وہ اس سارے واقعہ سے ناراض ہے۔ غور طلب ہے کہ چرنجیو بھٹاچاریہ نے اپنا سیکنڈری اسکول 1983 میں لیک ٹاؤن کے ایک اسکول سے پاس کیا تھا۔ موجودہ وزیر تعلیم برتیا باسو ان سے 2 سال چھوٹے تھے۔ پھر اس نے جادب پور یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں ایک طویل عرصہ تک وہاں پڑھایا۔ وہ اس وقت جادب پور یونیورسٹی کے وائس چانسلر ہیں۔ چرنجیو بابو اعلیٰ ثانوی تعلیمی کونسل کے صدر بھی ہیں۔ وہ کلکتہ میونسپلٹی کے وارڈ 93 کے جاداو پور 21A نارتھ روڈ میں رہتا ہے۔ کلکتہ میں اپنی تعلیم، پرورش، اور طویل عرصے سے کامیاب کیریئر کے باوجود، چرنجیو بھٹاچاریہ کو SIR کی سماعت کے لیے طلب کیے جانے پر مایوسی ہوئی ہے۔ اتفاق سے، ایم پی دیو 14 جنوری کو کاٹجو نگر سورنا مائی اسکول میں سماعت میں پیش ہوں گے اور کرکٹر محمد شامی 20 جنوری کو حاضر ہوں گے۔

وارڈ 63 کی کونسلر سشمیتا بھٹاچاریہ نے 7، سعید اسماعیل لین میں خواتین کے ساتھ

وارڈ 63 کی کونسلر اور بورو 7 کی چیئرپرسن سشمیتا بھٹاچاریہ اور ترنمول خواتین کی نائب صدر گڑیا نے کلنگہ کے کولن لین، کولن اسٹریٹ، کلنگہ، سعید اسماعیل لین، کی خواتین کے ساتھ 7، سعید اسماعیل لین، کولکاتا کی ایک عمارت کی چھت پر میٹنگ اور تبادلہ خیال کیا۔ علاقے کی خواتین ووٹرز کا مکمل خیال رکھنے اور آئندہ اسمبلی انتخابات کے حوالے سے بات چیت پر زور دیا گیا۔ کونسلر اور بورو 7 کی چیئرپرسن سشمیتا بھٹاچاریہ نے خود اس تقریب کی رہنمائی کی۔ دیگر علاقوں سے خواتین نے بھی شرکت کی، اپنے کونسلر کے تحفظات کو غور سے سنا اور اس کے مطابق عمل کرنے کا وعدہ کیا۔

ایک خدا، ایک انسان، ایک دین... الف اے مجیب

انسانی تاریخ کے طویل سفر میں تین سوال ایسے ہیں جو ہر دور، ہر تہذیب اور ہر زبان میں بار بار اٹھتے رہے ہیں: اس کائنات کا خالق کون ہے؟ انسان کی اصل کیا ہے؟ اور زندگی گزارنے کا صحیح راستہ کون سا ہے؟ انہی سوالات نے مذہب، اخلاق اور تہذیب کی بنیاد رکھی۔ حیرت انگیز حقیقت یہ ہے کہ دنیا کے مختلف مذاہب، بظاہر اختلافات کے باوجود، ان بنیادی سوالات کے جواب میں ایک گہری فکری مماثلت رکھتے ہیں۔ یہی مماثلت 'ایک خدا، ایک انسان، ایک دین' کے تصور کو محض مذہبی دعویٰ نہیں بلکہ ایک سنجیدہ تحقیقی حقیقت بناتی ہے۔ تمام بڑے مذاہب اس بات پر متفق دکھائی دیتے ہیں کہ کائنات کسی اندھے اتفاق کا نتیجہ نہیں۔ اسلام اللہ کی وحدانیت کو مرکزِ ایمان قرار دیتا ہے۔ یہودیت میں خدا واحد، مختارِ کل اور حاکمِ مطلق ہے۔ عیسائیت میں اگرچہ تثلیث کا عقیدہ موجود ہے، تاہم بائبل میں خدا کی یکتائی بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ ہندو مذہب کو عموماً کثرتِ معبودان (Polytheism) کے تناظر میں دیکھا جاتا ہے، لیکن اگر اس کی فکری، فلسفیانہ اور ویدک بنیادوں کا سنجیدگی سے مطالعہ کیا جائے تو یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ ہندو دھرم میں ایک اعلیٰ، واحد اور مطلق حقیقت کا تصور نہایت واضح اور گہرا ہے۔

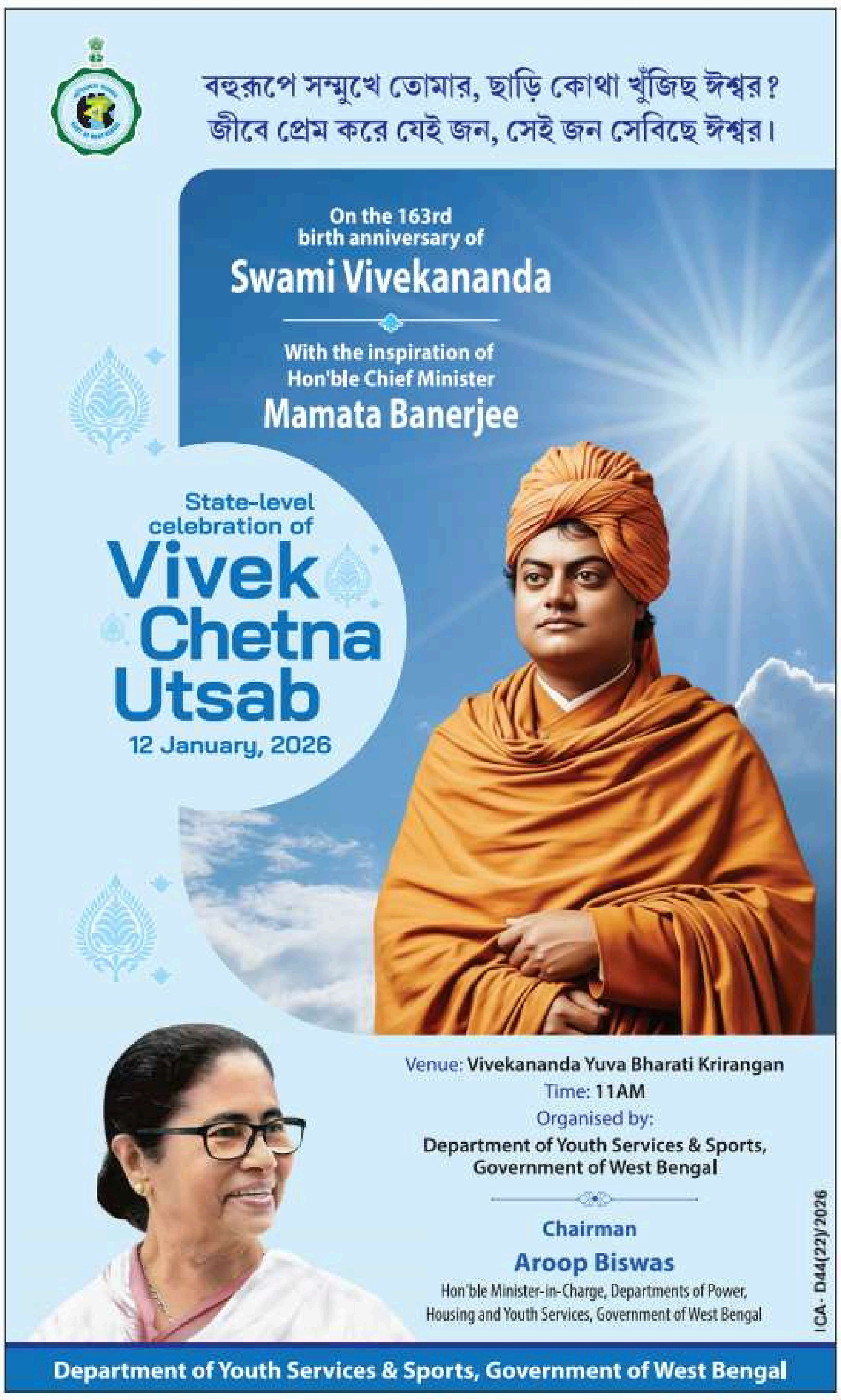

مٹیابرج میں جشن ختم بخاری دستار بندی اور رسم اجراء

کولکاتا: (ساجد پرویز) مٹیابرج میں مولانا شاہد القادری کی قیادت میں اور مدرسہ حسینیہ غوثیہ اور مدرسہ قلبیہ سیدہ منہ البنات میں دوروزہ جشن ختم بخاری شریف، دستار بندی اور رسم اجراء کے ساتھ علماء کرام کو اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر مدرسہ حسینیہ غوثیہ کے تین حفاظ کرام کے سر پر دستار باندھی گئی جبکہ لڑکیوں وخواتین کے لیے قائم مدرسہ قلبیہ سیدہ منہ البنات میں زیر تعلیم 10 طالبات نے عالمہ، 3 فاضلہ اور 3 مبلغہ بن کر فارغ ہوئیں۔ ان تمام فارغین طالبات کو دستار باندھی گئی نیز انہیں بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ اس تقریب کے دوران مدرسہ کے بانی وناظم اعلیٰ مولانا شاہد القادری نے لڑکوں کے لیے قائم مدرسہ حسینیہ غوثیہ کا مختصر تعارف پیش کیا نیز آئندہ سال کے داخلہ کے سلسلے میں کہا کہ دس شوال سے نیا داخلہ شروع ہوجائے گا۔ معروف عالم دین ومحدث مولانا قاری شہید عالم صاحب نے بخاری شریف پڑھی۔ اس کے ساتھ ساتھ دیگر علماء کرام نے بھی اس مجلس سے خطاب کیے جن علماء کرام کو امام اعظم ایوارڈ سے نوازا گیا، ان میں مولانا کمال الدین حبیبی، مولانا رئیس القادری، مولانا حافظ فرید رضوی، مولانا اسحاق نوری، مولانا قاری بغداد یوسفی، مولانا ساجد رضوی، وغیرہ شامل ہیں جبکہ جو طالبات اس مدرسہ سے علوم حاصل کرکے فارغ ہورہی ہیں ان کو قاپانی شریف کے گدی نشین غیاث ملت سیدہ نور عائشہ تلمری نے دستار باندھی۔ اس دوران حضرت امام احمد رضا کی سیرت پر لکھی گئی کتاب کا رسم اجراء ہوا جس کے مصنف مولانا شاہد القادری ہیں۔ اس تقریب جشن دستار بندی کے دوران مدرسہ کی خدمات انجام دینے والوں کو سلطان ہند ایوارڈ دیا گیا۔ جبکہ مجاہد آزادی مولانا ابوالکلام آزاد کے والد مرحوم مولانا علامہ خیرالدین کے نام سے منسوب ایوارڈ کلکتہ کے معروف عالم دین حضرت علامہ شہید عالم رضوی کو دیا گیا۔ واضح ہو کہ مولانا خیر الدین صاحب مرحوم کلکتہ میں سکونت اختیار کرنے سے قبل حرم شریف میں حدیث شریف کے درس دیتے تھے۔

☆☆☆

خانقاہ خواجہ ہندالولی کے زیر اہتمام جلسہ خراج عقیدت بیاد حضور حبیب ملت علیہ الرحمہ

(پریس ریلیز) دنیا میں کچھ ایسے انسان جنم لیتے ہیں جو اپنے لئے نہیں بلکہ سیاست، سماج قوم اور مذہب وملت کے لئے ایک مقصد میں اپنے موقف کے تحت زندگی کو وقف کر جینے کا مقصد سمجھتے ہیں۔ ایسی شخصیات کے نقش عصری سے روح نکل جاتی ہے لیکن وہ اپنی تحریک میں روح پھونک دیتی ہیں۔ انہی لوگوں میں ایک شخصیت حضور حبیب ملت الحاج الشاہ محمد حبیب الرحمٰن علیہ الرحمہ کی ہے جو حضرت علامہ الحاج سید غلام محمد حبیبی المعروف حضور حبیب ملت بن کر آسمان طریقت پر آفتاب و ماہتاب کی طرح چمکتے رہے ہیں سلسلہ حبیبیہ میں انہوں نے روح پھونک دی۔ 28، دسمبر کو وہ اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔ ان کی دینی خدمات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ان کی یاد میں تکیہ پاڑہ ہوڑہ کے سرسید احمد بائی اسکول کے کشادہ ہال میں سیاسی وسماجی کارکن جناب امتیاز احمد ایڈوکیٹ سابق ایم آئی سی کی قیادت میں ایک عظیم الشان جلسہ ''خراج عقیدت'' منعقد ہوا۔ جس کی سرپرستی پیر طریقت حضرت مولانا الحاج عبدالحمید حبیبی اور صدارت پیر طریقت حضرت علامہ الحاج مولانا ابوالکلام احسن القادری نے کی جبکہ شاعر اسلام جناب نسیم حبیبی نے خوبصورت نظامت کی۔ مقررین میں مولانا ابوالکلام احسن القادری، مولانا عبدالحمید حبیبی، مولانا سخاوت حسین برکاتی، ادیب شہیر حضرت حلیم حاذق، مولانا انوار اشرفی، مولانا فتح اللہ اشرفی، مولانا نسیم الدین، مولوی صوفی حسن رضا امتیاز احمد ایڈوکیٹ، الحاج محمد سلیم سابق کاونسلر وغیرہ نے حضور حبیب ملت علیہ الرحمہ کے اوصاف حمیدہ پر مختصر مگر جامع تقریریں کیں۔ منظوم خراج عقیدت پیش کرنے والوں میں مخدوم ارشد حبیبی، فیروز مرزا، عبدالرحیم بلچل، نعیم وارثی، اختر برکاتی، احمد بنارسی، نوشین حبیبی، نظر الدین انصاری، خورشید وارثی، سیف الدین جامی، ابو غزالی صاحبان کے نام قابل ذکر ہیں۔ **بحیثیت مہمانان خصوصی** عبدالغفار حبیبی (گاندھی) صلاح الدین خان رضوی، شہزادہ سلیم، ماسٹر شمس الہدیٰ رونق اسٹیج رہے۔ ان کے علاوہ حضور حبیب ملت کے مریدان خاص اور عزیزوں میں جعفر حسین حبیبی، صلاح الدین خان حبیبی، انوار الحق حبیبی، رفیع باورچی، ننھے بھائی ملٹ سائنڈ، امتیاز حبیبی، صلاح الدین حبیبی منا سوتا والے، اور ممتاز عزیزی، انوار الحق، احمد علی حبیبی، شمس الحق برکاتی وغیرہ موجود تھے۔ اس پروگرام کے روح رواں امتیاز احمد ایڈوکیٹ اور کامیابی سے ہم کنار کرنے والوں میں نیاز احمد، عبدالکریم، ادیب طفال محمد افضل خان عبدالرحیم بلچل، اختر برکاتی، ایوب خان رومی کے نام نا قابل فراموش ہیں۔ علماء شعراء وشرکاء نے اراکین بزم کی ستائش کی اور دعاؤں سے نوازا۔ صلاۃ وسلام کے بعد دعا ایصال ثواب ہوئی۔ بعد ازاں لنگر طعام وشیرینی تقسیم کی گئی۔

سوامی وویکانند ......معمار قوم

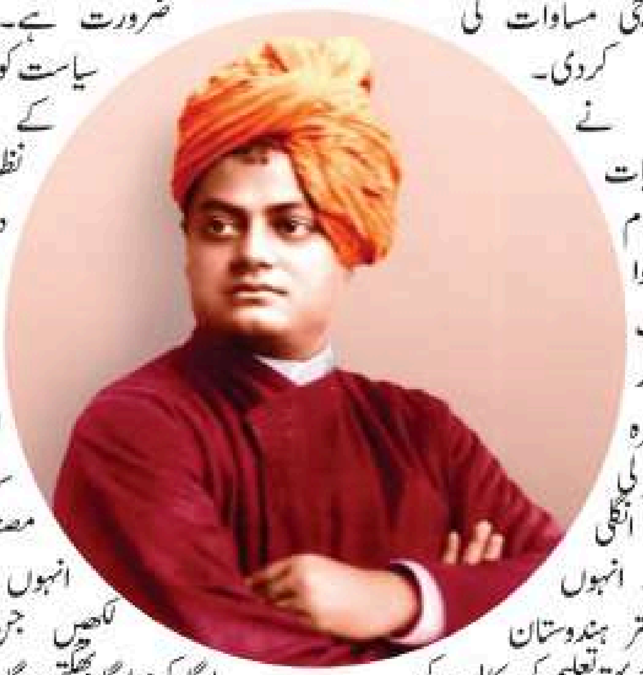

محمد شمیم (ایم اے، بی ایڈ)
بی بی بگان (ٹنگرا)

ہندوستان کی سرزمین ایک ایسی زمین رہی ہے جس نے بیشمار لعلوں کو پیدا کیا جنہوں نے صرف ہندوستان بلکہ ہندوستان کے باہر بھی لوہا منوایا اور ہندوستان کا نام فخر سے اونچا کیا وہ کوئی اور نہیں بلکہ نریندر دتہ جنہیں پوری دنیا سوامی ووکا نندا کے نام سے جانتی ہے۔ انہیں ویدانت فلسفہ کا سب سے بڑا اور باا ثر روحانی رہنما سمجھا جاتا ہے۔

ان کی پیدائش 12 جنوری 1863 میں کلکتہ کے 3 نمبر گور موہن مکھرجی اسٹریٹ میں شری ویشواناتھ دتہ اور بھونیشوری دیوی کیگھر ہوئی تھی۔ ان کے والد شری ویشواناتھ کلکتہ ہائی کورٹ کیا ٹارنی یعنی قانونی صلاح کار تھیا ور دادا درگا ناتھ دتہ سنسکرت اور فارسی کے ماہر استاد تھے۔

نرائن دتہ ایک ہونہار طالبعلم تھے۔ انہوں نے اسکاٹش چرچ کالج ارو پریسڈینسی کالج سے پڑھائی کی اور بی اے کی ڈگری حاصل کی۔ بچپن سے ہی مذہب کے طرف ان کا جھکاؤ رہا ہے یہی وجہ رہی کہ وہ رام کرشنا پرم ہنش کے خیال اور اصولوں سے بہت متاثر تھے۔ اس کے علاوہ وہ ای، کانٹ، جے ایس مل اور ہربرٹ اسپینسر جیسے بڑے عالموں کے تحریروں سے بھی متاثر تھے۔ ان کے فلسفوں میں ویدانیت، عالمگیریت اور سماجی مساوات کے دو بڑے آدرش میں تبدیل کیا۔ انہوں نے ہندوستانی سماج کا بہت ہی باریکی سے مطالعہ کیا کہ کیسے ہندو سماج اور لوگ توہم پرستی اور جہالت کا شکار ہورہے ہیں۔ اسی لئے انہوں نیو یدانت فلسفہ کی مدد کریگی اور حالات کو عالمگیریت اور سماجی مساوات کی طرف کردی۔ انہوں نے ذات پات کے نظام جیسے چھوا چھات اور معاشرہ کی تنزلی پر بھی انگلی اٹھائی۔ انہوں نے بہتر ہندوستان کے لئے بہتر تعلیم کی وکالت کی ہے۔ بہتر تعلیم کے ذریعہ سماج میں تبدیلی ممکن ہے خواہ سیکولر تعلیم ہو یا پھر روحانی تعلیم۔ ان کے مطابق سیکولر تعلیم غیر معمولی دنیا کو جاننے میں مدد کریں گی جبکہ روحانی تعلیم ایک فرد کو اندر سے جگانے کا کام کرنے کے ساتھ ان میں خود اعتمادی پیدا کرے گی۔ ان کے مطابق سماج کی خرابی میں مذہب ذمہ دار رہی ہے۔ وہ برطانوی حکومت کے بربریت کے خلاف ہندوستانیوں میں قوم پرستی کا جذبہ کو بیدار کرنے کے خواں تھے۔ وہ سامراجیت اور نو آبادیت کے سخت مخالف تھے۔ وہ اشتراکیت کے حامی تھے۔ وہ طبقاتی جنگ کے بجائے طبقاتی ہم آہنگی کے حمایتی تھے۔ وہ نوجوانوں کے آئیڈل اور رول ماڈل تھے کیونکہ انہوں نے ہندوستانیوں بالخصوص نوجوانوں میں قومی جذبہ کو ابھارنے میں بڑا ہی اہم رول ادا کیا ہے۔ ان کے مطابق قوم پرستی کی وجہ سے ہم ہندوستانی متحد ہوسکتے ہیں کیونکہ یہ ایک ایسا احساس ہے جو قوموں کو متحد کرتی ہے۔ اسی لئے نیتاجی سبھاش چندر بوس نے انہیں ''ہندوستانی قوم پرستی کا بابا کہا ہے۔'' ان کا ماننا تھا کہ سیاسی تبدیلیوں کے لئے تعلیم کے ذریعہ روحانی اور اخلاقی تخلیق کی ضرورت ہے۔ انہوں نے سیاست کو اتحاد اور عوام کے حقوق جیسے نظریات کے درمیان ایک کڑی کے طور پر دیکھا ہے۔ وہ ایک اچھے انسان کے ساتھ اچھے مصنف بھی تھے۔ انہوں نے کئی کتابیں لکھیں جن میں ''راج یوگا، کرم یوگا، بھکتی ہوگا، پاورس آف ذا منڈ، گیان ہوگا، برتمان بھارت وغیرہ وغیرہ۔ 1893 میں امریکی شہر شکاگو میں منعقد ''Parliament of World Religions'' کی تقریب میں انکی شرکت اور تقریر کی وجہ سے وہ پوری دنیا میں مقبول ہوگئے جہاں انہوں نے ہندوستانی معاشرہ اور ہندو ازم کی خوبیوں کو آجا گر کروایا۔ ان کی موت 4 جولائی 1902 میں ہوڑہ کے بیلور مٹھ میں صرف 39 سال کی عمر میں ہوئی۔ وہ اپنے استاد شری رام پرم ہنس سے بیحد محبت کرتے تھے اور ان کی یاد میں انہوں نے 1902 میں ہوڑہ کے بیلور میں ''رام کرشنا میشن'' نامی ادارہ قائم کیا جو اپنی فلاحی کاموں کیلئے آج پوری دنیا میں مشہور ہے۔ وہ ایک اچھے مقرر، مصنف اور فلسفی تھےجو قوم کے نوجوانوں میں بیداری لانا چاہتے تھے۔ ان کی محنت اور کاوشوں کو کبھی بھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔

☆☆☆

کمرہٹی کے جامعہ سلیمیہ انوار تاج الشریعہ میں ختم بخاری کی تقریب کامیابی سے ہمکنار

بفضلہٖ تعالیٰ آج بروز سنیچر 20 رجب المرجب 1447ھ مطابق 10 جنوری 2026ء اسلامی شہزادیوں کی عظیم تعلیم گاہ جامعہ سلیمیہ انوار تاج الشریعہ للبنات کمرہٹی کولکاتا 58 کی پانچویں تعلیمی فصل بہار کے موقع پر جامعہ کے اعلیٰ حضرت ہال میں جشن تکمیل بخاری شریف کا اہتمام کیا گیا۔ اس کے لیے ملک کے مشہور عالم دین ماہر علوم عقلیہ ونقلیہ حضرت علامہ مفتی قاضی شہید عالم رضوی صاحب مدظلہ العالی بریلی شریف سے تشریف لائے۔ اس تقریب سعید کا آغاز جامعہ ھذا کے انچارج حضرت قاری محمد حیات عالم صاحب رضوی نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ اور جامعہ کے ناظم اعلیٰ حضرت علامہ ومولانا مفتی محمد مختار عالم رضوی صاحب نے سرپرست، کمیٹی، معاونین، معلمین، معلمات طلبہ وطالبات کی سعی پیہم اور خدمات کا ذکر کیا اور مدرسہ سلیمیہ و جامعہ کی ترقی کے منازل طے ہونے کا شکر الٰہی بجا لایا ملک کے مختلف اضلاع سے حصول علم کے لیے آئے ہوئے طالبات وطلبہ کے شوق علم کا بھی اظہار فرمایا۔ بعدہ بخاری شریف کی آخری حدیث کا درس دیتے ہوئے حضرت علامہ مفتی قاضی شہید عالم صاحب نے علم دین کی فضیلت اور حدیث پاک کی اہمیت اور امام بخاری علیہ الرحمہ والرضوان کی احادیث کی خدمات اور ذہانت وفطانت کا ذکر فرمایا جس طرح علم دین کا حصول مردوں کے لیے ضروری ہے طالبات کے لیے بھی لازم ہے بڑے خوش نصیب ہیں وہ والدین جن کی بچیاں علم دین حاصل کرتے ہوئے بخاری شریف کی تعلیم لے کر آج اس کی آخری حدیث لے کر عالمات و فاضلات کی ردا پوشی سے مشرف ہونے والی ہیں۔ اس لیے کہ علم دین ہے سے معرفت الٰہی اور جملہ فرائض وحقوق اور عبادت وریاضت کی شعور حاصل ہوتے ہیں۔ حضرت نے اپنے پر اثر خطاب کے ساتھ سبھوں کہ مبارک بادیاں پیش کی، اور صلاۃ وسلام کے بعد پر اثر دعا بھی فرمائی۔

اس جامعہ کی تمام معلمات طلبہ وطالبات پردے میں موجود ہوکر اس تقریب خاص سے محظوظ ہوئیں۔ اس تقریب سعید میں مولانا مشتاق احمد رضوی (سرپرست اعلیٰ) حاجی جمیل احمد قریشی (صدر)، مفتی محمد معظم مصباحی (صدر المدرسین) مفتی محمد رضا مرکزی، مفتی محمد تاج الدین، مفتی محمد توقیر المصطفیٰ ازہری، مولانا کلیم رضا شمسی، حاجی محمد ابراہیم (خازن) ارشاد عالم خان (نایب سکریٹری) شاہ عالم خان، مولانا فیروز، قاری عبدالقادر قاری مناظر، قاری غلام سرور، ماسٹر ضیاء الدین ماسٹر مہتاب یہ اسماء قابل ذکر ہیں۔ ان شاء اللہ الرحمن مدرسہ سلیمیہ فیض الاسلام کے فارغین کی دستار بندی اور جامعہ کے فارغات کی ردا پوشی یکم فروری 2026 بنام دیار رسول وبہار بتول کانفرنس ہوگی۔ (محمد انیس الرحمٰن)

علامہ فروغ القادری خواجہ کے دربار میں

ہوڑہ: ورلڈ اسلامک مشن برطانیہ کے سکریٹری حضرت علامہ فروغ القادری نے اپنے وطن ہندوستان کے دورے کے درمیان 11 جنوری 2026 کو سلطان الہند حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری غریب نواز کی چوکھٹ پر حاضری دی ہے جو علامہ کی بزرگان دین وملت سے عقیدت ومحبت کا مظہر ہے۔ علامہ فروغ القادری اسلامک مشن پر یونیسکو، امریکہ، پیرس، ترکیہ، اٹلی، جرمنی اسپین جیسے ممالک سفر کرتے رہتے ہیں۔ آجکل ہندوستان اسی مشن پر آئے ہوئے ہیں۔ علامہ کا کلکتے سے گہرا تعلق ہے اور آپ کا مختصر قیام شیب پور ہوڑہ میں بھی ہوتا ہے۔ علامہ نے دربار خواجہ میں ملک وملت کے فلاح کے لئے دعائیں کی ہیں۔ (شبیر اصغر)

میرے پوتے کا کارنامہ: کولکاتا سے سلیکون ویلی تک: ایک 20 سالہ نوجوان کی ہیکرز کو مات دینے کیلئے اے آئی پر شرط

این ٹول (Anytool) کی بنیادی پروڈکٹ پینیٹریشن ٹیسٹنگ کے ذریعے کمزوریوں کو اس سے پہلے بے نقاب کرتی ہے کہ حقیقی حملہ آور فائدہ اٹھائیں

ترجمہ: عبدالعزیز

20 برس کی عمر میں احمد عبدالرحمٰن خان وہ کچھ کر چکے ہیں جسے ان سے دگنی عمر کے بیشتر بانی ابھی سوچ ہی پاتے ہیں: انہوں نے سلیکون ویلی میں مصنوعی ذہانت (AI) پر مبنی ایک سائبر سیکورٹی کمپنی قائم کی ہے جو ہیکر کی طرح سوچتی ہے، تاکہ کمپنیوں کو مشکل طریقے سے سبق نہ سیکھنا پڑے۔

خان این ٹول (Anytool) کے شریک بانی ہیں، یہ اے آئی سیکورٹی اسٹارٹ اپ 2025ء میں قائم ہوا اور سان فرانسسکو میں رجسٹرڈ ہے۔ کمپنی کو وائی کومبینیٹر کے انتہائی مسابقتی ونٹر 2026ء بیچ کے لئے منتخب کیا گیا، اور اس کا ماننا ہے کہ سائبر سیکورٹی کا مستقبل انسانی ٹیموں کو بڑھانے سے نہیں بلکہ ایسی مشینوں سے جیتا جائے گا جو حملہ آوروں کی چالوں کو پہلے ہی بھانپ سکیں۔ دنیا بھر سے آنے والی دسیوں ہزار درخواستوں میں سے این ٹول منتخب ہوا، اور اب تک تقریباً 10 لاکھ ڈالر کی فنڈنگ حاصل کر چکا ہے، جبکہ اس کی تخمینی ویلیوایشن تقریباً 2 کروڑ 50 لاکھ ڈالر بتائی جاتی ہے۔

این ٹول کی بنیادی پروڈکٹ پینیٹریشن ٹیسٹنگ کرتی ہے — یعنی کمپنی کی اجازت سے کیے جانے والے فرضی سائبر حملے — تاکہ اصل حملہ آوروں سے پہلے ہی کمزوریوں کو سامنے لایا جا سکے۔ خان کے مطابق فرق یہ ہے کہ ان کا سسٹم محض چیک لسٹس پر عمل نہیں کرتا؛ بلکہ حملہ آور کی طرح برتاؤ کرتا ہے۔

''میں یہاں ہیکر ہاؤس میں رہنا شروع کیا۔ یہاں اور بھی کمپنیاں بن رہی تھیں۔ اس لیے میرے اردگرد ایسے بہترین دوست تھے جو خود بھی کمپنیاں بنا رہے تھے''۔ خان نے کیلیفورنیا سے بزنس لائن کو بتایا۔ ''میرے خیال میں اگلا ہدف اس کمپنی کو تیزی سے اسکیل کرنا، جلد از جلد ریونیو کے اگلے اہداف حاصل کرنا، اور یہ سوچنا ہے کہ ہم اس کمپنی کے ذریعے مزید کون سے بڑے کام کر سکتے ہیں تاکہ دیگر اداروں کو چین اور روس جیسے ممالک کی جانب سے لاحق کمزوریوں سے محفوظ رکھا جا سکے۔''

سلیکون ویلی تک کا سفر کولکاتا سے شروع ہوا، جہاں خان نے لا مارٹینیئر فار بوائز سے اسکولنگ مکمل کی۔ ہائر سیکنڈری تعلیم کے بعد وہ کینیڈا چلے گئے، جہاں انہوں نے یونیورسٹی آف واٹرلو سے ریاضی اور کرپٹوگرافی کی تعلیم حاصل کی، جو عالمی ٹیک ٹیلنٹ کا ایک اہم مرکز ہے۔ وہاں ان کا شیڈول نہایت سخت تھا: آٹھ ماہ کی پڑھائی کے بعد انٹرن شپس، جہاں انہوں نے محض نظریات ہی نہیں بلکہ یہ بھی سیکھا کہ اسٹارٹ اپس کیسے بنتے اور کیسے اسکیل کیے جاتے ہیں۔ تکنیکی گہرائی اور اسٹارٹ اپ تجربے کے اسی امتزاج نے بالآخر انہیں امریکہ لے آیا، جہاں وہ O-1A ویزا پر آئے — جو ''غیر معمولی صلاحیت'' رکھنے والے افراد کے لیے مخصوص ہے۔ یہ کیٹیگری عموماً ممتاز محققین اور فنکاروں سے منسوب ہوتی ہے، مگر اب تیزی سے ان نوجوان بانیوں کے لیے بھی استعمال ہو رہی ہے جن کے خیالات عالمی سرمایہ کاری کو متوجہ کرتے ہیں۔

بیرون ملک ابتدائی کامیابی کے باوجود خان نے بھارت کو نظرانداز نہیں کیا۔ انہوں نے کہا، ''یقیناً ایسے مواقع موجود ہیں جن کے ذریعے میں اس ملک کے لیے کچھ کرنا چاہتا ہوں جہاں میں پیدا ہوا اور رہا ہوں، اور بھارت بہت تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ میرا خیال ہے کہ باصلاحیت لوگ بھارت میں کام کرنے اور وہیں کچھ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔''

خطرناک خیالات: تاہم وہ فرق کے بارے میں کھل کر بات کرتے ہیں۔ ان کے مطابق امریکہ میں سرمایہ کاروں، ریگولیٹرز اور معاشرے کے اندر خطرناک اور نڈر خیالات کی حمایت کرنے کا ادارہ جاتی حوصلہ زیادہ ہے۔ بھارت، جو ابھی ایک ترقی پذیر معیشت ہے، کو بھی اسی طرح کی تجرباتی ثقافت کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔

''اصل بات یہ ہے کہ کمپنی بنانے جیسے کاموں کی طرف بڑھا جائے یا اچھی ایپلیکیشنز بنانے کی کوشش کی جائے'' خان نے کہا۔ ''اے آئی کے ساتھ آپ کو کوڈنگ آئے بغیر بھی بہت سا کوڈ لکھنے اور دوبارہ لکھنے کا موقع ملتا ہے۔ اب اے آئی کے ساتھ بے پناہ مواقع ہیں، اور لوگ ابھی تک ان سے واقف نہیں ہیں۔''

وہ نوجوان بانیوں میں پائی جانے والی قلیل مدتی سوچ پر بھی تنقید کرتے ہیں۔ ''بھارت میں بہت زیادہ توجہ ای کامرس اور جگاڑ کے ذریعے پیسہ کمانے پر ہے'' انہوں نے کہا۔ ''اگر آپ اگلے دو سال کسی چیز کو بنانے میں لگا دیں، تو تیسرے سال اس کا نتیجہ غیر معمولی حد تک بڑھے گا۔''

خان کیلئے این ٹول ایک طویل المدتی شرط ہے — صبر پر، گہری ٹیکنالوجی پر، اور اس نظریے پر کہ سائبر دنیا میں بہترین دفاع یہ ہے کہ سب سے پہلے حملہ آور کے ذہن کو سمجھا جائے۔

☆☆☆

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: وینزویلا کے بعد امریکہ کو اب 'خون منہ لگ گیا ہے

کرتے ہیں۔ گرین لینڈ کے معاملے میں امریکہ روس اور چین سے سلامتی کے خدشات کا حوالہ دے رہا ہے، مگر حقیقت یہ ہے کہ اس کی نظریں وہاں موجود معدنی وسائل پر مرکوز ہیں۔ برف میں چھپا ہوا یہ خطہ نہ صرف قدرتی وسائل سے مالا مال ہے بلکہ مستقبل میں اس کی اسٹریٹجک اہمیت مزید بڑھنے والی ہے۔ ایسے میں سلامتی کا نعرہ دراصل معاشی اور جغرافیائی مفادات کو چھپانے کا ایک پردہ محسوس ہوتا ہے۔ اسی طرح ایران کے حوالے سے بھی امریکی بیانیہ تضادات سے بھرا ہوا ہے۔ ایران میں ہونے والے مظاہروں کو علی خامنہ ای کے خلاف ایک عوامی بغاوت کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے، گویا ایران کے عوام خود امریکہ کی مداخلت کے منتظر ہوں۔ حالانکہ زمینی حقائق اس قدر سادہ نہیں۔ ایران ایک خودمختار ملک ہے جہاں داخلی مسائل بھی ہیں اور سیاسی اختلافات بھی، مگر ان مسائل کو بیرونی مداخلت کا جواز بنانا ایک خطرناک روایت ہے۔ خاص طور پر اس پس منظر میں کہ حال ہی میں امریکہ اور اسرائیل کو ایران کے معاملے میں سفارتی اور اسٹریٹجک سطح پر ناکامی اور سبکی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ایران اور وینزویلا کے درمیان بڑھتی ہوئی قربت بھی امریکہ کو کھٹک رہی ہے۔ دونوں ممالک امریکہ کی پابندیوں اور دباؤ کا سامنا کر رہے ہیں، اور اسی لیے وہ ایک دوسرے کے قریب آ رہے ہیں۔ مادورو کی ایران سے قربت اور ایران کا وینزویلا کی حمایت کرنا امریکہ کے لیے قابل قبول نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایران کے خلاف مداخلت کے خیالات کو تقویت دی جا رہی ہے، اور اندرونی احتجاجات کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا جا رہا ہے تاکہ عالمی رائے عامہ کو ہموار کیا جا سکے۔

اصل سوال یہ ہے کہ امریکہ کب تک دنیا کی آنکھوں میں دھول جھونکتا رہے گا؟ کب تک انسانی حقوق، جمہوریت اور سلامتی کے نام پر قدرتی وسائل اور جغرافیائی مفادات کی جنگیں لڑی جاتی رہیں گی؟ دنیا اب پہلے جیسی نہیں رہی۔ اطلاعات کا بہاؤ تیز ہے، عوام زیادہ باخبر ہیں، اور ہر بیانیہ بغیر سوال کے قبول نہیں کیا جاتا۔ وینزویلا، گرین لینڈ اور ایران کے معاملات دراصل ایک ہی کہانی کے مختلف ابواب ہیں، جن میں مرکزی کردار طاقت ہے اور پس منظر میں وسائل کی ہوس۔ یہ وقت ہے کہ عالمی برادری دوہرے معیار کو مسترد کرے اور یہ طے کرے کہ بین الاقوامی قوانین واقعی سب کے لیے برابر ہیں یا صرف کمزور ممالک کے لیے۔ اگر ایک طاقتور ملک کسی خودمختار ریاست کے صدر کو اغوا کر سکتا ہے اور اسے انصاف کا نام دے سکتا ہے، تو کل یہی عمل کسی اور کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے۔ وینزویلا کا واقعہ ایک انتباہ ہے، صرف لاطینی امریکہ کے لیے نہیں بلکہ پوری دنیا کے لیے کہ طاقت کے بے لگام استعمال کے نتائج آخرکار عالمی عدم استحکام کی صورت میں سامنے آتے ہیں۔ آخر میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ چاہے وینزویلا ہو، گرین لینڈ ہو یا ایران، اصل مسئلہ نام نہاد الزامات یا سلامتی کے خدشات نہیں بلکہ وہ وسائل اور اسٹریٹجک مفادات ہیں جن پر عالمی طاقتیں نظریں جمائے بیٹھی ہیں۔ سوال یہ نہیں کہ امریکہ کیا کہہ رہا ہے، بلکہ یہ ہے کہ دنیا کب اس کہانی کے پردے کے پیچھے چھپی حقیقت کو اجتماعی طور پر تسلیم کرے گی۔

بقیہ: 'مندروں کو لوٹا نہیں، لٹوایا گیا

جبکہ بقیہ ذاتوں کو اپنے پیشے تک محدود رہنا تھا ورنہ مذہب میں بگاڑ پیدا ہو جاتا۔'' ادت راج نے سوال اٹھایا کہ ''حملہ آور صرف ہزاروں کی تعداد میں ہوتے تھے تو کروڑوں ہندوستانی تمام جنگیں کیوں ہارے؟ کون روک رہا تھا لڑنے کے لیے؟ ہاں لڑتے تھے لیکن دلتوں اور پسماندہ طبقات سے اور ابھی بھی وہی کر رہے ہیں۔ ان کی باتیں صرف لفاظی پر مبنی ہوتی ہیں اور سادہ لوگ پھنس جاتے ہیں۔'' ڈاکٹر ادت راج نے کہا کہ ''حکومت چلا نہیں پا رہے ہیں تو ماردیا لفاظی کہ ہم وشوگرو ہیں۔ بنتے ہیں وشوگرو اور ان کے ہی زیادہ تر بچے بیرون ملک یا انگلش میڈیم اسکولوں میں تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ کیوں نہیں سنسکرت کے ذریعہ وید پڑھاتے ہیں۔ عیسائیوں اور ملحدوں کے حاصل کردہ علم کی طرف بھاگے جا رہے ہیں اور انہی کو گالیاں دیتے ہیں۔'' ادت راج نے سوال کیا کہ ''اب بتاؤ سومناتھ مندر لوٹا گیا یا لٹوایا گیا۔ دنیا کا اصول ہے کمزور کو لوٹنا اور حکومت کرنا۔ اب بھی ایمانداری سے غلطی قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہو تو مستقبل میں پھر ویسا ہی ہوگا۔'' ادت راج کے علاوہ جموں وکشمیر کی وزیر اعلیٰ اور پی ڈی پی سربراہ محبوبہ مفتی کا بھی اجیت ڈوول کے بیان پر ردعمل سامنے آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''یہ بہت دکھ کی بات ہے کہ ڈوول جیسے بڑے آفیسر جن کا کام ملک کو اندرونی اور باہری غلط ارادوں سے بچانا ہے۔ انہوں نے نفرت کی فرقہ وارانہ سوچ میں شامل ہونے اور مسلمانوں کے خلاف تشدد کو نارمل بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔'' انہوں نے یہ بھی کہا کہ ''صدیوں پرانے واقعات کا 21 صدی میں بدلہ لینے کا مطالبہ کرنا صرف ایک دکھاوا ہے، جو غریب اور جاہل نوجوانوں کو ایک اقلیتی طبقہ کو نشانہ بنانے کے لیے اکساتا ہے، جو پہلے سے ہی ہر طرف سے حملوں کا سامنا کر رہی ہے۔''

بقیہ: انسانیت شرمسار! نومولود کی موت

میں ایس این سی یو میں داخل کرایا گیا، جہاں 5 جنوری کو علاج کے دوران سہ پہر 3:30 بجے اس کی موت ہوگئی۔ معصوم کی موت کے بعد والد سنتوش جاٹ نے ضلع اسپتال انتظامیہ پر لاپرواہی کا الزام لگایا اور اسپتال کے سامنے سڑک پر بیٹھ گیا۔ وہیں کافی مشقت کے بعد سنتوش کو سڑک سے ہٹایا گیا۔ اسپتال کے انتظامات سے دلبرداشتہ ہوکر بے بس باپ نے بیٹی کو گھر لے جاتے وقت اپنی بچی کی سڑک کنارے ہی آخری رسومات ادا کر دیں۔ معاملے میں ڈسٹرکٹ اسپتال کے چیف ایگزیکٹیو نے بتایا کہ نومولود قبل از وقت ہوا تھا اور والد کو اسے گھر تک لے جانے کے لیے لاش گاڑی تک کا انتظام کیا گیا تھا لیکن اس نے لاش گاڑی میں لے جانے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ اسپتال کی جانب سے کوئی غفلت نہیں برتی گئی ہے۔ فی الحال اسپتال انتظامیہ کچھ بھی کہے لیکن اس واقعہ نے کئی سوالات کو جنم دیا ہے۔

بقیہ: دیر شرف میں فلسطینیوں پر نقاب پوش

نقاب پوش اسرائیلیوں نے دھاوا بول دیا اور فلسطینی شہریوں کو شدید تشدد کا نشانہ بنایا۔ اس حملے میں کم از کم ایک فلسطینی شدید زخمی ہوا، جب کہ واقعے کی ویڈیو بعد ازاں امریکی خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس کو موصول ہوئی۔ اطلاعات کے مطابق یہ ویڈیو نرسری میں نصب سیکیورٹی کیمروں سے حاصل کی گئی، جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ حملہ آور، جو مبینہ طور پر یہودی آبادکار تھے، لاٹھیوں کے ساتھ فلسطینیوں پر ٹوٹ پڑے۔ ویڈیو مناظر میں فلسطینیوں کو لاتوں اور لاٹھیوں سے مارا جاتا دکھایا گیا ہے، جب کہ ایک شخص زمین پر گرا ہوا تشدد برداشت کرتا نظر آتا ہے۔ واقعے کے دو عینی شاہدوں نے بتایا کہ جن فلسطینیوں کو نشانہ بنایا گیا وہ اپنی ہی نرسری میں موجود تھے اور کسی قسم کی مزاحمت نہیں کر رہے تھے۔ 67 سالہ باسم صالح یاسین نے بتایا کہ وہ دیر شرف میں واقع اپنی نرسری سے نکلنے کی کوشش کر رہے تھے کہ اچانک ان پر حملہ کر دیا گیا۔ تاہم انہوں نے سیکیورٹی خدشات کے باعث اپنی مزید شناخت ظاہر کرنے سے گریز کیا۔ عینی شاہد کے مطابق اس حملے میں ایک فلسطینی کے ہاتھ کی ہڈیاں ٹوٹ گئیں، جسے فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا، جبکہ ایک اور فلسطینی کے چہرے، سینے اور کمر پر شدید چوٹیں آئیں۔ اسی دوران حملہ آوروں نے فلسطینیوں کی چار گاڑیوں کی توڑ پھوڑ کی اور بعد ازاں انہیں آگ بھی لگا دی۔ یہ واقعہ مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینیوں کے خلاف یہودی آبادکاروں کے تشدد کی تازہ مثال قرار دیا جا رہا ہے۔ ویڈیو میں یہ بھی دیکھا جا سکتا ہے کہ یہ حملہ فلسطینیوں کی زیتون کی فصل کی کٹائی کے دوران کیا گیا۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے واقعے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس میں ملوث افراد چند انتہا پسند تھے، اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو چاہیے کہ وہ ان کے خلاف کارروائی کریں تاکہ قانون اپنا راستہ لے۔ دوسری جانب انسانی حقوق کی تنظیموں اور مقامی فلسطینیوں کا کہنا ہے کہ مسئلہ محض چند انتہا پسندوں تک محدود نہیں، بلکہ مقبوضہ مغربی کنارے میں ایسے پرتشدد واقعات تقریباً روزانہ پیش آ رہے ہیں اور انہیں روکنے کے لیے مؤثر اقدامات نہیں کیے جا رہے۔ اسرائیلی فوج نے واقعے پر فوری طور پر تبصرہ کرنے سے گریز کیا ہے۔ تشدد کا نشانہ بننے والی نرسری کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ اس کا تعلق جرمن شہریت رکھنے والے ایک فلسطینی خاندان سے ہے، اور رواں سال یہ تیسرا موقع ہے کہ اس نرسری پر یہودی آبادکاروں نے حملہ کیا۔ اس سے قبل ستمبر میں ہونے والے ایک حملے میں فلسطینیوں کو تقریباً چھ لاکھ ڈالر کا مالی نقصان اٹھانا پڑا تھا۔ تازہ واقعے کے دوران نرسری میں کام کرنے والے دیگر کارکن حملہ آوروں کو آتے دیکھ کر فرار ہوگئے، تاہم بہرے پن کا شکار یاسین اپنے ساتھیوں کی آہٹ نہ سن سکنے کے باعث وہیں رہ گئے۔ بعد میں سامنے آنے والی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ نقاب پوش افراد ان کے پیچھے دوڑتے ہیں، یاسین زمین پر گرتے ہیں اور ایک حملہ آور انہیں لاتیں مارتا ہے، جبکہ دوسرا لاٹھی سے ان کے سر پر وار کرتا ہے۔

نالندہ: غیر قانونی منی گن فیکٹری کا پردہ فاش، 3 گرفتار

برآمد شدہ اشیاء میں 2 دیسی پستول، لوہے کے بیرل، 2 خالی خول، ایک ڈرل مشین اور 2 الیکٹرک گرائنڈرز شامل ہیں

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے اسلام پور پولیس اسٹیشن نے اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) کے تعاون سے ایک بڑی کارروائی میں غیر قانونی ہتھیار بنانے والی منی گن فیکٹری کا کامیابی سے پردہ فاش کیا۔ یہ کارروائی اسلام پور تھانے کی حدود میں آتما مٹھ گاؤں میں کی گئی۔ پولیس نے آتما مٹھ کے رہنے والے آنجہانی ارجن رام کے بیٹے ول رام کے گھر کے پیچھے واقع ایک جھونپڑی سے بڑی مقدار میں غیر قانونی آتشیں اسلحہ بنانے کا سامان اور تیار اور نیم تیار شدہ ہتھیار برآمد کئے۔ چھاپے کے دوران غیر قانونی اسلحہ کی تیاری میں ملوث تین ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا۔ گرفتار ملزمان میں آنجہانی بندل وشوکرما کا بیٹا سنتوش وشوکرما، چکسورہ بازار کے رہنے والے؛ جئے ورما، آنجہانی راماشیش ساؤ کے والد، مراچی کے رہنے والے، مہندر پرساد، مرحوم چھوٹے رام کے والد مرزا پور کے رہنے والے، سبھی چکسورا تھانہ، نالندہ ضلع سے ہیں۔ مرکزی ملزم ول رام ساکن آتما مٹھ تھانہ اسلام پور موقع سے فرار ہوگیا جس کی تلاش جاری ہے۔ برآمد شدہ اشیاء میں 2 دیسی ساختہ پستول، 2 بیرل، ایک نیم تیار دیسی پستول، 3 لوہے کے بیرل، 2 خالی خول، ایک ڈرل مشین اور 2 الیکٹرک گرائنڈرز شامل ہیں۔ اسلام پورہ پولیس اسٹیشن میں آرمس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش جاری ہے۔ ایڈیشنل اسٹیشن آفیسر رام کمار پال، پولیس افسران منوج کمار سنگھ، کاجل کماری، ارون کمار یادو، پوجا کماری اور شیو کمار (اسلام پور پولیس اسٹیشن، نالندہ) کے ساتھ چھاپے اور گرفتاریوں میں حصہ لیا۔ ادھر روہتاس کے پولیس کپتان روشن کمار نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ کراکٹ پولیس اسٹیشن کیس نمبر 13/26 کی روشنی میں، پولیس نے آرمس ایکٹ کی متعلقہ دفعہ 25 (A-1) / 25 (AA-1) / 25 (BA-1)26//27/35 کے تحت ایک غیر قانونی منی گن فیکٹری کا پردہ فاش کیا۔ پولیس نے اس معاملے میں تین ملزمان کو بھی گرفتار کرلیا ہے۔

بہارشریف: سینکڑوں ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم

بہارشریف (اے این بی) شدید سردی کے پیش نظر بہارشریف میونسپل کارپوریشن نے ضرورت مندوں کے لیے امدادی کام تیز کر دیا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے تعاون سے وارڈ 18 میں سیکڑوں ضرورت مند رہائشیوں میں کمبل تقسیم کیے گئے۔ تقریب میں بہارشریف کے میونسپل کارپوریشن کے میئر انیتا دیوی اور سماجی کارکن درگا مہتو موجود تھیں۔ وارڈ کونسلر رینو کماری نے بتایا کہ یہ اقدام غریبوں اور ضرورت مندوں کو بڑھتی ہوئی سردی کی وجہ سے راحت فراہم کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کے تعاون سے سینکڑوں لوگوں کو کمبل فراہم کئے گئے ہیں اور یہ مہم جاری رہے گی۔ میونسپل کارپوریشن کی جانب سے معلومات فراہم کرتے ہوئے میئر کے بیٹے امیت کمار نے بتایا کہ سرد موسم کو مدنظر رکھتے ہوئے شہر بھر میں تقریباً 19,000 کمبل تقسیم کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ شہر کے مختلف مقامات پر آتش بازی کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنے گھروں سے صرف فوری ضرورت کے لیے نکلیں اور کسی بھی مدد کے لیے میونسپل کارپوریشن سے رابطہ کریں۔ کمبل ملنے کے بعد ضرورت مندوں کے چہروں پر راحت اور خوشی عیاں تھی۔

بدھسٹ سرکٹ روڈ کی تعمیر کے معاوضے پر ہنگامہ، سیلاؤ میں کسانوں کا شدید احتجاج

بہارشریف (اے این بی) جہاں بدھسٹ سرکٹ روڈ پروجیکٹ پر تعمیراتی کام جو کہ نورسرائے۔آسپا پور سے سرائے تک پھیلے گا تیزی سے کاموں کو انجام دیا جا رہا ہے، وہیں یہ بتوا تاکتی مقام سلاؤ بلاک پنچایت کے نجوئی گاؤں کے قریب سڑک کی تعمیر کا تنازعہ بڑھتا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ سڑک کی تقریباً 100 کسانوں کی 25 ایکڑ زرخیز اور رہائشی زمین حاصل کی جا رہی ہے۔ کسانوں کا الزام ہے کہ حکومت انہیں صرف تقریباً 83,000 روپے فی اعشاریہ کے حساب سے معاوضہ دے رہی ہے، جبکہ زمین کی اصل سرکاری شرح تقریباً 490,000 روپے فی اعشاریہ ہے۔ معاوضے میں زبردست کمی سے ناراض کسانوں میں غصہ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ علاقے کے مختلف مقامات پر احتجاجی بینرز آویزاں کیے گئے ہیں اور کسان سڑک کی تعمیر کی شدید مخالفت کر رہے ہیں۔ کسانوں نے واضح طور پر کہا ہے کہ اگر ان کے مطالبات کو فوری طور پر پورا نہیں کیا گیا تو وہ بدھسٹ سرکٹ روڈ پراجیکٹ کی تعمیر کو مکمل طور پر روک دیں گے۔ انہوں نے انتباہ بھی دیا ہے کہ اگر ان کی آواز کو نظر انداز کیا گیا تو وہ خودسوزی جیسے انتہائی اقدام پر مجبور ہوں گے جس کی ذمہ داری حکومت اور اس کے نمائندوں کی ہوگی۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ جو بھی فرد یا ایجنسی تحریک کو دبانے یا زبردستی تعمیراتی کام کرانے کی کوشش کرے گی اس کی بھرپور مخالفت کی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ اس بدھسٹ سرکٹ روڈ پروجیکٹ کا سنگ بنیاد بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے 5 اگست 2025 کو رکھا تھا۔ اس پروجیکٹ پر کل 862.63 کروڑ روپے خرچ کیے جانے ہیں۔ ایک طرف ریاستی حکومت کسان فارم رجسٹری جیسی اسکیموں کے ذریعے کسانوں کو بااختیار بنانے کی بات کرتی ہے تو دوسری طرف کسانوں کو مناسب معاوضہ دینے کے دوہرا معیار اپنانے کا الزام لگایا جا رہا ہے۔ اب سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ کیا حکومت کسانوں کی حالت زار پر کان دھرے گی یا ترقی کی راہ میں ان کی زمینوں اور حقوق کو پامال کیا جائے گا۔

نالندہ کالج میں بہار وکٹم کمپنسیشن اسکیم-2014 پر سیمینار

طلباء نے اپنے قانونی حقوق کے بارے میں سیکھا

بہارشریف (اے این بی) ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، نالندہ نے بہارشریف کے نالندہ کالج گرلز ہاسٹل میں بہار وکٹم کمپنسیشن اسکیم-2014 پر ایک بیداری سیمینار کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام کا مقصد طالب علموں کو جرائم کے متاثرین کے حقوق، قانونی امداد اور اسکیم کے تحت دستیاب معاوضے کے بارے میں آگاہ کرنا تھا۔ سیمینار کی نظامت ایڈوکیٹ جیا ورما اور ایڈوکیٹ منجو نے کی۔ اس پروگرام کا انعقاد نالندہ کالج کی پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر سنیتا سنہا اور ہاسٹل وارڈن ڈاکٹر سنگیتا کماری کی رہنمائی میں کیا گیا۔ اپنے متاثر کن خطاب میں پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر سنیتا سنہا نے طلباء کو اپنے قانونی حقوق سے آگاہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ بہار وکٹم کمپنسیشن اسکیم-2014 جیسی سرکاری فلاحی اسکیموں کے بارے میں معلومات کو معاشرے کے لیے انتہائی مفید بتاتے ہوئے، اس نے طلبہ کو خود اعتمادی، باخبر اور سماجی طور پر ذمہ دار شہری بننے کی ترغیب دی۔ سیمینار کے دوران اسکیم کے مقاصد، فوائد، اہلیت اور درخواست کے عمل کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ سادہ اور گفتگو کے انداز میں مقررین نے عملی مثالوں کا استعمال کرتے ہوئے بتایا کہ کس طرح جرم کا شکار لیگل سروسز اتھارٹی کی مدد سے انصاف اور مالی معاوضہ حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے متاثرین کو انصاف کی فراہمی میں لیگل سروسز اتھارٹی کے کردار پر بھی روشنی ڈالی۔ تقریب میں موجود طلباء نے سیمینار کو انتہائی مفید اور معلوماتی قرار دیا۔ مجموعی طور پر یہ تقریب قانونی امداد کے نظام اور وکٹم کمپنسیشن اسکیم کے بارے میں بیداری پیدا کرنے میں کامیاب رہی اور طالبات کو بااختیار بنانے کی جانب ایک اہم قدم ثابت ہوئی۔

ایم ایل اے کو اعزاز

ریول گنج: جئے پرکاش نارائن کی جائے پیدائش میں چھپرہ ایم ایل اے چھوٹی کماری کا استقبال کیا گیا۔ سماجی کارکن اروند سنگھ کی قیادت میں بی جے پی منڈل نے انہیں اعزاز سے نوازا۔ اس سے قبل مسٹر سنگھ کی ماں اور بڑی بھابھی کی برسی پر سندر کانڈ کا ورد کیا گیا۔ اس کے بعد اتر پردیش کے نرگن کے لوک گلوکار گوپال رائے نے ثقافتی پروگرام پیش کیا۔ ریول گنج بی جے پی منڈل نے نومنتخب ایم ایل اے چھوٹی کماری کو شال، مالا اور گیتا سے نوازا۔

سڑک حادثہ میں 2 بھائیوں کی دردناک موت

سمستی پور: ضلع کے مسری گھراری تھانہ علاقے میں گزشتہ رات گھنی دھند کے درمیان ایک دردناک سڑک حادثہ پیش آیا، جس میں موٹر سائیکل سوار دو نوجوان حادثے کا شکار ہو کر لقمہ اجل بن گئے۔ دونوں کی شناخت گنگا پور مبارک پور وارڈ نمبر چار کے رہائشی سنجے رائے اور اجے رائے کے طور پر ہوئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ دونوں آپس میں چچیرے بھائی تھے۔ واقعہ کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ دونوں بھائی گزشتہ رات پتوری سے ایک دعوت (بھوج) میں شرکت کے بعد واپس گھر لوٹ رہے تھے۔ اسی دوران مسری گھراری کے مقام پر ایک نامعلوم گاڑی نے ان کی بائیک کو زوردار ٹکر مار دی۔ اس حادثے میں ایک نوجوان کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جبکہ دوسرے کو تشویشناک حالت میں ہسپتال لے جایا گیا جہاں وہ بھی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ شدید دھند اور رات کا وقت ہونے کے باوجود مسری گھراری تھانہ پولیس نے مستعدی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جائے وقوعہ پر پہنچ کر ضروری کارروائی کی۔ مقامی لوگوں نے پولیس کی اس بروقت سرگرمی کی ستائش کی ہے۔

مدرسہ رحمانیہ سوپول میں حمد ونعت خوانی اور اجلاسِ تکمیل قرآن کا کامیاب انعقاد

دربھنگہ (اے این بی) مدرسہ رحمانیہ سوپول، بیرول، ضلع دربھنگہ میں ایک نہایت باوقار مسابقۂ خطابت، مسابقۂ حمد ونعت خوانی ونظم اور اجلاس تکمیل قرآن کا عظیم الشان انعقاد عمل میں آیا۔ یہ ہمہ جہت علمی وتربیتی پروگرام امیر شریعت، مفکر ملت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم، سجادہ نشیں خانقاہ رحمانی مونگیر وصدر مدرسہ رحمانیہ کی سرپرستی اور اساتذۂ کرام کی خصوصی توجہات کا نتیجہ تھا، جن کی بصیرت افروز قیادت میں ادارہ مسلسل تعلیمی ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ پروگرام کی صدارت ڈاکٹر مولانا محمد شہاب الدین ندوی ازہری صاحب، قائم مقام مہتمم مدرسہ رحمانیہ سوپول نے فرمائی۔ یہ پروگرام مختلف نشستوں پر مشتمل رہا، جن میں مسابقۂ خطابت، مسابقۂ حمد ونعت خوانی ونظم اور بعد نماز مغرب اجلاس تکمیل قرآن مجید شامل تھا۔ پورے پروگرام کی مجموعی نگرانی مولانا محمد اسحاق صاحب قاسمی، ناظم انجمن اصلاح اللسان نے بحسن وخوبی انجام دی، جبکہ مختلف نشستوں کی نظامت اساتذۂ کرام نے انجام دی۔ مسابقات میں حکم کے فرائض قاضی مولانا محمد ابو شاہد صاحب رحمانی قاسمی، مولانا محمد آفتاب صاحب رحمانی، مولانا محمد ساجد حسین صاحب رحمانی اور مولانا محمد کوثر جمیلی قاسمی نے ادا کیے۔ مسابقۂ خطابت میں ساتھ طلبہ جبکہ مسابقۂ حمد ونعت خوانی ونظم میں چوبیس طلبہ نے حصہ لیا، جس میں طلبہ نے اپنے علمی، فکری اور فنی جوہر کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ اجلاسِ تکمیل قرآن مجید میں سولہ طلبہ نے حفظِ قرآن کی سعادت حاصل کی۔ اس روحانی نشست کی نگرانی قاری عبدالسلام صاحب عرفانی نے کی، جبکہ نظامت کی ذمہ داری مولانا محمد ساجد حسین صاحب، ناظمِ تعلیمات (برائے امور طلبہ) نے ادا کی۔ تاثراتی کلمات میں قاضی مولانا محمد ابوشاہد رحمانی قاسمی نے طلبہ کی محنت ولگن کو سراہتے ہوئے فرمایا کہ یہ کاوشیں نہایت قابلِ تحسین ہیں اور اگر طلبہ اسی جذبے کے ساتھ محنت جاری رکھیں تو مستقبل میں بڑی کامیابیاں ان کا مقدر ہوں گی۔ اس موقع پر مفتی مجاہد الاسلام صاحب قاسمی نے اپنے خطاب میں طلبہ کی محنت کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے ناظمِ انجمن کی انتھک جدوجہد کی بھرپور حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے کہا کہ مدرسہ رحمانیہ سوپول بزرگوں کی امانت ہے جس پر اہلِ خیر اور اربابِ نسبت کی خصوصی توجہات رہی ہیں اس لیے الحمدللہ مدرسہ کے تمام شعبہ جات اپنے اپنے مشن میں سرگرم ہیں۔ اور حضرت امیر شریعت دامت برکاتہم کی سرپرستی میں شعبۂ دارالحکمت کا قیام عمل میں آیا، جس کی کامیابی ایک چھوٹے طالب علم کی عربی تقریر سے نمایاں ہوئی۔ بعد ازاں مسابقات میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ میں انعامات تقسیم کیے گئے۔ مسابقۂ خطابت اور مسابقۂ حمد ونعت خوانی ونظم میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کے ساتھ ساتھ حفظِ قرآن مجید مکمل کرنے والے تمام طلبہ کو نقد انعامات سے نوازا گیا۔ مدرسہ رحمانیہ سوپول کے نائب مہتمم وسکریٹری، جناب مولانا مفتی توحید مظاہری، نے طلبہ کی شاندار کارکردگی پر مسرت کا اظہار کیا اور فرمایا کہ جس طرح حضرت امیر شریعت دامت برکاتہم کی سرپرستی اور توجہ سے یہ ادارہ دن بہ دن ترقی کی منازل طے کر رہا ہے، اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ آنے والے چند برسوں میں یہ ادارہ نہ صرف اپنے معیار میں بلند ہوگا بلکہ پورے علاقے کے لیے ایک روشن مثال قائم کرے گا۔ صدارتی خطاب میں ڈاکٹر مولانا محمد شہاب الدین ندوی ازہری صاحب نے مسابقات میں حصہ لینے والے تمام طلبہ کو مبارک باد پیش کی اور انجمن کے ناظم، اساتذۂ کرام اور منتظمین کے حسنِ انتظام پر مکمل اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے مدرسہ رحمانیہ کے تاریخی پس منظر پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ اس ادارے کا قیام 1322ھ میں عمل میں

کانگریس کی منریگا بچاؤ تحریک پر ایک روزہ بھوک ہڑتال

بہارشریف (مرشد دسنوی) آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی ہدایات پر نالندہ ضلع کانگریس کمیٹی نے منریگا بچاؤ تحریک کے ایک حصے کے طور پر مہاتما گاندھی کے مجسمہ کے سامنے ایک روزہ ضلعی سطح کے انشن کا اہتمام کیا۔ تقریب کی قیادت ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر نریش پرساد اکیلا نے کی۔ اس موقع پر پروفیسر بچن پانڈے، فرحت جبیں، سرفراز ملک، رمیش پاسوان، نیرپیندر کمار سنگھ، اومکار شاستری، رانی پاسوان، نوین کمار سنگھ، ڈاکٹر اودھیش پرساد، انیل کمار چندراونشی، دھننجے پٹیل، امتیاز عالم، ہری ہریت سنگھ، ہریہرتا سنگھ، سرجیتا پرساد، رنجیتا پرساد، روہت رنجن، امیت کمار محمد ناصر، ٹیپو رحمان، شریکانت پرساد، سنجے کمار وغیرہ انشن میں موجود تھے۔ اس دوران مقررین نے منریگا کو کمزور کرنے کی کوششوں کے خلاف احتجاج کیا اور مزدوروں کے حقوق کے تحفظ کا مطالبہ کیا۔ دوسری جانب 11 جنوری 2026 کو ہندوستان کے عظیم مجاہد آزادی، سادگی اور ایمانداری کی علامت اور ملک کے دوسرے وزیر اعظم لال بہادر شاستری کی برسی نالندہ ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر نریش پرساد اکیلا کی صدارت میں منائی گئی۔ اس موقع پر کانگریس کارکنوں نے ان کی آئل پینٹنگ پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے آدرشوں کو اپنانے کا عہد لیا۔ پروگرام میں موجود رہنماؤں اور کارکنوں نے کہا کہ لال بہادر شاستری کی زندگی اہل وطن کے لیے مشعل راہ ہے اور ان کے دکھائے ہوئے راستے پر چل کر ہی ملک کو مضبوط بنایا جاسکتا ہے۔

سسرال والوں کے تشدد سے تنگ آکر نوجوان کی خودکشی

سمستی پور (اے این بی) بیوی اور سسرال والوں کی ہراسانی سے تنگ آکر ضلع کے پتوری شہر کے اسٹیشن چوک کے رہائشی اور ریٹائرڈ پنچایت سکریٹری میتھلیش سنگھ کے بیٹے وگ وجے عرف گولو (31 سال) نے پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ موت سے قبل اس نے چار صفحات پر مشتمل ایک خودکشی نوٹ لکھا ہے، جس میں اپنی پوری داستان بیان کرتے ہوئے اس واقعے کے لیے اپنی بیوی رادھیکا، ساس منجو دیوی، سسر سوجیت سنگھ، سالے ابھشیک سونو اور بیوی کی بڑی بہن نیہا کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پتوری تھانہ کی ایڈیشنل تھانہ انچارج انشو، پی ایس آئی رجنیش کمار اور اے ایس آئی دھرمیندر کمار موقع پر پہنچے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے سمستی پور بھیج دیا گیا ہے، جبکہ ایف ایس ایل کی ٹیم نے بھی جائے وقوعہ سے ضروری شواہد اکٹھے کیے ہیں۔ واقعہ کے متعلق بتایا جاتا ہے کہ وگ وجے کی شادی تقریباً 2 سال قبل کٹیہار ضلع کے کورا علاقے کے بنجی گاؤں کے رہائشی سوجیت سنگھ کی بیٹی رادھیکا کماری سے ہوئی تھی۔ شادی کے وقت وگ وجے مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کررہا تھا۔ گھر کی مالی حالت مستحکم تھی اور اس کے والد نے ریٹائرمنٹ کے بعد تیل اور مصالحے کی ایک فیکٹری لگائی تھی، جس میں وگ وجے بھی ہاتھ بٹاتا تھا۔

مدرسہ فصیح البنات استھانواں میں وسطانیہ امتحان شروع

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کا مشہور و معروف دینی وعصری ادارہ مدرسہ فصیح البنات

استھانواں نالندہ میں آج اتوار کے روز سے پرامن ماحول میں بدعنوانی سے پاک وسطانیہ امتحان شروع ہوگیا ہے۔ مذکورہ ادارے کی انچارج پرنسپل احمدی خاتون نے بتایا کہ مدرسہ بورڈ کے ذریعہ جاری شدہ نصاب کے مطابق بچیوں کو تعلیم دینے کا سلسلہ جاری ہے۔ امتحان سے متعلق بچیوں کو کئی ماہ سے مشق بھی کرائے گئے تاکہ دوران امتحان سوالوں کے جواب دینے میں کسی طرح کی کوئی دشواریاں درپیش نہ ہوں۔ معاون مدرس سید فتح احمد عرف مہتاب عالم نے بتایا کہ امتحان میں کل 21 بچیاں شامل ہیں جو دو شفٹوں میں امتحان دے رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ امتحان کے اندر پوری طرح بدعنوانی سے پاک وصاف اور امن وامان ماحول میں امتحان لیا جارہا ہے۔

خواتین پولس اہلکاروں کے لئے پولس کریچ کا افتتاح

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ پولیس کو ایک بڑا تحفہ ملا۔ خواتین پولیس اہلکاروں کے لیے ایک پولیس کریچ کھل گیا۔ غور طلب ہے کہ پورنیہ پولیس لائنز میں بہار کا تیسرا اور سیمانچل کا پہلا پولیس کریچ کھلا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ سویٹی سہراوت کی قیادت میں خواتین پولیس افسران کے لیے یہ ایک بڑی راحت ہے۔ اب، ڈیوٹی کے دوران، وہ اپنے چھوٹے بچوں کو صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک محفوظ اور گھر جیسے ماحول میں چھوڑ سکتے ہیں اور بے فکر ہو کر اپنی ڈیوٹی جاری رکھ سکیں گی۔ پولیس کریچ کی خصوصیات میں شامل ہیں: بچوں کے پڑھنے کے لیے کھلونے اور کتابیں؛ سی سی ٹی وی کی نگرانی؛ خواتین پولیس اہلکاروں کی تعیناتی؛ صاف جگہ؛ اور مکمل طور پر مفت سہولت۔ یہ اقدام خواتین کو بااختیار بنانے اور حساس انتظامیہ کی ایک مضبوط مثال ہے۔ پورنیہ پولیس کو سلام۔

سنجے سراوگی 13 جنوری کو پورنیہ میں عظیم الشان شہری استقبالیہ میں شرکت کریں گے

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بی جے پی کے ریاستی صدر مسٹر سنجے سراوگی 13 جنوری کو کلا بھون میں پارٹی کارکنوں سے خطاب کریں گے۔ بی جے پی بہار کے ریاستی صدر جناب سنجے سراوگی 13 جنوری 2026 کو پورنیہ کے کلا بھون میں ایک عظیم الشان شہری استقبالیہ میں شرکت کریں گے۔ ان کی آمد کو لے کر ضلع بھر کے بی جے پی کارکنوں اور حامیوں میں زبردست جوش و خروش پایا جاتا ہے۔ اس تقریب کو تاریخی بنانے کے لیے بی جے پی تنظیم پوری طرح متحرک ہے۔ ضلع جنرل سکریٹری مسٹر ارون رائے پلک، مسٹر سنجیو سنگھ، اور مسٹر سنجے پودار نے بتایا کہ اس تقریب کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں۔ تقریب کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے مختلف محاذوں، سیلز اور ڈویژنل سطح کے کارکنان پوری لگن سے کام کر رہے ہیں۔ یہ واقعہ پورنیا اور پورے سیمانچل خطے کے لیے سیاسی طور پر اہم سمجھا جاتا ہے۔ اس موقع پر ریاستی صدر جناب سنجے سراوگی پارٹی کارکنوں سے خطاب کریں گے اور تنظیم کو مضبوط بنانے، پارٹی پالیسیوں، اور مستقبل کی حکمت عملی کے بارے میں رہنمائی فراہم کریں گے۔ بی جے پی قائدین نے زیادہ سے زیادہ کارکنوں، عہدیداروں اور عام شہریوں سے پروگرام میں شرکت کرنے اور ریاستی صدر کا شاندار استقبال کرنے کی اپیل کی ہے۔

بتھنا ہا قتل معاملہ بے نقاب، بیوی اور عاشق گرفتار

سیتا مڑھی (اے این بی) ضلع کے بتھنا ہا تھانہ علاقے میں پیش آئے قتل کے معاملے کا پولیس نے کامیاب انکشاف کرلیا ہے۔ پولیس نے قتل کے الزام میں مقتول کی بیوی اور اس کے عاشق کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس کے مطابق گھریلو تنازع اور ناجائز تعلقات اس قتل کی بنیادی وجہ بنے۔ واقعہ 31 دسمبر 2025 کا ہے جب بتھنا ہا تھانہ حدود کے این ایچ 22 پر واقع درگا کالج کے نزدیک سڑک کنارے ایک بوری میں بند سر بریدہ لاش برآمد ہوئی۔ تفتیش کے بعد لاش کی شناخت فیکن پاسوان، باشندہ گاؤں دھرمپور، تھانہ بتھنا ہا، ضلع سیتا مڑھی کے طور پر ہوئی۔ اس سلسلے میں بتھنا ہا تھانہ میں کیس نمبر 25/03 درج کیا گیا اور تفتیش شروع ہوئی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ امیت رنجن سیتا مڑھی کی ہدایت پر خصوصی تحقیقاتی ٹیم (SIT) تشکیل دی گئی۔ سائنسی شواہد، تکنیکی بنیادوں، سی سی ٹی وی فوٹیج اور انسانی انٹیلی جنس کی مدد سے پولیس نے مقتول کی بیوی انیتا دیوی سے سخت تحقیقات کی گئی۔ تفتیش کے دوران ملزمہ نے اپنا جرم قبول کرتے ہوئے بتایا کہ اس کے پڑوسی ارون کمار ٹھاکر کے ساتھ ناجائز تعلقات تھے، جس کی وجہ سے آئے دن شوہر سے جھگڑا ہوتا تھا۔

پورنیہ ایس پی کی منشیات کے استعمال کے خلاف پہل

فری میڈیکل کیمپ اور آگاہی ریلی کا انعقاد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کی پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے منشیات کے

استعمال کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے ایک تقریب کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر فری میڈیکل کیمپ لگایا گیا اور منشیات کے مضر اثرات کے بارے میں بتایا گیا۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے ایک بیداری ریلی کو بھی جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ ریلی کا مقصد منشیات کے استعمال اور اس کے مضر اثرات کے بارے میں شعور اجاگر کرنا تھا۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ سویٹی سہراوت کا یہ اقدام بہترین اور قابل ستائش ہے۔ منشیات کا استعمال ایک مہلک بیماری ہے، اور اس کے بارے میں آگاہی پھیلانا بہت ضروری ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کی طرف سے یہ اقدام بلاشبہ بیداری میں اضافہ کرے گا اور منشیات کے استعمال کے خلاف جنگ میں تعاون کرے گا۔ بیداری ریلی میں سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے عوام کو منشیات کے مضر اثرات سے آگاہ کیا اور اس کے خلاف لڑنے کی ترغیب دی۔ ریلی کے شرکاء نے منشیات کے خلاف نعرے لگائے اور لوگوں کو آگاہ کیا۔

ودیا وہار پورنیہ میں منعقدہ تین روزہ IDE بوٹ کیمپ 2026 ختم

20 پی ایم شری اسکولوں کے 100 اساتذہ نے تربیت حاصل کی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ملک کے اسکولی تعلیمی نظام کو جدت، ڈیزائن سوچ اور کاروباری ذہنیت کے ساتھ بااختیار بنانے کے لیے ایک اہم قومی پہل کے حصے کے طور پر، تین روزہ فیز 3 انوویشن، ڈیزائن، اور انٹرپرینیورشپ (IDE) بوٹ کیمپ 2026 بڑے دھوم دھام کے ساتھ 7 سے 9 جنوری تک اختتام پذیر ہوا۔ پرورا، پورنیا۔ ودیا وہار انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی، پورنیہ کے زیر اہتمام اس پروگرام میں ملک کے مختلف خطوں سے پی ایم شری اسکولوں کے پرنسپلوں اور اساتذہ کی فعال شرکت دیکھنے میں آئی۔ بوٹ کیمپ کا انعقاد محکمہ اسکولی تعلیم اور خواندگی، آل انڈیا کونسل فار ٹیکنیکل ایجوکیشن (AICTE) اور وزارت تعلیم کے انوویشن سیل کے مشترکہ زیر اہتمام ودھوانی فاؤنڈیشن کے اشتراک سے کیا گیا تھا۔ پروگرام کا بنیادی مقصد پی ایم ایس آر آئی اسکولوں کے پرنسپلوں اور اساتذہ کو اختراع پر مبنی تدریسی طریقوں، ڈیزائن کی سوچ، مسائل حل کرنے کی مہارتوں اور کاروباری قیادت کے ساتھ شامل کر کے اسکولی تعلیم میں مثبت اور عملی تبدیلی لانا تھا۔ بوٹ کیمپ کا باقاعدہ آغاز پہلے دن ریاستی سطح کی افتتاحی تقریب کے ساتھ ہوا۔ مرکزی افتتاح اسی دن AICTE کے وائس چیئرمین ڈاکٹر ابھے جیرے نے آن لائن کیا، جس میں چھ ریاستوں میں آٹھ مختلف مقامات سے شرکاء شامل ہوئے۔ پہلے دن نے شرکاء کو انسانی مرکوز نقطہ نظر، اختراع، اور ڈیزائن کی سوچ، گروپ کی سرگرمیوں، اور انٹرایکٹو سیشنز کے بنیادی تصورات سے متعارف کرایا، اور تربیت کی توجہ مقاصد، اہداف اور متوقع نتائج پر مرکوز کی۔ دوسرا دن تربیت اور عملی تجربہ اور نمائش دونوں کے لیے اہم تھا۔ دن کا آغاز دن 1 اور دن 2 کی معروضی ترتیب کے ساتھ ہوا۔ اس کے بعد کسٹر پرسنز عمل سے ہمدردی، حل کی تعمیر، منفرد قدر کی تجویز، اور NCERT کے پرکاش پریسٹیشن ہوئے۔ دوپہر میں، تمام ٹرینی، اپنے ٹرینرز کے ساتھ، ودیا وہار انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کیمپس کا دورہ کیا۔ انہیں اے آئی لیبز، میڈیا لیب اسٹوڈیوز، کمپیوٹر لیبز، اور انوویشن اینڈ انکیوبیشن سینٹر کا دورہ کرایا گیا، جس سے شرکاء کو جدید تعلیمی اور تکنیکی وسائل کے بارے میں آگاہی فراہم کی گئی۔ دن کا اختتام ایک ثقافتی پروگرام کے ساتھ ہوا جس میں دو مقامی لوک رقص اور ایک غزل پیش کی گئی، جس نے ماحول کو ثقافتی رنگوں سے بھر دیا۔ تیسرا اور آخری دن تربیت کے آخری مرحلے اور اختتامی تقریب کے لیے وقف تھا۔ اس دن پروٹوٹائپنگ، مالیاتی خواندگی، بزنس ماڈل کینوس، گرانٹس اور فنڈنگ کے مواقع اور پچ پریزنٹیشنز جیسے اہم موضوعات پر گہرائی سے تربیت فراہم کی گئی۔ تربیت کی تکمیل کے بعد ایک شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۱۲ جنوری ۲۰۲۶ء

مودی وشاہ کیا بہار کی طرح بنگال کو بھی سرکاری ایجنسیوں کے ذریعے قبضہ کرلیں گے؟

ممتا بنرجی بے خطر کود پڑنے والی خاتون ہیں 'خواہ عقل محوِ تماشائے لبِ بام ہو'

عبدالعزیز

بھاجپا یا نریندر مودی اور امیت شاہ کو ممتا بنرجی کی طاقت، شہرت اور مقبولیت کا بھرپور اندازہ ہے۔ اس کے باوجود زعفرانی دل و دماغ میں یہ بات بسی ہوئی ہے کہ جس طرح انھوں نے ہریانہ، مہاراشٹر اور بہار کو ای ڈی، سی بی آئی، ای سی اور دیگر سرکاری ایجنسیوں کے ذریعے کامیابی حاصل کی ہے اسی طرح مغربی بنگال کو قبضہ کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے۔ سابقہ تجربوں سے مودی-شاہ کو اندازہ ہوگیا ہے کہ بنگال پر قبضہ جمانا آسان نہیں ہے۔ اسی لئے الیکشن کی تاریخوں کے اعلان سے قبل از وقت وزیر اعظم اور وزیر داخلہ بنگال میں بڑا سیاسی کھیل کرنا چاہتے ہیں، لیکن پہلے ہی کھیل میں ممتا بنرجی نے ان کو مات دینے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی۔ 6 جنوری کو ای ڈی نے کلکتہ کے سالٹ لیک میں I-PAC کے دفتر میں چھاپہ مارا۔ اس کے بعد ہی ترنمول کانگریس نے جمعہ کے روز دہلی میں امیت شاہ کے دفتر کا گھیراؤ کیا۔ کلکتہ میں بھی ہوم منسٹری اور ای ڈی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ آئی پی اے سی (I-PAC) کبھی پرشانت کشور کی کمپنی تھی۔ پرشانت کشور (PK) نے اس کمپنی کے ذریعے مودی، نتیش کمار، اروند کجریوال، کیپٹن امریندر سنگھ کے لئے انتخابی حکمت عملی کے ذریعے کامیابی دلائی۔ ممتا بنرجی کے لئے بھی انھوں نے کام کیا، لیکن اس کے بعد پرشانت کشور اس کمپنی کو جین کے حوالے کر کے بہار میں سیاسی میدان میں قسمت آزمائی کرنے چلے گئے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ سرکاری ایجنسیوں کے اختیارات ریاستی ایجنسیوں کے مقابلے میں کم ہوتے ہیں۔ اور کسی بھی سرکاری ایجنسی میں دخل اندازی کرنا غیر قانونی ہوتا ہے، لیکن جب سے نریندر مودی اور امیت شاہ اقتدار میں آئے تمام ایجنسیوں کو بے دریغ اپوزیشن پارٹیوں کے لئے اور ان کو ہر طرح پریشان کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں تاکہ اپوزیشن پارٹیاں کسی بھی ریاست میں کامیاب نہ ہوں۔ جہاں جہاں الیکشن ہونے والا ہوتا ہے وہاں ای ڈی پہنچ جاتی ہے۔ اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈروں کو گرفتار کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتی ہے اور سنگین سے سنگین جرم کرنے والے اور بڑی سے بڑی بدعنوانی کرنے والے دوسری پارٹیوں سے بی جے پی میں آجاتے ہیں تو وہ بے داغ ہوجاتے ہیں اور ان کا سات گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بی جے پی کو 'واشنگ مشین' کہا جانے لگا ہے۔

جنرل الیکشن سے پہلے 'دی انڈین ایکسپریس' نے ایسے 25 بدعنوان سیاست دانوں کے نام اپنے اخبار کے صفحۂ اول پر شائع کئے تھے جن کو مودی اور شاہ جیل میں چکی پسوانے کی دھمکی دے رہے تھے لیکن جیسے ہی وہ لوگ بی جے پی میں آئے ایم ایل اے، ایم پی تو ہو ہی گئے، ان کو وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ کے عہدے پر فائز کردیا گیا۔ ممتا بنرجی ملک کے دیگر سیاست دانوں سے بالکل الگ ہیں۔ اسی کلکتہ میں جب راجیو کمار پولس کمشنر تھے تو ای ڈی نے ان کے دفتر میں چھاپہ مار کر ان کو گرفتار کرنا چاہا لیکن ممتا بنرجی نے کمشنر کے دفتر میں پہنچ کر ای ڈی کو گرفتار کرنے نہیں دیا۔ شیکسپیئر سرانی تھانہ میں ای ڈی کے خلاف ایف آئی آر بھی کرایا۔ اس بار بھی آئی پیک کے دفتر میں ای ڈی نے چھاپہ مارا اور جمع شدہ انتخابی ڈاٹا اور انتخابی حکمت عملی کے منصوبے کے کاغذات کو اپنے قبضے میں کرنا چاہا مگر ممتا بنرجی نے مداخلت کی اور ای ڈی سے سارے کاغذات اور انتخابی ڈاٹا واپس لے لیا اور ان کے خلاف شیکسپیئر سرانی تھانہ میں ایف آئی آر درج کرایا۔

کلکتہ میں I-PAC کے دفتر میں ای ڈی کے چھاپے کے دوران اینٹ سے اینٹ بجادی اور مودی وشاہ کو آئینہ دکھایا۔ ممتا بنرجی نے چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ امیت شاہ کی ہمت کیسے ہوئی کہ ہماری پارٹی کے دفتر میں چھاپہ ماری کی۔ کیا ای ڈی میں ہمت ہے کہ بی جے پی کے آئی ٹی سیل کے دفتروں سے دستاویزات اٹھوالے۔ جو ملک کی حفاظت نہیں کرسکتے وہ ہماری پارٹی کے دفتر میں چھاپے مروا رہے ہیں۔ اگر ہماری پارٹی بھی ان کے دفاتر میں چھاپے مارنے لگی تو بنگال میں ان کو جگہ نہیں ملے گی۔ ای ڈی کا کہنا ہے کہ اس نے دہلی اور کلکتہ میں I-PAC سے جڑے دس دفتروں میں چھاپے مارے۔ پرشانت کشور کی یہ پرانی کمپنی فی الحال ممتا بنرجی کی پارٹی ترنمول کانگریس کی انتخابی مہم کی ذمہ داری سنبھال رہی ہے۔ اب پرشانت کشور کے بجائے پرتیک جین کمپنی چلا رہے ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق کلکتہ میں 6 اور دہلی میں 4 جگہوں پر چھاپے مارے گئے۔ اس میں I-PAC کے ڈائریکٹر پرتیک جین کا گھر بھی شامل ہے۔

8 جنوری کو جیسے ہی ممتا بنرجی کو خبر ملی کہ ای ڈی I-PAC میں چھاپہ مارنے جارہی تو وہ فوراً I-PAC کے دفتر میں پہنچ گئیں اور پرتیک جین کا لیپ ٹاپ، موبائل اور چند ہارڈ ڈسک اور کچھ فائلوں کو لے کر وہاں سے نکل گئیں۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ ہم آپ کو اپنی من مانی کرنے نہیں دیں گے۔ ای ڈی کا کہنا ہے کہ ہمیں قانون کے مطابق تلاشی لینے کا حق ہے۔ اس واقعہ کے بعد ای ڈی نے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس پوری کارروائی کے بعد بنگال کی سیاست میں بھونچال آگیا۔ سیاسی الزام تراشیوں کا دور شروع ہوگیا۔ وزیر اعلیٰ پر مرکزی جانچ ایجنسی کے کام میں براہ راست مداخلت کا الزام لگایا گیا۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ مرکزی ایجنسیاں جان بوجھ کر سیاسی جماعتوں کو نشانہ بنارہی ہیں۔ ان کے مطابق I-PAC ترنمول کانگریس کی انتخابی حکمت عملی اور تنظیمی امور دیکھتا ہے۔ اس لئے وہاں موجود کاغذات پارٹی کے لئے نہایت اہم ہے۔ انھوں نے اس کارروائی کو قانون سے بالاتر قرار دیا اور وفاقی ڈھانچے پر حملہ قرار دیا۔

معاملہ گمبھیر ہے: فی الحال کلکتہ میں جو کچھ ہوا ہے وہ ایک طرح سے مرکز اور سیاست کا براہ راست ٹکراؤ ہے۔ مرکزی حکومت قانون اور قاعدے سے بالاتر ہوکر ہر ریاست میں اقتدار حاصل کرنے کے لئے جو چاہتی ہے وہ کر گزرتی ہے۔ جو کام ای ڈی، سی بی آئی اور انکم ٹیکس سے نہیں ہوتا وہ کام پیسے کے بل بوتے پر کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ پیسے کے ہی بل بوتے پر کرناٹک کی کانگریسی حکومت گرائی گئی تھی۔ مدھیہ پردیش کی کانگریسی حکومت ختم کیا گیا تھا۔ مہاراشٹر میں اپوزیشن کی دو پارٹیوں کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کے بعد 'مہاوکاس اگھاڑی' کی حکومت کا تختہ پلٹ دیا گیا تھا۔ اس طرح دیکھا جائے تو مرکزی حکومت ریاستوں میں قبضہ جمانے کے لئے ہر طرح کے ہتھکنڈے اپنانے کی کوشش کرتی ہے۔ معاملہ عدالت میں ہے۔ ہندستان کے سپریم کورٹ کے بہت بڑے وکیل کپیل سبل ممتا بنرجی کے حق میں آگئے ہیں۔ عدالت میں زوردار طریقے سے لڑائی ہوگی۔ ای ڈی اپنے حق میں دلائل دینے کی کوشش کرے گی کہ ممتا بنرجی نے سرکاری کاموں میں مداخلت کی اور اسے تلاشی لینے نہیں دی۔ ممتا بنرجی کی طرف سے جو وکلاء بحث کریں گے وہ یقیناً یہی کہیں گے کہ I-PAC ممتا بنرجی کی انتخابی مہم کو چلا رہا ہے۔ اس کے انتخابی ڈاٹا، امیدواروں کی فہرست اور اس کی منصوبہ سازی سب پر ڈاکہ زنی ہوئی ہے۔ یہ سب محض اقتدار حاصل کرنے کے لئے کیا گیا ہے۔ اس کا بدعنوانی یا منی لانڈرنگ جیسے جرائم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ ہائی کورٹ کے علاوہ سپریم کورٹ سے بھی فریقین نے رجوع کرلیا ہے۔ فیصلہ کیا آتا ہے کہنا بہت مشکل نہیں ہے کیونکہ عدالتوں کا معاملہ کچھ اس طرح ہے کہ ان کا رخ زیادہ تر مرکزی حکومت کی طرف ہوتا ہے۔ ایسے ایسے نرالے فیصلے سپریم کورٹ میں بھی ہورہے ہیں کہ جس کی امید نہیں کی جاسکتی۔ جو بدکار ہیں ان کو ضمانت دی جارہی ہے اور جو سائنٹسٹ ہیں وہ جیل کی کوٹھریوں میں بند ہیں۔ پانچ پانچ سال سے زائد عرصے تک نوجوانوں کو قید و بند میں رکھا جارہا ہے اور جج صاحبان کہہ رہے ہیں کہ پانچ سال سے زائد کی سزا ٹرمپ کارڈ نہیں ہوسکتا ضمانت کے لئے۔ حالانکہ سپریم کورٹ کے ایک جج نہیں بلکہ کئی جج صاحبان نے کہا ہے کہ "Bal is rule and jail is excepetion" (ضمانت اصول ہے جبکہ جیل استثنیٰ ہے)۔ یہ کہاوت بالکل الٹی ہوگئی ہے۔ جیل ہی رول ہوگیا ہے اور اچھے لوگوں کے لئے ضمانت کا ردارو۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com

☆☆☆☆

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی للکار

رنگِ چمن

افضال انصاری

تم نے اپنا کھیل دکھا دیا اب ہمارا دیکھو۔ شروع بی جے پی کی مگر ختم ممتا بنرجی کریں گی۔ الیکشن آیا اور ای ڈی کے چھاپے شروع۔ مرکزی حکومت یہ ہتھیار ہر اس ریاست میں استعمال کرتی ہے جہاں غیر بی جے پی حکومت ہے۔ یہ صرف وہاں ہوتا ہے جہاں اپوزیشن اقتدار میں ہے۔ مہینہ بھر پہلے بہار میں بھی تو الیکشن ہوا۔ وہاں کہاں کوئی چھاپہ پڑا۔ نہ ای ڈی نے ہلچل مچایا اور نہ سی بی آئی نظر آئی۔ الیکشن سے ٹھیک پہلے پرشانت کشور نے نتیش کمار جی کے وزیر اور جے ڈی (یو) کے لیڈر اشوک چودھری کی بدعنوانی کو گھیرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ ان کی 500 کروڑ کی جائیداد کا پول کھول دیں گے اگر میرے خلاف دائر کیے گئے عزت ہتک کا مقدمہ واپس نہیں لیا گیا۔ یہ سیدھا منی لانڈرنگ کا معاملہ تھا لیکن ای ڈی نے کوئی ردِ عمل دکھایا اور نہ وزیر اعلیٰ نتیش جی کچھ بولے۔ وہی اگر اپوزیشن کی حکومت ہوتی تو پھر تماشہ دیکھنے میں آتا۔ ای ڈی پیچھے لگ جاتی اور جانے کہاں کہاں چھاپے پڑتے۔ یہ ہنگامہ غیر بی جے پی ریاست میں ہی دکھائی دیتا ہے۔ اصل میں ای ڈی کو یہ دکھانا بھی تو ہے کہ اسے کام سے لگاؤ ہے۔ مفت کی روٹی نہیں توڑتی۔ ویسے نہیں تو ایسے۔

مغربی بنگال میں ممتا بنرجی کی حکومت کو گھیرنے میں کوئی رکاوٹ نہیں تھی۔ آٹا گیلا ہوتا ہے تو ہو۔ مقصد بھی تو یہی ہے۔ مرکزی حکومت کے خیال میں بھی نہ ہوگا کہ اتنا شدید ردعمل ہوگا۔ مخالفت کی جھڑیاں لگ جائیں گی اور کولکاتہ اور دہلی ایک ہوجائے گا۔ اس سے پہلے کیا ہوتا۔ ای ڈی آئی اور چپت لگا کر چلی گئی۔ سامنے والا خود کو دفاع کرنے میں لگ گیا۔ مگر اس بار داؤ اُلٹا پڑ گیا۔ نہلے پہ دہلا کہ لینے کے دینے پڑ گئے۔ گھی کھچڑی میں نہیں گری۔ چھاپہ سے جو گرین فائیل ملا وہ ہاتھ سے نکل گیا۔ ممتا بنرجی لے جانے نہیں دیں اور چھین لیں۔ انہوں نے ایسی کمال کی پھرتی دکھائی کہ بی جے پی منہ دیکھتے رہ گئی۔ Timely Action۔ وقت پر بالکل صحیح جواب کہ کچھ کرنے کا موقع نہیں ملا۔ سب منہ دیکھتے رہ گئے۔ اب بی جے پی کے ایم پی روی شنکر پرساد جی پریس کانفرنس کرکے یہ الزام لگا رہے ہیں کہ جو دستاویزیں ملیں وہ زبردستی چھین لی گئیں۔ ای ڈی کی تفتیش میں زبردستی مداخلت ہوئی اور اس کو اپنا کام کرنے نہیں دیا گیا۔ یہ چھاپہ ممتا بنرجی کے گھر میں تھا، نہ ترنمول کانگریس کے دفتر میں اور نہ اس کے ایم ایل اے یا ایم پی کی رہائش گاہ میں۔ یہ کاروائی ایک پرائیوٹ ایجنسی کے خلاف چلائی گئی تھی۔ ای ڈی کو شکایت ملی تھی کہ کولکاتہ کی مشاورتی ایجنسی آئی-پیک (India-Political Action Commitee) نے حوالا کے ذریعہ کوئلے کی اسمگلنگ میں کروڑں کی ہیری پھیری کی ہے جس کی چھان بین ہورہی تھی۔ روی شنکر جی نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ اس میں رکاوٹ ڈالنا انتہائی غیر اخلاقی، غیر ذمہ دارانہ اور غیر دستوری ہے۔

یہ تہمت کیا اس وقت یاد نہیں آتی جب چھاپہ اپوزیشن کے یہاں پڑتا ہے۔ ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور۔ بی جے پی کے ایم پی روی شنکر پرساد جی اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھیں تو سچائی کھل کر سامنے آجائے۔ کتنے دھان میں کتنا چاول یہ معلوم ہوجائے گا۔ ذمہ داری اور دستور نبھانے کا فرض صرف اپوزیشن کی ریاست میں چھاپہ مارنے سے پورا نہیں ہوتا ہے۔ اُن ریاستوں میں کاروائی کیوں نہیں ہوتی جہاں بی جے پی کی حکومتیں ہیں۔ وہ قتل کرتے ہیں اور چرچا نہیں ہوتا۔ اور پھر ای ڈی کے چھاپے اس وقت کیوں پڑتے ہیں جب الیکشن قریب آتا ہے۔ ڈرا دھمکا کر کیا یہ جیتنے کا طریقہ نہیں ہے؟۔ بی جے پی کی سوچ یہ ہے کہ ہاتھ میں جو ایجنسیاں ہیں، انکم ٹیکس، سی بی آئی اور ای ڈی وہ کس دن کام آئیں گی۔ لاؤ ان کو استعمال میں لایا جائے۔

مشاورتی ایجنسی آئی-پیک (I-PAC) کے سالٹ لیک کے دفتر میں 8 جنوری کو جو دھاوا بولا گیا وہ تازہ مثال ہے۔ اس کے ڈائرکٹر پرتیک جین کے لاؤڈین اسٹریٹ کے گھر پر بھی ریڈ پڑا۔ چھاپہ مارنے کا ایک بہانہ چاہئے تھا۔ ای ڈی کیلئے یہ بہت آسان ہے۔ منی لانڈرنگ کا قصہ گھڑ لو خود بہ خود قانون کا سہارا مل جائے گا۔

آئی-پیک ایک پرائیوٹ مشاورتی ایجنسی ہے جس سے سیاسی پارٹیاں انتخابی معاملے میں مدد حاصل کرتی ہیں۔ پرشانت کشور اس کے فاؤنڈر ہیں۔ انہوں نے بہار میں اپنی پارٹی جن سوراج بنالی تو اس سے ہٹ گئے۔ آئی-پیک الیکشن کی حکمت عملی تیار کرتی ہے کہ جیت کیلئے کیا طریقے اپنائے جائیں۔ اس کے علاوہ انتخابی حلقے کا سیاسی ماحول کیا ہے اور کس امیدوار میں کتنا دم ہے یہ ان کا بھی جائزہ لیتی ہے۔ آئی-پیک بی جے پی کیلئے بھی کام کرچکی ہے اور 2021 سے ترنمول کانگریس کی خدمت انجام دے رہی ہے۔ مغربی بنگال میں انتخابی مشاہدے (Poll Opinion) بی جے پی کے حق میں نہیں ہیں اس لیے چھاپے کے ہتھکنڈے استعمال کیے گئے کہ اس کا فایدہ ہوگا۔ پچھلی بار 2021 میں مغربی بنگال کا اسمبلی کا انتخاب بی جے پی بہت تام جھام سے لڑی تھی۔ ترنمول کانگریس کے کئی لیڈروں کو توڑا گیا مگر دال نہیں گلی۔ یہ بے وفا کچھ نہیں کرسکے۔ بی جے پی کا دعویٰ 200 سیٹ کا تھا مگر 100 بھی نہیں ملی اور صرف 73 پر سمٹ گئی۔ اس بار چال بدل کر ایجنسی کا سہارا لیا جارہا ہے۔ لیکن اس کوئی فایدہ نہیں ہوگا۔ مرکزی جانچ ایجنسی کو استعمال کرکے انتخاب جیتنے کی یہ تدبیر جھارکھنڈ کے اسمبلی الیکشن میں بھی آزمائی گئی تھی مگر اُلٹی پڑ گئی۔ جن کی جڑیں مظبوط ہوتی ہیں انہیں اکھاڑ پھینکنا ممکن نہیں ہے۔ سامنے کوئی اور نہیں ممتا بنرجی ہیں۔ اُن سے پنگا لینا بی جے پی کیلئے مہنگا ثابت ہوگا۔ ممتا جی بہت دور نکل چکی ہیں۔ اُن کا سامنا کرنا آسان نہیں ہے۔ آخر میں شکست احساس سے یہی کہنا پڑے گا۔

میرے سب طنز بے اثر ہی رہے
تم بہت دور جا چکی ہو کیا

(جونؔ ایلیا)

☆☆☆

فرقہ پرستوں کو ملک میں منہ توڑ جواب صرف ممتا بنرجی دے سکتی ہیں: محبوبہ مفتی

خورشید فرازی

پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) سپریمو اور سابق وزیر اعلیٰ جموں کشمیر محبوبہ مفتی نے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے بارے میں زبردست تبصرہ کیا اور انہیں ایک شیرنی بتایا۔ انہوں نے کہا ملک گیر سطح پر بشمول مغربی بنگال میں انفورسمنٹ ڈپارٹمنٹ کے چھاپے بالکل وہی پھاندے بازی ہے اور جیسی مکاری کے ذریعہ انہوں نے کشمیر کو نشانہ بنایا تھا اب وہی سازش مغربی بنگال کے خلاف رچی جارہی ہے۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ اس وقت پورے ملک میں چھاپے پڑ رہے ہیں اور جموں کشمیر میں آئے دن چھاپے مارے جارہے ہیں اور جب تک جموں کشمیر میں آرٹیکل 370 تھا، اس وقت تک یہاں چھاپوں کا نام ونشان نہیں تھا لیکن اس وقت ہر لمحہ یہ اندیشہ لاحق رہتا ہے کہ ای ڈی یا سی بی آئی کی طرف سے چھاپے پڑیں گے۔ اس وقت بنگال میں بھی چھاپے پڑے ہیں لیکن ممتا بنرجی ایک نڈر اور بیباک خاتون ہیں، وہ ایک شیرنی ہیں اور شیرنی کی فطرت ہے کہ اس کے بچے پر کوئی حملہ کرے تو اس کی ہڈیاں تک چبا ڈالتی ہے اور بنگال کے ورکرس اور مزدور سبھی کی وہ دیدی ہیں اور ایک بڑی بہن کی حیثیت سے وہ اپنے تمام بھائی بہنوں کی نگرانی کرتی ہیں کہ کہیں کوئی ان کو دکھ تو نہیں پہنچا رہا ہے بنگال کے مہاجر مزدوروں پر جب بی جے پی حکمرانی والی ریاستوں میں جب حملے ہوتے ہیں تو وہ خاموش نہیں رہتیں بلکہ کولکاتا کی سڑکوں پر زبردست احتجاج ہوتا ہے اور وہ اس احتجاجی جلوس کو سامنے لاکر فرقہ پرست حکومت کی سرزنش کرتی ہیں کہ وہ اپنی غلط حرکتوں سے باز آجائیں، سچ مچ ان کے اندر ہمت، شجاعت اور دلیری ہے اور وہ بڑے سے بڑے طوفان کا سامنا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں اور اسی وجہ سے بنگال کی سرزمین پر فرقہ پرستوں کو ہمیشہ ہی منہ کی کھانی پڑتی ہے۔ فرقہ پرستوں کو بنگال میں اگر کسی سے خطرہ لاحق ہے تو کہ اسے یہاں پنپنے کا موقع نہیں ملے گا تو اس کا یہ خوف برحق ہے کیونکہ بنگال کے عام لوگ جو حکمراں جماعت سے یا کسی بھی دوسری پارٹی سے کوئی تعلق نہیں رکھتے لیکن وہ سب دیدی کی مہربانیوں اور ان کی فلاح و بہبود سے مزین اسکیموں سے بنگال میں خود کو محفوظ سمجھتے ہیں اور انہیں اپنی دیدی پر پورا یقین ہے کہ ان کی تمام پریشانیوں کا حل وہی نکال سکتی ہیں جس کا باقاعدہ تجربہ انہیں بارہا ہو چکا ہے۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ ممتا بنرجی کی انگنت اسکیمیں جس سے بنگال کے عوام فائدہ حاصل کررہے ہیں اس میں سواستھ ساتھی کارڈ بنایا گیا ہے جسے ہر سرکاری اسپتالوں میں چلایا جاسکتا ہے اور ایک مریض پانچ لاکھ روپئے تک کا علاج کراسکتا ہے۔ بعدازاں پرائیوٹ اسپتال اور نرسنگ ہوم والوں پر یہ پابندی لگادی گئی کہ وہ سواستھ ساتھی کارڈ قبول کریں اور مریضوں کا علاج کرنے سے انکار نہ کریں۔ صحت، تعلیم، روزگار، غریبوں کی شادی، لڑکی کے گھروں کو مالی معاونت، بیواہوں کو ماہانہ بھتہ، بزرگوں کو ماہانہ بھتہ اور اس وقت بی جے پی ریاستوں میں ظلم وستم سہنے والے غیر منظم سینکڑوں مزدوروں کو واپس بلانا اور متبادل انتظام ہونے تک مزدوروں کی فی فیملی ماہانہ پانچ ہزار کا تعاون، یہ سب وہ کام ہے جس نے ممتا بنرجی کو بنگال میں سربلند کر رکھا ہے اور مغربی ممالک میں ان کی اسکیموں کا چرچا ہے اور اقوام متحدہ تک میں ان کی ستائش ہے اور وہاں انہیں اس بہتر کام پر ایوارڈ بھی مل چکا ہے۔

محبوبہ مفتی نے اس خدشے کا اظہار کیا کہ اس وقت لاکھوں کشمیری نوجوان ملک کے مختلف کالجوں اور یونیورسٹیوں میں زیر تعلیم ہیں، لیکن جس طرح سے چندریاستوں میں اقلیتی فرقے کے طلبا طالبات کے ساتھ ہراسانی ہے اسے دیکھتے ہوئے یہ خوف لاحق ہے کہ ان کا مستقبل کیا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بہت سارے بجرنگ دل اور گوڈسے کے حامی ہیں اور جو ایسا دعویٰ کررہے ہیں کہ بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں اقلیتی فرقے کے نوجوانوں کو کالج اور یونیورسٹیوں میں داخلہ نہ دیا جائے۔ انہوں نے اشارہ دیا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا مرکز کے ساتھ گہرا گٹھ جوڑ ہے اور یہ لوگ کشمیری عوام کے لئے کبھی بھی مسیحائی نہیں کرسکتے۔

☆☆☆

عمر خالد اور شرجیل امام کی رہائی کے لئے

زہران ممدانی سمیت 8 امریکی کانگریس ممبر متحد

دہلی فسادات 2020 کے معاملے میں دہلی پولس نے عمر خالد، شرجیل امام اور دیگر پانچ مسلم طلبا و طالبات کو بغیر کسی ثبوت کے ملوث کر کے گرفتار کیا اور پانچ برسوں تک جیل میں بغیر کسی سماعت کے بند رکھا اور پچھلے ہفتے سپریم کورٹ میں جب ان کی درخواست ضمانت پر شنوائی ہوئی تو جج نے عمر خالد اور شرجیل امام کی درخواست ضمانت کو مسترد کیا اور اسی کیس میں ملوث دیگر پانچ کو ضمانت پر رہا کردیا۔ عمر خالد اور شرجیل امام کی درخواست ضمانت کو رد کئے جانے کے معاملے او نچے اور اعلیٰ طبقے کے لوگو کے درمیان ایک غلط اور بیکار محض فیصلہ قرار دیا گیا اور سبھوں کی مشترکہ رائے یہی تھی کہ اس کیس میں ان دونوں کی ضمانت کو رد کئے جانے کا معاملہ مشکوک ہے اور ایسا لگتا ہے کہ جج نے یہ فیصلہ زبردست دباؤ میں آکر کیا ہے۔ یوں تو جج چاہے سپریم کورٹ کے ہوں یا دیوانی عدالت کے، سبھی ججوں کا رتبہ بلند ہی ہوتا ہے اور ججوں کے فیصلے پر تنقید کرنے کا حق کسی کو بھی نہیں چاہے وہ پرائم منسٹر ہوں یا ہوم منسٹر، کسی کو جج کے فیصلے پر اعتراض جتانے کا حق کسی نے نہیں دیا۔ لیکن اس معاملے میں یہ بات ضرور کھٹک رہی ہے کہ کیا سپریم کورٹ کے اس جج صاحبان نے سرکاری وکیل سے یہ تو پوچھ لیا ہوتا کہ آپ جو ان دونوں کی ضمانت کی درخواست کو مسترد کرنے پر زور دے رہے ہیں تو کیا آپ کے پاس ایسا کوئی ثبوت ہے کہ شرجیل امام اور عمر خالد اور دیگر پانچ افراد جس میں ایک طالبہ بھی ہے ان سبھی 7 افراد کو کس جرم میں گرفتار کیا اور کیا وجہ تھی جو آپ لوگ پانچ سال کے عرصے میں بھی ان ساتوں کو گرفتار کرنے کی کوئی وجہ نہیں تلاش کرسکے، پھر میں کس بنیاد پر ان دونوں کی درخواست ضمانت رد کردوں لیکن جج موصوف نے معاملے کی تفتیش کرنے والے افسر انچارج سے یہ پوچھنے کی بھی زحمت گوارا نہیں کی بلکہ سرکاری وکیل نے جب تمام ساتوں افراد کا جو نا کردہ گناہوں کے مارے ہوئے تھے ان سبھوں کی درخواست ضمانت کو بغور دیکھتے ہوئے شرجیل امام اور عمر خالد کی درخواست رد کرتے ہوئے دیگر پانچ ملزمان کو ضمانت پر رہا کردیا اور اس فیصلے سے جج نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ وہ جج ہیں اور کسی کو بھی رہا کرنے کا حکم دے سکتے ہیں اور کسی کی بھی ضمانت رد کرسکتے ہیں اور ایسا غیر مطمئن اور رکا ہوا فیصلہ کرکے جج موصوف نے کسے خوش اور کسے ناراض کیا یہ وہ خود سمجھ سکتے ہیں۔ لیکن عمر خالد اور شرجیل امام کی ضمانت ہوجانے کا معاملہ صرف ہندستان تک محدود نہیں رہا بلکہ اب یہ یورپ میں بھی بحث کا موضوع بن چکا ہے، خاص طور پر نیویارک کے نئے میئر زہران ممدانی جنہوں نے قرآن پاک ہر ہاتھ رکھ کر حلف لیا تھا انہوں نے حکومت ہند کو باقاعدہ خط لکھ کر عمر خالد اور شرجیل امام کو رہا کرنے کی اپیل کی جس پر وزارت خارجہ نے ان کی اس اپیل کو مسترد کیا اور کہا کہ کوئی اگر کسی اہم عہدے کو سنبھالتا ہے تو اسے دوسرے ملک کے نجی معاملے میں دخل اندازی کا حق نہیں پہنچتا ہے۔ ممدانی نے عمر خالد کے خاندان والوں کو بھی ایک خط بھیجا اور اس خط کو عمر خالد کے خاندان والوں نے پبلک کے سامنے پیش کردیا۔ یہ خط ممدانی یکم جنوری 2026 کو لکھا تھا۔ زہران ممدانی 34 سال کے ہیں اور وہ ہندستانی فلم میکر میرا نائر کے بیٹے ہیں۔ واضح رہے کہ امریکی کانگریس کے 8 ممبروں نے بھی عمر خالد کے لئے پرزور آواز اٹھائی اور اسے ضمانت پر رہا کرنے کا مطالبہ کیا۔ عمر خالد کے والدین گزشتہ دسمبر کو جب امریکہ گئے تھے تو امریکی کانگریس کے ممبروں نے ان سے ملاقات کی تھی۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال کا کہنا ہے کہ ایک شخص عوامی نمائندگی کرتا ہے اسے اپنی ذمہ داری کا احساس ہونا چاہئے اور کسی دوسرے ملک کے نجی معاملات میں بیجا دخل اندازی نہیں کرنی چاہئے۔ ممدانی نے سنگل لائن کاپی میں اپنے ہاتھ کا لکھا خط بھیجا جس میں لکھا تھا.... عمر خالد تمہارے والدین سے ملاقات کرکے دلی خوشی ہوئی۔ ہم سب دونوں کی ضمانت کے لئے سنجیدگی سے سوچ رہے ہیں۔ جن امریکی کانگریس ممبروں نے عمر اور شرجیل کی ضمانت پر زور دیا ان میں امریکی پارلیمنٹ ممبران میک گورن، جیمی رسکن، پرمیلا جے پال، جان اسکوچکی، رشیدہ طالب اور لائیڈ ڈوجیٹ ہیں اور سنیٹروں میں کرس وارن ہولین اور پیٹر ویلچ ہیں۔ (خ الف ف)

ٹرمپ ازم: طاقت کا جنون اور عالمی نظام کی اخلاقی شکست

ڈاکٹر سید تابش امام

اکیسویں صدی کی عالمی سیاست پہلے ہی غیر یقینی، طاقت کے غیر متوازن استعمال اور بین الاقوامی اصولوں کی کمزور ہوتی گرفت سے دوچار تھی، مگر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے سیاسی ظہور نے اس بحران میں محض اضافہ ہی نہیں کیا بلکہ اسے ایک نئی، زیادہ جارحانہ اور غیر متوقع سمت دے دی۔ ٹرمپ اب صرف ایک فرد، ایک انتخابی کامیابی یا ایک سیاسی جماعت کا نام نہیں رہے، بلکہ وہ ایک مکمل سیاسی ذہنیت، مخصوص طرزِ حکمرانی اور ایک ایسے رویہ کی علامت بن چکے ہیں جسے عالمی مبصرین نے بجا طور پر "ٹرمپ ازم" کا نام دیا ہے۔ یہ طرزِ فکر شخصی انا، طاقت کے زعم، فوری سیاسی مفاد، داخلی سیاست کو خارجی تنازعات سے جوڑنے اور بین الاقوامی قانون سے تحقیر آمیز بے نیازی پر استوار ہے۔ یہی عناصر مل کر آج عالمی امن کے لیے ایک حقیقی، ہمہ جہت اور دیرپا خطرہ بنتے جا رہے ہیں۔

طاقت بطور اصول: ٹرمپ ازم دراصل اس تصور کو فروغ دیتا ہے کہ دنیا کو قوانین، معاہدوں اور اداروں کے ذریعہ نہیں بلکہ خوف، دباؤ اور طاقت کے بل پر چلایا جاسکتا ہے۔ یہ سوچ دوسری عالمی جنگ کے بعد تشکیل پانے والے اس عالمی نظم کے عین برعکس ہے جس کی بنیاد اقوام متحدہ، بین الاقوامی قانون، کثیر فریقی سفارت کاری اور طاقت کے توازن پر رکھی گئی تھی۔ ٹرمپ کے بیانیہ میں یہ ادارے یا تو غیر مؤثر دکھائی دیتے ہیں یا امریکہ کے مفادات کی راہ میں رکاوٹ کے طور پر پیش کیے جاتے ہیں، اور یہی تصور عالمی سیاست کو ایک نہایت خطرناک موڑ پر لا کھڑا کرتا ہے۔

شخصیت پرستی کا سیاسی عروج: ڈونالڈ ٹرمپ کی سیاست کی سب سے نمایاں خصوصیت ان کی شخصیت پرستی ہے۔ وہ خود کو محض امریکہ کا صدر نہیں بلکہ دنیا کا سب سے طاقتور، فیصلہ کن اور ناگزیر رہنما ثابت کرنے پر مصر نظر آتے ہیں۔ ان کے بیانات، ٹویٹس اور تقاریر میں خودستائی، مبالغہ آرائی اور تاریخی کردار کے دعوے اس شدت سے موجود رہتے ہیں کہ امریکی جمہوری روایت، ادارہ جاتی توازن اور آئینی ضابطہ بھی ان کے سامنے ثانوی دکھائی دینے لگتے ہیں۔ نوبیل انعام برائے عالمی امن کی اعلانیہ خواہش، ہر بڑے تنازع میں خود کو مرکزی کردار کے طور پر پیش کرنا، اور بعض مواقع پر اپنی ہی حکومت کے فیصلوں کے برعکس عوامی دعوے کرنا، ان کی نفسیاتی اور سیاسی ذہنیت کی بھرپور عکاسی کرتا ہے۔ اس ذہنیت میں ریاست اور فرد کے درمیان فاصلہ سمٹ جاتا ہے، اور حکومت گویا ایک شخص کی انا کا عکس بن کر رہ جاتی ہے۔

سفارت کاری میں شخصی طرزِ حکمرانی: ٹرمپ کی خارجہ پالیسی روایتی امریکی حکمتِ عملیوں سے بنیادی طور پر مختلف رہی۔ ماضی میں امریکہ خارجہ فیصلوں میں اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ، پینٹاگون، کانگریس اور اتحادی ممالک کی رائے کو وزن دیتا تھا، مگر ٹرمپ کے دور میں سفارتی فیصلے اکثر ذاتی تاثر، انتخابی دباؤ، سوشل میڈیا کے فوری ردعمل اور ریٹنگ کی سیاست کے تابع دکھائی دیے۔ اس طرزِ عمل نے امریکی پالیسی کے تسلسل میں شدید اضطراب پیدا کیا۔ ایک روز کسی ملک سے دوستی کے اعلانات، اور دوسرے ہی دن اسی ملک پر پابندیوں کی دھمکی یہی تضاد امریکی خارجہ حکمتِ عملی کا عمومی رنگ بن گیا۔ ایسی غیر مستقل اور جذباتی پالیسیوں سے امریکہ کے اتحادیوں کا اعتماد متزلزل ہوا اور اس کے مخالفین کو مزید جارحانہ سیاست کے لیے اخلاقی اور عملی جواز ملا۔

بین الاقوامی اداروں کے خلاف رویہ: ٹرمپ ازم کے تحت اقوام متحدہ، نیٹو، عالمی تجارتی تنظیم (WTO) اور ماحولیاتی معاہدے سب کو "خسارے کا معاہدہ" یا "امریکہ کے لیے نقصان دہ" قرار دیا گیا۔ اس بیانیے نے عالمی سطح پر وہ اخلاقی توازن توڑ دیا جو بڑی طاقتوں کی ذمہ داری کا بنیادی تقاضہ سمجھا جاتا تھا۔ چھوٹے اور درمیانے ممالک نے یہ محسوس کرنا شروع کیا کہ اصول اور معاہدے نہیں بلکہ محض طاقت ہی فیصلہ کن حقیقت ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ دنیا بھر میں عسکری اخراجات میں اضافہ ہوا، تیل اور معدنی وسائل پر قبضہ کی دوڑ تیز ہوئی، اور علاقائی اتحادوں میں باہمی بداعتمادی کا ظہور ہوا۔

لاطینی امریکہ کی مثال: لاطینی امریکہ میں وینزویلا کے خلاف امریکی رویہ ٹرمپ ازم کی واضح اور جارحانہ جھلک پیش کرتا ہے۔ نکولاس مادورو حکومت کا تختہ پلٹنے کے لیے معاشی پابندیوں، سفارتی دباؤ اور فوجی دھمکیوں کا ایسا ماحول تیار کیا گیا جس نے پورے خطے کو جنگ کے خدشات میں مبتلا کر دیا۔ امریکی بحری و فضائی طاقت کا مظاہرہ، سمندری جہازوں پر مبینہ منشیات مخالف کارروائیاں، اور تیل کے ٹینکروں کو روکنے جیسے اقدامات محض قانون نافذ کرنے کی کوششیں نہیں تھے بلکہ طاقت کے اظہار کا کھلا اور جارحانہ پیغام تھے۔

ٹرمپ انتظامیہ نے مادورو حکومت کو منظم جرائم اور منشیات کارٹلز سے جوڑ کر سخت اقدامات کا جواز پیش کر انہیں طاقت کا استعمال کر نہ صرف اقتدار سے دستبردار کیا بلکہ انہیں شریک حیات کے ہمراہ گرفتار کر امریکہ کی قید میں ڈال دیا۔ جبکہ خود امریکی خفیہ اداروں، اقوام متحدہ کے بعض ذیلی اداروں اور آزاد بین الاقوامی رپورٹس نے ٹرمپ کے دعوؤں کو مبالغہ آمیز اور شواہد سے عاری قرار دیا۔ اس صورتِ حال نے لاطینی امریکہ میں امریکہ مخالف بیانیہ کو مزید مضبوط کیا اور پورے خطہ کو ایک نئی سرد جنگ جیسے ماحول میں دھکیل دیا۔

جنوبی ایشیا اور بھارت: جنوبی ایشیا میں روسی تیل کے معاملہ پر بھارت کے ساتھ امریکی کشیدگی بھی ٹرمپ ازم کی کلاسیکی مثال ہے۔ روس-یوکرین جنگ کے دوران امریکہ نے نئی دہلی پر بار بار دباؤ ڈالا کہ وہ روس سے تیل کی خریداری بند کرے، مگر بھارت نے واضح اور دوٹوک الفاظ میں جواب دیا کہ توانائی پالیسی ایک خودمختار ریاستی فیصلہ ہے جسے کسی بیرونی دباؤ کے تحت تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔ اس تنازع میں ٹرمپ انتظامیہ کا رویہ سفارتی احترام کے بجائے سودے بازی اور دھمکیوں پر مبنی رہا۔ بھارتی مصنوعات پر محصولات میں اضافہ، تجارتی رعایتوں کا خاتمہ، اور ذاتی سطح پر بھارتی قیادت پر تنقید نے یہ ثابت کردیا کہ ٹرمپ ازم شراکت داری کے بجائے بالادستی کا خواہاں ہے۔ یہی رجحان پورے جنوبی ایشیا کو عدم استحکام کی طرف دھکیلنے لگا، جہاں پاکستان، چین اور بھارت کے باہمی تعلقات پہلے ہی نازک توازن پر قائم تھے۔

یورپ اور نیٹو میں اضطراب: یورپ میں گرین لینڈ خریدنے کی تجویز اور ڈنمارک پر طنزیہ بیانات نے امریکی ساکھ کو شدید نقصان پہنچایا۔ نیٹو کے اتحادی پہلی مرتبہ سنجیدگی سے یہ سوچنے پر مجبور ہوئے کہ آیا امریکہ اب بھی اجتماعی سلامتی کے معاہدے کا قابلِ اعتماد فریق رہا ہے یا نہیں۔ جرمنی، فرانس اور کینیڈا سمیت کئی ممالک نے اپنی خارجہ پالیسی میں امریکی اثر ورسوخ کم کرنے کے امکانات پر غور شروع کیا۔ یہی وہ لمحہ تھا جب "امریکی لیڈرشپ" کا تصور متزلزل ہوا اور یورپ نے کھلے عام یہ اعتراف کیا کہ امریکہ کے بغیر بھی عالمی توازن برقرار رکھنے کے نئے راستے تلاش کرنا ناگزیر ہو چکا ہے۔

مشرقِ وسطیٰ کی پالیسی: روس، چین، ایران اور فلسطین کے حوالے سے ٹرمپ ازم کے اثرات سب سے زیادہ گہرے اور دوررس ثابت ہوئے۔ ایران کے جوہری معاہدے سے یکطرفہ امریکی دستبرداری نے مشرقِ وسطیٰ میں ایک نہایت خطرناک عسکری توازن کا ظہور ہوا۔ ایرانی جنرل قاسم سلیمانی کی ہلاکت اور ایران پر عائد سخت پابندیاں پوری دنیا کو کشیدگی کے دہانے تک لے آئیں۔ ایران کی حکومت کو تحریک کاروں کے خلاف کارروائی سے متعلق ٹرمپ کا انتباہ بھی ان کی غیر یقینی کیفیت و آمرانہ مزاج کی عکاسی کرتا ہے۔

دوسری جانب فلسطین کے معاملہ میں امریکی پالیسی مکمل طور پر اسرائیل کے حق میں جھکی رہی۔ امریکی سفارت خانہ کی یروشلم منتقلی اور اقوام متحدہ میں فلسطینی قراردادوں پر ویٹو کا مسلسل استعمال اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ ٹرمپ ازم انسانی حقوق اور بین الاقوامی قانون کی جگہ سیاسی اتحادیوں کی خوشنودی کو ترجیح دیتا ہے۔ اندنوں ایران میں جاری اس طرزِ عمل نے نہ صرف عرب دنیا بلکہ یورپ اور افریقہ میں بھی امریکہ کے اخلاقی وقار کو شدید نقصان پہنچایا۔

میڈیا، سچائی اور طاقت: ٹرمپ ازم کا ایک اور خطرناک پہلو میڈیا کے خلاف منظم نفسیاتی جنگ ہے۔ مرکزی کردار کے میڈیا کو "فیک نیوز" قرار دینا اور سوشل میڈیا کے ذریعہ غلط معلومات پھیلانا ایک باقاعدہ حکمتِ عملی بن گئی۔ حیرت انگیز طور پر یہی طرزِ سیاست دنیا کے کئی دیگر ممالک میں بھی اپنایا گیا، جہاں ناپسندیدہ رپورٹنگ کو قومی دشمنی سے جوڑ دیا گیا۔ اس کے نتیجہ میں صحافت کا بنیادی فریضہ یعنی طاقت کا محاسبہ اور سچ کی تلاش شدید دباؤ کا شکار ہوگیا۔ فیک نیوز کے شور میں عوامی شعور کمزور پڑنے لگا، مگر یہی وہ مقام ہے جہاں آزاد صحافت کی ذمہ داری دوچند ہو جاتی ہے، کیونکہ میڈیا محض خبر رسانی کا ذریعہ نہیں بلکہ جمہوریت کی اجتماعی عقل ہے جو طاقت اور اخلاق کے درمیان توازن قائم رکھتی ہے۔ اگر یہ کردار تحلیل ہو جائے تو جمہوریت بھی طاقت کے شور میں اپنا جواز کھو دیتی ہے۔

ٹرمپ ازم بطور علامت: حقیقت یہ ہے کہ ٹرمپ ازم محض ایک شخص یا چند پالیسیوں کا نام نہیں بلکہ ایک ذہنی کیفیت ہے ایسی سوچ جو اداروں سے بالاتر ہو کر فرد کے ارادے کو قانون کا متبادل بنا دیتی ہے۔ یہ رجحان اب صرف امریکہ تک محدود نہیں رہا۔ برازیل، ہنگری، ترکی اور کئی دیگر ممالک میں بھی اسی نوع کا قومی بیانیہ پروان چڑھ رہا ہے جہاں عوامی غصہ، معاشی بے یقینی اور سیاسی انتشار کو ذاتی نجات دہندہ لیڈروں کے سپرد کر دیا جاتا ہے۔ یہی وہ نازک مقام ہے جہاں دنیا کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ جمہوریت کا مستقبل اصولوں پر استوار ہوگا یا شخصی طاقت کے سہارے۔

مستقبل کا عالمی منظرنامہ: اگر ٹرمپ ازم یا اس سے مشابہ سیاست نے عالمی اداروں کو مزید کمزور کیا تو آنے والے دنوں میں معاشی جنگیں، سائبر حملہ، تجارتی بلیک میلنگ اور پراکسی تصادم معمول بن جائیں گے۔ دنیا پہلے ہی موسمیاتی بحران، مہاجرت، معاشی ناہمواری اور ٹیکنالوجی کی اجارہ داری جیسے پیچیدہ مسائل سے دوچار ہے۔ ان حالات میں طاقت پر مبنی سیاست عالمی امن کے لیے نہایت مہلک ثابت ہوسکتی ہے۔ قانون، انصاف اور بین الاقوامی تعاون ہی وہ ستون ہیں جن پر اکیسویں صدی کی دنیا کو قائم رہنا چاہیے۔ اگر یہ ستون منہدم ہوگئے تو طاقتور ممالک کے باہمی تصادم کا خطرہ بڑھ جائے گا اور چھوٹے ممالک ہمیشہ دباؤ کے شکنجہ میں جکڑے رہیں گے۔

الغرض ٹرمپ ازم ایک ایسی ذہنیت ہے جو اپنی طاقت کو قانون سے بلند اور اپنی انا کو اصول سے برتر سمجھتی ہے۔ یہ روش عالمی سیاست کو محض غیر متوازن ہی نہیں بلکہ غیر اخلاقی بھی بنا دیتی ہے۔ آج دنیا کے سامنے اصل آزمائش یہی ہے کہ طاقت کے اس شور میں قانون، انسانیت اور سچائی کی آواز کو کس طرح زندہ رکھا جائے کیونکہ یہی آواز عالمی امن کی اساس بھی ہے اور انسانی تہذیب کے مستقبل کی ضمانت بھی۔

رابطہ: 9934933992

جب انصاف کی راہ میں زبان ہی رکاوٹ بن جائے تو مظلوم کہاں جائے؟

کرشن پرتاپ سنگھ

اترپردیش کے اناؤ کے 8 سال پرانے زیر بحث عصمت دری کے مقدمے میں 20 دسمبر 2019 کو دہلی کی تیس ہزاری عدالت کے ضلع و سیشن جج (مغربی) نے بااثر مجرم کلدیپ سنگھ سینگر کو عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ حال ہی میں دہلی ہائی کورٹ نے اس سزا کو معطل کرتے ہوئے اسے ضمانت دے دی، جسے اب سپریم کورٹ نے روک دیا ہے۔ اس فیصلے کے آتے ہی، جیسا کہ فطری تھا، سماج میں شدید بے چینی اور اضطراب پیدا ہوا۔

یہ اضطراب اس لیے بھی تھا کہ ناقابل برداشت اور مسلسل دباؤ میں رکھی گئی اس متاثرہ کو طویل جدوجہد کے بعد اس وقت انصاف ملا تھا، جب مقدمے کی سماعت اترپردیش سے باہر دہلی کی عدالت میں منتقل کی گئی۔ لیکن ضمانت کے خلاف اٹھنے والی آوازوں اور سوالات کے درمیان ایک نہایت اہم پہلو پوری طرح نظر انداز ہوگیا اور وہ تھا انصاف کی زبان۔

یہ سوال اس لیے سنگین ہے کہ خود متاثرہ نے مختلف میڈیا اداروں سے گفتگو میں بار بار واضح طور پر کہا کہ اپنی جدوجہد کے دوران جہاں اسے کئی دوسری رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا، وہیں عدالت کی ایسی زبان بھی ایک بڑی مشکل بنی جسے وہ سمجھ نہیں پاتی تھی۔

متاثرہ کے اپنے الفاظ میں، "اگر عدالت کی کارروائی ہندی میں ہوتی تو میں اپنا مقدمہ خود لڑ کر دنیا کے سامنے پوری سچائی رکھ دیتی۔ دہلی ہائی کورٹ میں بھی اگر بحث ہندی میں ہوتی تو میں خود دلائل دیتی۔ لیکن کیا کروں، میری انگریزی کمزور ہے، کچھ باتیں ہی سمجھ پاتی ہوں۔"

اگر اس معاملے کو وسیع تر تناظر میں دیکھا جائے تو بنیادی سوال یہ ہے کہ کیا انصاف کی زبان کی یہ رکاوٹ صرف اسی ایک متاثرہ تک محدود ہے؟ اس کا سیدھا جواب ہے، نہیں۔ آج بھی بڑی تعداد میں لوگ متاثرین اپنی سمجھ کی زبان میں انصاف مانگنے سے محروم ہیں، حالانکہ ملک کو آزاد ہوئے 75 برس سے زیادہ ہو چکے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ قانون آج بھی ایک ایسی اجنبی اور رعب دار زبان میں بات کرتا ہے جو عام آدمی کو خوف زدہ کر دیتی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ لوگ معمولی سے معمولی معاملے میں بھی مہنگے وکیلوں کے محتاج ہو جاتے ہیں اور جب عدالت میں ان کے مقدمے کی سماعت ہوتی ہے تو وہ پوری کارروائی کو سمجھے بغیر محض تماشائی بنے رہتے ہیں۔

یہ مسئلہ صرف انگریزی یا غیر ملکی زبان تک محدود نہیں۔ کئی جگہوں پر جہاں مقامی یا علاقائی زبانوں میں سماعت ہوتی ہے، وہاں بھی قانون کی زبان جان بوجھ کر اتنی پیچیدہ رکھی جاتی ہے کہ وہ عام فہم نہیں رہتی۔ عدالتوں میں آج بھی لاطینی اور فرانسیسی اصطلاحات کا بے دریغ استعمال ہوتا ہے، حتیٰ کہ اخبارات میں شائع ہونے والے قانونی نوٹس بھی ایسی ثقیل زبان میں ہوتے ہیں جنہیں سمجھنا عام آدمی کے بس سے باہر ہوتا ہے۔

ماہرین کے مطابق قانونی زبان کو سادہ بنانے کا عمل شاید دانستہ طور پر سست رکھا گیا ہے، کیونکہ اس سے وہ طبقات فائدہ اٹھاتے ہیں جو پیچیدگی کے سائے میں طاقتور بنے رہتے ہیں۔ اس کا سب سے زیادہ خمیازہ دلتوں، محروم اور حاشیے پر موجود طبقات کو بھگتنا پڑتا ہے۔

یہاں سوال اٹھتا ہے کہ جب انصاف کی زبان ہی عام آدمی کے لیے ناقابل فہم ہو، تو سماجی انصاف کیسے ممکن ہے؟ وزیر اعظم نریندر مودی بارہا کہہ چکے ہیں کہ عدالتی فیصلوں اور کارروائی کی زبان ایسی ہونی چاہیے جسے عام شہری بھی سمجھ سکے، مگر عملی سطح پر اس سمت میں سنجیدہ پیش رفت نظر نہیں آتی۔

گزشتہ برس سپریم کورٹ میں قانونی امداد کے نظام پر منعقد ایک قومی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا تھا کہ جب تک انصاف کی زبان قابل فہم نہیں ہوگی، سماجی انصاف ممکن نہیں لیکن سوال یہ ہے کہ محض بیانات سے یہ مقصد کیسے حاصل ہوگا؟

اصل مسئلہ یہ سمجھنے کا ہے کہ عدالتوں میں انصاف کی زبان کا مطلب صرف ترجمہ نہیں، بلکہ ایسی زبان ہے جس میں قانونی اصطلاحات سادہ، واضح اور عام فہم ہوں۔ جب تک قانون کی زبان عام انسان کے شعور سے جڑی نہیں ہوگی، لوگ انصاف کے عمل میں اعتماد کے ساتھ شامل نہیں ہوسکیں گے۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ اگر قانون لوگوں کی سمجھ میں آجائے تو قوانین کی خلاف ورزی کم ہوگی، عمل درآمد آسان ہوگا اور غیر ضروری مقدمہ بازی میں بھی کمی آئے گی۔ مگر فی الحال حکومت آئین کے آرٹیکل 348(1) کی آڑ لے کر بیٹھ گئی ہے، جس میں اعلیٰ عدالتوں میں انگریزی کو کارروائی کی زبان قرار دیا گیا ہے۔

حالانکہ آئین سازوں نے خود یہ راستہ کھلا چھوڑا تھا کہ پارلیمنٹ قانون بنا کر اس میں تبدیلی کر سکتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ جب ضرورت واضح ہے تو حکومت اس سمت میں قدم کیوں نہیں اٹھاتی؟ نتیجہ یہ ہے کہ آج بھی انصاف کے ایوانوں میں ایسی زبان کا راج ہے جو انصاف کے بجائے خوف پیدا کرتی ہے۔ جب تک یہ زبان عوام کی زبان نہیں بنتی، انصاف کا خواب بھی ادھورا ہی رہے گا۔

اوقاف کا محافظ: الحاج غلام سرور

غلام سرور ازاد

ہر عہد میں کچھ شخصیات ایسی ہوتی ہیں جو اپنے عمل، عزم اور خدمت کے ذریعے تاریخ کے صفحات پر انمٹ نقوش چھوڑ جاتی ہیں۔ جناب الحاج غلام سرور صاحب بھی انہی ممتاز ہستیوں میں سے ایک ہیں جنہوں نے نہ صرف اوقاف کے نظام میں نئی روح پھونکی بلکہ عوامی اعتماد کو بحال کرنے میں بھی کلیدی کردار ادا کیا۔

10 جنوری، ان کے یومِ پیدائش کے موقع پر یہ وقت موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم اُن کی بے لوث خدمات اور بلند کردار کو یاد کریں، جنہوں نے شعلہ بیانی اور بے باک صحافت کے ساتھ ساتھ اوقاف کی بقا اور تحفظ کے راستے کو نہایت ہمت اور بصیرت کے ساتھ ہموار کیا۔

اوقاف کے تحفظ کی جدوجہد: غلام سرور صاحب نے جب اوقاف کی ذمہ داری سنبھالی تو ادارہ کئی قسم کے انتظامی چیلنجز سے دوچار تھا۔ زمینوں پر ناجائز قبضے، مالی شفافیت کی کمی، اور تاریخی وقف املاک کی زبوں حالی نے پورے نظام کو مسائل کے گرداب میں پھنسا دیا تھا۔

ایسے مشکل حالات میں انہوں نے مضبوط ارادے اور عملی بصیرت کے ساتھ اصلاحات کا آغاز کیا۔ شفافیت، نگرانی اور عوامی شمولیت کو بنیاد بناتے ہوئے انہوں نے وقف جائیدادوں کے تحفظ کے لیے کئی مؤثر اقدامات کیے۔

ان کے دور میں اوقاف کی زمینوں کا ریکارڈ ڈیجیٹلائز کا عمل شروع ہوا، انتظامی احتساب کا ڈھانچہ مستحکم ہوا، اور وقف املاک کو اصل مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی نگرانی سخت کی گئی۔ ان کے اقدامات نے نہ صرف ادارہ جاتی اعتماد بحال کیا بلکہ نوجوان نسل میں اوقاف کی اہمیت کا شعور بھی بیدار کیا۔

عوامی خدمت اور بے خوف صحافت سے رشتہ: غلام سرور صاحب کی شخصیت کا ایک اور نمایاں پہلو ان کا حق گوئی پر سمجھوتہ نہ کرنا ہے۔ بطور مقرر اور بے خوف صحافی، انہوں نے ہمیشہ قومی اور عوامی مفاد کے مسائل پر کھل کر اظہار خیال کیا۔ اُن کا اندازِ بیان شائستہ مگر دوٹوک ہوتا ہے، جو اصلاحی جذبے کو ابھارتا ہے۔

چاہے اوقاف کی بقا کا مسئلہ ہو یا سماجی ناانصافی کے خلاف آواز اٹھانا، وہ ہر موقع پر عملی کردار ادا کرتے ہیں، نہ کہ صرف بیانات تک محدود رہتے ہیں۔ یہی ان کی مقبولیت اور وقار کی اصل بنیاد ہے۔

خدمت، عزم اور کردار کی علامت: غلام سرور صاحب کی شخصیت خدمت، دیانت، اور استقامت کا مظہر ہے۔ اوقاف کے نظام میں ان کی شمولیت ایک تاریخی موڑ ثابت ہوئی جس نے اس ادارے میں نئی توانائی پیدا کی۔ اُن کی بصیرت اور عزم نے یہ ثابت کر دیا کہ جب قیادت مخلص ہو تو بوسیدہ ڈھانچے بھی نئی زندگی پا سکتے ہیں۔

ان کے یومِ پیدائش کے موقع پر ہم انہیں خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ وہ اپنی رہنمائی سے سماج، ملت اور اوقاف کی خدمت کا یہ سفر اسی جوش و جذبے کے ساتھ جاری رکھیں۔

اوقاف کا نیا عہد: غلام سرور صاحب کی بصیرت اور اصلاحات کا تاریخی تسلسل: ہندوستان کا ادارہ اوقاف محض جائیدادوں یا زمینوں کا معاملہ نہیں، بلکہ یہ امتِ مسلمہ کی دینی، تعلیمی اور سماجی میراث ہے۔ اُس میراث کی حفاظت، ترقی اور شفاف انتظام ایک مسلسل جدوجہد ہے، جس میں چند نام ہمیشہ سنہری حروف سے یاد کیے جائیں گے۔ انہی ناموں میں سے ایک درخشاں نام محافظِ اوقاف، جناب الحاج غلام سرور صاحب کا ہے، جنہوں نے نہ صرف اس ادارے کی بقا کو ممکن بنایا بلکہ اسے عملی معنوں میں عوامی اعتماد اور خدمت کا استعارہ بنا دیا

اوقاف کے تحفظ کی جنگ: جب غلام سرور صاحب نے اوقاف کے معاملات سنبھالے تو ریاست میں وقف املاک اور اداروں کا حال تشویشناک تھا۔ جگہ جگہ ناجائز قبضے، غیر شفاف لین دین اور تاریخی مساجد و مدارس کی زبوں حالی نے اوقاف کو ایک فائلوں میں قید محکمے کی صورت دے دی تھی۔

ایسے دور میں انہوں نے روایت سے ہٹ کر فیصلہ کن اقدامات کیے۔

-سب سے پہلے، انہوں نے اوقاف کی زمینوں، عمارتوں اور دینی اداروں کا ریکارڈ جدید خطوط پر ڈیجیٹلائز کرانے کا آغاز کیا۔

- دوسرا، اوقاف کے قانونی تحفظ کے لیے اصلاحی تجاویز پر مبنی ایک جامع "صحیفہ" تیار کیا، جسے انہوں نے اسمبلی کی میز پر غور وخوض کے لیے پیش کیا۔ یہ اقدام نہ صرف ایک ادارہ جاتی اصلاحی نقطۂ آغاز تھا بلکہ اوقاف کے حقوق کی آئینی و عملی تقویت کا اعلامیہ بھی تھا۔

-اس "صحیفۂ اوقاف" میں جائیدادوں کی بازیافت، وقف بورڈ کی خودمختاری، اور اوقاف کے مالی و اخلاقی شفاف نظام کے لیے ٹھوس قانون سازی کی سفارشات شامل تھیں۔

یہ وہ تاریخ ساز لمحہ تھا جب پہلی مرتبہ کسی وزیر نے اوقاف کے مستقبل پر اتنا جامع اور دوررس خاکہ اسمبلی میں پیش کیا، جو آج بھی کئی اصلاح پسند حلقوں کے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہے۔

ان کی شخصیت میں عملی سیاست، فکری گہرائی، اور سماجی خدمت کا وہ امتزاج نظر آتا ہے جو آج کے عہد میں کم نایاب ہے۔ اوقاف کے معاملے میں ان کی لیڈرشپ نے عوام کو یہ یقین دلایا کہ اگر نیت پاک ہو تو ادارے سنوارے جاسکتے ہیں۔

اوقاف کے تحفظ کی اصلاحی جدوجہد: غلام سرور صاحب کے دور میں اوقاف کی زمینوں، عمارتوں اور املاک کو قبضے اور بدانتظامی سے آزاد کرانے کا ایک ہمہ گیر عمل شروع ہوا۔ انہوں نے "اوقاف کی بقا کے لیے ایک مفصل اور اصلاحی صحیفہ ترتیب دیا، جسے انہوں نے اسمبلی کے ٹیبل پر غور وخوض کے لیے پیش کیا۔

یہ "صحیفۂ اوقاف" دراصل ایک تاریخی دستاویز تھی، جس میں نہ صرف اوقاف کی زمینوں کی بازیافت اور وقف بورڈ کی خودمختاری کی تفصیلی تجاویز شامل تھیں بلکہ اس بات پر بھی زور دیا گیا تھا کہ اوقاف کے وسائل کو غربت کے خاتمے، تعلیم اور فلاحی منصوبوں میں استعمال کیا جائے۔

بدقسمتی سے الحاج غلام سرور صاحب کی ان ہدایات پر وقف بورڈ کے چیئرمین اور اراکین نے خاطر خواہ سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کیا اس دستاویز پر نہ کوئی جامع حکمتِ عملی بنائی گئی، نہ اس کے بنیادی نکات پر عمل درآمد کیا گیا۔ نتیجتاً، بہت سی وقف املاک اب بھی غیر قانونی قبضوں اور بدانتظامی کی نذر رہیں۔

ارشاد علی آزاد کی آمد مزاحمت سے خدمت تک : ایسے اداس منظرنامے میں بہار شیعہ وقف بورڈ کے سابق و حالیہ چیئرمین، جناب ارشاد علی آزاد نے غلام سرور کے نظریے پر عمل پیرا ہو کر ایک نئی امید پیدا کی۔ اپنی پہلی مدت میں انہوں نے کئی جرأت مندانہ اقدامات کیے جن میں وقف بورڈ کی قیمتی جائیدادوں کو بااثر افراد کے قبضوں سے آزاد کرانا ایک بڑی کامیابی تھی۔

شاید یہی اُن کے عزم و دیانت کا نتیجہ تھا کہ انہیں دوبارہ چیئرمین نہیں بنایا گیا، اور ان کی جگہ ایک ایسے فرد کو لایا گیا جو اوقاف کی روح اور منشائے واقف کو سمجھنے سے قاصر رہا۔ مگر وقت نے ایک بار پھر انصاف کیا وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے حقیقت کو پہچانا اور دوبارہ ارشاد علی آزاد پر بھروسہ کرتے ہوئے انہیں شیعہ وقف بورڈ، بہار کا سربراہ مقرر کیا۔

نئی ذمہ داری ملتے ہی انہوں نے سردی کے موسم میں غریبوں کے درمیان کمبل تقسیم کرنے کی مہم شروع کی، جس کے لیے وقف فنڈز کو منشائے واقف کے مطابق استعمال کیا گیا۔ یہ اقدام غلام سرور صاحب کی اُس فکری وراثت کا عملی اظہار ہے، جس کی بنیاد خدمتِ خلق اور امانت داری پر رکھی گئی تھی۔

منشائے واقف: خدمت، نہ خودنمائی: وقف کا بنیادی مقصد ہمیشہ یہی رہا ہے کہ ضرورت مندوں کی مدد کی جائے، تعلیم، سماجی انصاف اور فلاح کو فروغ دیا جائے۔ افسوس کہ بیشتر ادوار میں اوقاف کے منتظمین نے اسے اپنی ذاتی خواہشات کی تکمیل کا ذریعہ بنایا۔ مگر ارشاد علی آزاد نے اس روایت کو توڑا انہوں نے الحاج غلام سرور صاحب کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے وقف کو عوامی خدمت کا ذریعہ بنایا، نہ کہ ذاتی مفاد کا ہتھیار بنایا۔

جناب الحاج غلام سرور صاحب کی قیادت نے اوقاف کو فکری اصلاح کی راہ دکھائی، اور اب ارشاد علی آزاد نے اس راہ کو عملی خدمت کی شکل دی ہے۔ یہ سلسلہ صرف ایک ادارے کی اصلاح نہیں، بلکہ ایک مثبت قدم ہے

قیادت اور ایمانی خدمت کا تسلسل: 10 جنوری کو جب قوم الحاج غلام سرور صاحب کو یاد کرتی ہے، تو اس کے ساتھ ارشاد علی آزاد کی خدمات کا تذکرہ بھی لازم ہے کیونکہ یہی دونسلوں کے درمیان ربطِ جدوجہد ہے، جو اوقاف کو نئی حیات اور وقار عطا کرسکتا ہے

اوقاف کی بقا: غلام سرور کی بصیرت، ارشاد علی آزاد کی عملیت، اور غفلت کا انجام: ادارۂ اوقاف محض مذہبی ضرورت نہیں بلکہ ایک سماجی اعتماد ہے، جس کے ذریعے قوم کی فلاح، تعلیم اور ضروریاتِ زندگی کا نظام پنپتا ہے۔ اس ادارے کی طاقت اس کی دیانت، شفافیت اور رجسٹریشن میں مضمر ہے۔ مگر جب ذمہ داران اپنی غفلت سے ادارہ جاتی کمزوری پیدا کریں، تو اجتماعی اثاثے دوسروں کے قبضے میں چلے جاتے ہیں یہی حال اس وقت ملک کے اوقاف کا ہے۔

غلام سرور صاحب کی تاریخی بصیرت: مرحوم جناب الحاج غلام سرور صاحب نے اپنے زمانے میں اوقاف کے استحکام کے لیے جو تجاویز اور اصلاحی "صحیفہ" تیار کر کے اسمبلی کے ٹیبل پر پیش کیا، وہ اگر سنجیدگی سے منظور و نافذ کیے جاتے، تو آج یہ المیہ 2024 تک نہ پہنچتا۔ انہوں نے واضح کہا تھا کہ

-تمام اوقاف کی رجسٹریشن مکمل کی جائے،
-جائیدادوں کا ڈیجیٹل ریکارڈ مرتب ہو
-اور واقف کی منشا کے مطابق ان کے حقیقی مصرف کو یقینی بنایا جائے۔

افسوس کہ ان تجاویز کو بعد کے ادوار میں وقف بورڈ کے اراکین اور مختلف اوقاف کے منتظمین نے نظرانداز کیا۔ کسی نے نہ رجسٹریشن کا کام پورا کیا، نہ خالی زمینوں کو عوامی فلاح کے مقاصد کے لیے استعمال کیا۔ نتیجتاً، وقف کی بے شمار جائیدادیں کاغذوں میں رہ گئیں اور کچھ لوگوں نے انہیں اپنی ذاتی میراث سمجھ کر قابض ہوجانے کی روش اختیار کرلی۔

حکومت کی نظر اور اوقاف کو خطرہ: غفلت کا یہی خلا تھا جس نے موجودہ مرکزی حکومت کی للچائی ہوئی نگاہوں کو اوقاف کی قیمتی زمینوں کی طرف متوجہ کیا۔ اب کوشش یہ ہے کہ وقف املاک کو "تحویل ریاست" کے نام پر حکومت کے قبضے میں لیا جائے اور بظاہر یہ اقدام عوامی مفاد کے لیے بتایا جارہا ہے، مگر درحقیقت یہ عمل ان زمینوں کو بڑے سرمایہ داروں کے حوالہ کرنے کی نیت ہے۔

یہ وہی مرحلہ ہے جس سے الحاج غلام سرور صاحب نے برسوں پہلے خبردار کیا تھا۔ اگر اوقاف کی رجسٹریشن مکمل ہوتی، بورڈ مضبوط ہوتا، اور زمینی ریکارڈ عوامی دسترس میں ہوتا، تو کوئی طاقت اسے غیر استعمال شدہ یا بے قاعدہ کے نام پر قابو پانے والی زمین قرار نہ دے سکتی۔

ارشاد علی آزاد فکر سے عمل تک: اسی پس منظر میں جناب ارشاد علی آزاد کی موجودہ سرگرمیاں غلام سرور صاحب کے نظریے کی تجدید معلوم ہوتی ہیں۔ انہوں نے نہ صرف اوقاف کی کئی جائیدادوں کو بااثر حلقوں کے پنجے سے آزاد کرایا بلکہ یہ بھی ثابت کیا کہ اگر نیت درست ہو تو رجسٹریشن اور بازیافت دونوں ممکن ہیں

ان کا حالیہ اقدام سردی کے موسم میں ضرورت مندوں میں کمبلوں کی تقسیم اوقاف کے فنڈ سے یہی بتاتا ہے کہ اوقاف کا مقصد صرف زمینوں کا تحفظ نہیں بلکہ انسانوں کی خدمت ہے۔ ارشاد علی آزاد اس وقت وہ واحد چیئرمین ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ خالی پلاٹ، خاموش دفتر، اور بند وقف اثاثے، واقف کی روح کے خلاف ہیں۔ ان کا نظریہ ہے کہ "اوقاف کی خالی زمینیں اقلیتی طبقے کے غریب، یتیم، اور بے روزگار نوجوانوں کے لیے استعمال کی جائیں تاکہ وہ عزت و خودکفالت کی راہ پر گامزن ہوں۔

اخلاقی سبق اور اجتماعی ذمہ داری: غلام سرور صاحب کی بصیرت اور ارشاد علی آزاد کی عملیت یہ یاد دلاتی ہے کہ اوقاف کا اصل دشمن حکومت نہیں، بلکہ اپنی غفلت ہے۔ اوقاف کی زمینوں پر نظر ڈالنے والی حکومتیں ہمیشہ رہیں گی، مگر اگر اندرونی نظام مضبوط ہو، رجسٹریشن مکمل ہو، اور عوامی نگرانی کا کلچر قائم ہو جائے، تو کوئی طاقت اوقاف کی زمین کا وارث نہیں بن سکتی۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ان دونوں شخصیات کی فکر کو عام کیا جائے الحاج سرور کی بصیرت اور ارشاد علی آزاد کی جرات کو ایک پالیسی کی شکل دی جائے، تاکہ آنے والی نسلیں یہ نہ کہیں کہ ہم نے اپنی ہی وراثت دوسروں کے حوالے کردی۔

اوقاف کا بحران: غلام سرور صاحب کی بصیرت، ارشاد آزاد کی جرات اور موجودہ شور کا اصل پس منظر : آج جب ملک بھر میں وقف ایکٹ کے مبینہ خطرات پر شور مچایا جارہا ہے، جلسے ہو رہے ہیں، بیانات جاری کیے جارہے ہیں، تب یہ سوال بیحد اہم ہوجاتا ہے کہ یہ نعرے اور ہنگامے آخر کیوں اور کس کے سبب اٹھے؟ کیا یہ وہی خطرہ نہیں جس کی طرف مرحوم غلام سرور صاحب نے برسوں پہلے متنبہ کیا تھا اور جس پر نہ اوقاف کے ذمہ داران نے عمل کیا، نہ ہی سیاسی سطح پر کسی نے دیانتداری سے توجہ دی؟

بصیرت کا المیہ: متنبہ کیا مگر مانا نہیں: غلام سرور صاحب نے اپنے دور میں ایک جامع "صحیفۂ اوقاف" تیار کر کے اسمبلی کے سامنے پیش کیا تھا۔ اس میں واضح ہدایات دی گئی تھیں کہ

-تمام اوقاف کی رجسٹریشن اور ریکارڈ کو مکمل کیا جائے
-خالی زمینوں کو عوامی فلاحی منصوبوں میں استعمال کیا جائے،
-اور وقف اداروں کو سیاسی یا ذاتی مداخلت سے آزاد رکھا جائے

مگر افسوس، ان کی یہ تاریخی بصیرت انہی کے بعد آنے والے انتظامی و سیاسی کرداروں نے پسِ پشت ڈال دی۔ وقف کے منتظمین نے ان ہدایات پر کبھی سنجیدگی سے عمل نہیں کیا زمینیں غیر رجسٹرڈ رہیں، فائلیں دفتروں میں بند ہو گئیں، اور اوقاف کی املاک پر قبضے بڑھتے گئے۔ نتیجہ آج سب کے سامنے ہے: مرکزی حکومت نے انہی کمزوریوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے "وقف ایکٹ" میں تبدیلی کا بہانہ تراشا، تاکہ یہ زمینیں سرکاری تحویل میں لی جاسکیں اور ظاہر ہے، یہ سب عوامی خدمت نہیں بلکہ سرمایہ دارانہ مفاد کے زیرِ سایہ ہے۔

نام نہاد سورماؤں کا شور: آج کے وہی خودساختہ "وقف محافظ" جو جلسوں میں نعرہ لگا رہے ہیں، دراصل اسی غفلت کے ذمہ دار کردار ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے غلام سرور صاحب کی تجاویز پر عمل نہیں کیا، اب اپنی ان ناکامیاں اور بدعنوانیاں چھپانے کے لیے عوامی جذبات کو بھڑکا رہے ہیں۔

یہی وہ "سورما بھوپالی" ہیں جو وقف کے کھوکھلے نعروں سے احترامِ اوقاف کے محافظ بننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ اگر یہ لوگ بروقت غلام سرور صاحب کے اصلاحی خاکے پر عمل کرتے، تو آج یہ نوبت ہی نہ آتی۔

نتیش کمار پر الزامات حقیقت اور مجبوری: آج بعض مفاد پرست عناصر بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار پر ناحق الزام تراشی کرتے ہیں کہ انہوں نے پارلیمنٹ میں "وقف بل" کی حمایت کیوں کی۔ یہ الزام غیر منصفانہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ نتیش کمار کی جماعت جنتا دل (یو) چونکہ این ڈی اے کا حصہ ہے، اس لیے پارلیمانی سطح پر ان کی بعض سیاسی مجبوریوں کو سمجھنا چاہیے۔

الزام تراشوں کی یادداشت یہ کیوں بھول جاتی ہے کہ نتیش کمار نے اسی سیاسی پس منظر میں ایک غیر سیاسی، ایماندار و جرات مند شخصیت ارشاد علی آزاد کو دوبارہ بہار شیعہ وقف بورڈ کا چیئرمین مقرر کیا۔ یہ فیصلہ محض عہدہ دینے کا نہیں بلکہ وقف کو بچانے اور واقف کی منشا کو عوام تک پہنچانے کا عملی عزم ہے۔

ارشاد علی آزاد کی راہ منشاِ واقف کی تعبیر : ارشاد علی آزاد آج اوقاف کے تحفظ کی وہ عملی تصویر ہیں، جو الحاج غلام سرور صاحب کے خواب سے ہم آہنگ ہے۔ انہوں نے نہ صرف پرعزم اقدام کے ذریعے اوقاف کی جائیدادوں کو ناجائز قبضوں سے آزاد کرایا بلکہ یہ واضح پیغام دیا کہ اوقاف کا تحفظ فائلوں سے نہیں، عمل سے ممکن ہے۔

ان کا حالیہ اقدام وقف فنڈ کے ذریعے سردی کے موسم میں غریبوں اور محتاجوں میں 25 سو کمبلوں کی تقسیم دراصل واقف کی منشا کا زندہ اظہار ہے، جو چاہتا تھا کہ وقف کی دولت انسانیت کے درد کو کم کرے، چند افراد کے تجملات کو نہیں بڑھائے۔

غفلت کی قیمت اور مستقبل کی راہ: یہ بات آج تلخ سہی مگر حقیقت یہی ہے کہ وقف ایکٹ کا موجودہ بحران انہی لوگوں کی غفلت کا نتیجہ ہے جو اوقاف کے ذمہ دار بن کر اس کے محافظ نہیں، بلکہ مفسد بنے۔ اگر الحاج غلام سرور کی تجاویز پر بروقت عمل ہوتا اور اوقاف کا ریکارڈ مکمل طور پر رجسٹرڈ ہوتا تو مرکز کی یہ مداخلت کبھی ممکن نہ ہوتی۔

اب وقت آگیا ہے کہ نام نہاد شور مچانے والے اپنی خاموشی اور غفلت کا حساب دیں۔ اوقاف کی بقا نعروں سے نہیں بلکہ الحاج غلام سرور کی بصیرت اور ارشاد علی آزاد کی جرات کو اپنانے سے ممکن ہے۔ یہی دونوں وہ ستون ہیں۔ (جاری)

رابطہ: 9304493649

'نیشنل کلین ایئر پروگرام اب کاغذی بن کر رہ گیا'
آلودگی معاملہ پر کانگریس نے حکومت پر کیا تلخ حملہ

نئی دہلی 11 جنوری: کانگریس نے فضائی آلودگی کے معاملے پر مرکزی حکومت کو آج تلخ انداز میں ہدف تنقید بنایا ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے کہا ہے کہ 'نیشنل کلین ایئر پروگرام' (این سی اے پی) اب 'نیشنل کلیئر ایئر پروگرام' یعنی کاغذی بن کر رہ گیا ہے۔ کانگریس لیڈر نے اتوار کے روز جاری اپنے بیان میں کہا کہ 'سنٹر فار ریسرچ آن انرجی اینڈ کلین ایئر (سی آر ای اے) کے ایک نئے سروے نے اس سچائی کی تصدیق کی ہے کہ ہوا کا معیار پورے ملک میں ایک مستقل بحران ہے اور اس پر حکومت کا رد عمل بے حد بے اثر اور ناکافی رہا ہے۔ 'سیٹلائٹ ڈاٹا کی بنیاد پر آر ای اے کی طرف سے کیے گئے اس مطالعہ سے سامنے آیا ہے کہ ہندوستان کے تقریباً 44 فیصد شہر (جائزہ میں شامل 4041 شہروں میں سے 1787 شہر) سنگین طور پر مستقل فضائی آلودگی کی زد میں ہیں۔ ان شہروں میں 5 سالوں کے دوران ہوا میں سالانہ 'پی ایم 2.5' کی سطح لگاتار قومی پیمانوں سے اوپر بنی رہی ہے۔ اس حوالہ سے جے رام رمیش نے کہا کہ جس 'این سی اے پی' کو

نیشنل کلین ایئر پروگرام کی شکل میں مشتہر کیا جا رہا ہے، وہ حقیقت میں ایک الگ ہی این سی اے پی (نوشنل کلیئر ایئر پروگرام) بن چکا ہے۔ اب اس کے گہرائی سے تجزیہ، وسیع بہتری اور تشکیل نو کی سخت ضرورت ہے۔ جے رام رمیش کا کہنا ہے کہ سنگین فضائی آلودگی کو پیش نظر رکھتے ہوئے پہلا قدم یہ اعتراف کرنا ہوگا کہ ہندوستان کے بڑے حصوں میں فضائی آلودگی سے متعلق ایک سنگین عوامی صحت بحران موجود ہے۔ اسی بحران کو توجہ میں رکھتے ہوئے اب 'ایئر پالیوشن (کنٹرول اینڈ پریونشن) ایکٹ، 1981' اور نومبر 2009 میں نافذ کیے گئے 'نیشنل ایمبیئنٹ ایئر کوالٹی اسٹینڈرڈس' (این اے اے کیو ایس) کا پوری طرح سے از سر نو تجزیہ اور وسیع اصلاح کیا جانا ضروری ہے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا کہ حکومت کو این سی اے پی کے تحت دستیاب کرائے جانے والے فنڈ میں بڑے پیمانے پر اضافہ کرنا ہوگا۔ انھوں نے کہا کہ 'این سی اے پی کو 25 ہزار کروڑ روپے کا پروگرام بنایا جانا چاہیے اور اسے ملک کے سب سے زیادہ آلودہ 1000 شہروں وقصبوں تک وسعت دی جانی چاہیے۔'' وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ این سی اے پی کو اپنی کارکردگی کا پیمانہ 'پی ایم 2.5' کی سطح کو بنانا چاہیے۔ جے رام رمیش کے مطابق این سی اے پی کو قانونی بنیاد دینے کے ساتھ ساتھ اسے آلودگی کے اہم ذرائع پر مرکوز کرنا چاہیے۔ انھوں نے مطالبہ بھی کیا کہ کوئلہ سے چلنے والے بجلی پلانٹس کے لیے فضائی آلودگی کے اصول سختی سے نافذ کیا جانا چاہیے۔ سبھی بجلی پلانٹس میں سالانہ 2026 کے آخر تک 'فلو گیس ڈی سلفرائزر' (ایف جی ڈی) لازمی طور سے قائم کیے جانے چاہئیں۔ علاوہ ازیں این جی ٹی کی خود مختاری کو بحال کیا جانا چاہیے اور گزشتہ 10 سالوں میں ماحولیاتی قوانین میں کی گئیں عوام مخالف ترامیم کو واپس لیا جانا چاہیے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ نے اپنے بیان میں مودی حکومت کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ اب تک پارلیمنٹ میں 2 مرتبہ (پہلی بار 29 جولائی 2024 کو اور دوسری بار 9 دسمبر 2025 کو) حکومت نے فضائی آلودگی کے تحت صحت پر پڑنے والے اثرات کو کم تر دکھانے کی کوشش کی ہے۔ حکومت حقیقت سے انجان نہیں ہے، بلکہ وہ اپنی نااہلیت اور لاپروائی کے پیمانہ کو چھپانے کی کوشش کر رہی ہے۔

مدھیہ پردیش: ریٹائرڈ ملازمین کو دیے گئے چاندی کے سکے تانبے کے نکلے، سی بی آئی تحقیقات کا مطالبہ

مدھیہ پردیش 11 جنوری: مدھیہ پردیش کے ریلوے ڈپارٹمنٹ میں ایک چونکا دینے والا بدعنوانی کا معاملہ سامنے آیا ہے جسے 'سلور اسکیم' یعنی چاندی گھوٹالہ کہا جاتا ہے۔ دراصل خبروں کے مطابق ریلوے ملازمین کو ان کی ریٹائرمنٹ پر اعزاز کے طور پر دیے گئے چاندی کے سکے تانبے کے نکلے۔ اس انکشاف نے نہ صرف محکمہ ریلوے میں ہلچل مچا دی ہے بلکہ ان ہزاروں سابق ملازمین میں بھی غم وغصے کو جنم دیا ہے، جنہوں نے انہیں عزت کی نشانی کے طور پر اپنے پاس رکھا تھا۔ ریلوے کی روایت کے مطابق، مدھیہ پردیش اور راجستھان میں 2023 اور 2025 کے درمیان ریٹائر ہونے والے ملازمین کو 20 گرام وزنی چاندی کا سکہ دیا گیا۔ ضوابط کے مطابق، یہ سکے 99 فیصد خالص چاندی کے ہونے چاہیے تھے، لیکن ایک حالیہ تحقیقات سے یہ تلخ حقیقت سامنے آئی کہ ان سکوں میں چاندی کا مواد نہ ہونے کے برابر ہے اور 99 فیصد تانبے سے بنا ہے۔ اس دھوکہ دہی کا پردہ فاش ہونے کے بعد محکمہ ریلوے نے بھوپال کے بجریا پولیس اسٹیشن میں باضابطہ شکایت درج کرائی۔ پولیس کے مطابق ریلوے نے بتایا کہ تانبے کے سکے چاندی کی آڑ میں تقسیم کیے گئے۔ دھوکہ دہی کا شکار ہونے والے ریٹائرڈ ملازمین نے اسے اپنی توہین قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ سکے ان کی زندگی بھر کی خدمات کا اعتراف تھے، جنہیں کوئی نہیں بیچتا، اس لیے کمپنی نے اس کا فائدہ اٹھایا اور یہ بڑے پیمانے پر گھپلہ کیا۔ متاثرہ ملازمین نے اب پورے معاملے کی سی بی آئی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے تاکہ ریلوے کے اندر اور باہر اصل مجرموں کو بے نقاب کیا جا سکے۔ ریلوے کئی دہائیوں سے اپنے ملازمین میں یہ سکے تقسیم کر رہا ہے۔ اب خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ یہ گھوٹالہ صرف مدھیہ پردیش تک محدود نہیں ہے بلکہ دیگر ریلوے ڈویژنوں میں بھی پھیل سکتا ہے۔ فی الحال، ریلوے ویجیلنس ٹیم اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ کھلے ٹینڈر کے عمل کے باوجود اتنی بڑی کوتاہی کیسے ہوئی اور کون سے اہلکار اس کے ذمہ دار ہیں۔

آلودہ پانی سے 21 اموات کے بعد بیدار ہوئی مدھیہ پردیش حکومت، ریاست بھر میں 'پانی سنوائی' منعقد کرنے کا فیصلہ

مدھیہ پردیش 11 جنوری: اندور کے بھاگیرتھ پورہ میں 21 اموات کے بعد آخر کار مدھیہ پردیش کی موہن حکومت بیدار ہوتی نظر آ رہی ہے۔ آلودہ پانی کی وجہ سے بڑے پیمانے پر انسانی جانوں کے ضیاع پر جاری تنقید کے دوران ریاستی حکومت نے بڑا اعلان کیا ہے۔ جس کے بعد اب ریاست میں ہر منگل کو 'پانی سنوائی' ہوگی۔ ہفتہ کو منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کے دوران وزیر اعلیٰ موہن یادو نے کہا کہ آلودہ پانی کی سپلائی کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کی جائے گی۔ میٹنگ میں یہ بھی اعلان کیا گیا کہ شہری اور دیہی علاقوں میں پانی کے ٹینکوں اور ٹریٹمنٹ آلات کی نگرانی اور صفائی کے لیے 'صاف پانی مہم' شروع کی جائے گی۔ اس مہم کا پہلا مرحلہ 10 جنوری سے 28 فروری تک ہوگا۔ دوسرا مرحلہ یکم مارچ سے 31 مئی تک چلے گا۔ مہم کے تحت تمام پانی صاف کرنے والے پلانٹس اور پینے کے پانی کی ٹینکیوں کو صاف کیا جائے گا۔ جی آئی ایس میپ پر مبنی ایپ سے نگرانی ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی پانی اور سیوریج کی پائپ لائنوں کی بھی میپنگ کی جائے گی۔ اس کے علاوہ انٹرکنکشن پوائنٹس کی نشاندہی کی جائے گی اور لیکیج کو اچھی طرح چیک کیا جائے گا۔

پالم میں کم از کم درجہ حرارت 3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ، کئی علاقوں میں اے کیو آئی انتہائی خراب

نئی دہلی، 11 جنوری (یو این آئی) اتوار کو قومی دارالحکومت میں سردی کی لہر اور تیز ہوگئی۔ حالانکہ اس شدید فضائی آلودگی سے کوئی راحت نہیں مل سکی۔ شہر کے بیشتر حصوں میں ہوا کا معیار "بہت خراب "زمرے میں رہا۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق دہلی میں سرد لہر کی کیفیت اس وقت سامنے آئی جب پالم، رج اور آیا نگر میں کم سے کم درجہ حرارت 4.1 ڈگری سینٹی گریڈ سے کم ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ کل بھی سرد لہر جاری رہنے کا امکان ہے، جس کے پیش نظر یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ سنٹرل پولیوشن کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے اعداد و شمار کے مطابق دہلی کے ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) خطرناک سطح پر ہے۔ جہانگیر پوری میں ہوا کا معیار 342 کے اے کیو آئی کے ساتھ بدترین ریکارڈ کیا گیا، جبکہ آنند وہار میں 339 ریکارڈ کیا گیا۔ چاندنی چوک میں صبح 9 بجے اے کیو آئی 330، وزیر پور میں 326، روہنی میں 317 اور وویک وہار میں 317 ریکارڈ کیا گیا۔ بوانا اور دوارکا بھی بالترتیب 306 اور 307 کے اے کیو آئی ریڈنگ کے ساتھ آلودہ رہے۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق رات بھر سردی کی صورتحال شدت اختیار کر گئی۔ پالم میں کم از کم درجہ حرارت 3 ڈگری سینٹی گریڈ تک گر گیا، جبکہ صفدر جنگ میں 4.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ گھنے دھند نے مرئیت کو کم کر دیا۔ دریں اثنا، پورے شمالی ہندوستان میں سرد موسم کی صورتحال برقرار ہے اور کئی علاقوں میں معمول کی زندگی میں خلل پڑا ہے۔

ٹھٹھرتی راجدھانی میں ٹوٹ گیا سردی کا ریکارڈ
آئی ایم ڈی کا 'یلو الرٹ' جاری، اضافی احتیاط کا مشورہ

نئی دہلی 11 جنوری: اب جبکہ موسم سرما پورے ملک میں اپنے شباب پر ہے، اس دوران سردی نے دہلی-این سی آر میں پچھلے تمام ریکارڈ توڑ دیے ہیں، 10-11 جنوری کی رات کو کم از کم درجہ حرارت 3 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا ہے۔ اس شدید سردی، گھنے کہرے اور سرد لہر کے پیش نظر ہندوستان کے محکمہ موسمیات نے 11 اور 12 جنوری کے لیے یلو الرٹ جاری کر دیا ہے۔ 11 جنوری کو ریکارڈ کیا گیا درجہ حرارت اب تک کے سیزن کا سب سے کم درجہ حرارت ہے، جس سے دہلی اور آس پاس کے علاقوں میں معمول کی زندگی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آج کا دن پورے این سی آر کے لیے شدید سرد رہنے گا اور احتیاط ضروری ہے۔ دہلی-این سی آر میں ہفتہ اور اتوار کی رات سے ہی سردی نے اپنا اثر دکھانا شروع کر دیا تھا۔ شام کے وقت کئی علاقے شدید کہرے میں قید رہے اور صبح کے وقت حد بصارت انتہائی کم ہوگئی۔ سرد لہر کی دستک کے ساتھ ہی درجہ حرارت میں بتدریج کمی واقع ہوئی ہے۔ گزشتہ 4 دنوں کے دوران کم سے کم درجہ حرارت میں تقریباً 4 ڈگری کی کمی ہوئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے اسے 'انتہائی سرد دن' قرار دیا ہے۔ اتوار کی صبح اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر حد بصارت کم ہو کر 50 میٹر تک پہنچ گئی تھی جو کچھ ہی گھنٹوں بعد 100 میٹر ہوگئی۔ آج دہلی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 16 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 3 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جب کہ ہوا کے معیار کا انڈیکس 295 تھا۔ نوئیڈا میں درجہ حرارت 18 / 7 اور اے کیو آئی 357، غازی آباد میں 18 / 6 اور اے کیو آئی 374، گروگرام میں 17 / 6 اور اے کیو آئی 248، گریٹر نوئیڈا میں 18 / 6 اور اے کیو آئی 261، جبکہ فرید آباد میں 18 / 6 اور اے کیو آئی 238 درج کیا گیا۔ تقریباً 15 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ٹھنڈی ہواؤں نے سرد لہر میں مزید شدت پیدا کر دی ہے جس سے سردی میں اضافہ ہوگیا ہے۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات کے مطابق 11 اور 12 جنوری کو دہلی-این سی آر میں یلو الرٹ نافذ رہے گا اور دونوں دن لوگوں کے لیے بہت مشکل ہو سکتے ہیں۔ کم از کم درجہ حرارت 3 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہے گا اور دن بھر سردی، کہرا اور سرد لہر کا اثر دیکھنے کو ملے گا۔ خاص طور پر رات اور صبح کے اوقات میں اضافی احتیاط کی ضرورت ہے۔ تاہم، کچھ راحت ہے کہ 13 جنوری سے درجہ حرارت میں بتدریج 1 سے 2 ڈگری تک کا اضافہ ہو سکتا ہے۔ 16 جنوری تک زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 20 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 8 ڈگری سیلسیس تک پہنچنے کا امکان ہے۔

☆☆☆

ملک بھر میں موسم کی تبدیلی: جنوبی ہند میں بارش اور طوفان کا الرٹ، شمالی ہند میں سرد لہر اور گھنا کہرہ

نئی دہلی 11 جنوری: ملک بھر میں موسم کا مزاج تیزی سے بدلتا ہوا نظر آ رہا ہے۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے آنے والے دنوں کے حوالے سے کئی ریاستوں کے لیے وارننگ جاری کیا ہے۔ جہاں ایک طرف جنوبی ہندوستان کی ریاستوں میں تیز ہواؤں کے ساتھ بارش کی پیش گوئی ہے، وہیں شمالی ہندوستان کے بڑے حصے شدید سرد لہر، گھنے کہرے اور 'کولڈ ڈے' کی زد میں رہیں گے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق خلیج بنگال میں بننے والے گہرے دباؤ (ڈیپ ڈپریشن) کے اثر سے تمل ناڈو، آندھرا پردیش، تلنگانہ، کرناٹک اور کیرالہ میں اگلے 48 گھنٹوں تک موسم فعال رہے گا۔ کئی علاقوں میں تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہو سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے تمل ناڈو کے کئی اضلاع کے لیے 11 سے 13 جنوری تک اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔ چنئی، پڈوچیری، ناگا پٹنم، تروولور، کانچی پورم، تنجاور سمیت کئی علاقوں میں شدید بارش کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ شمالی ہندوستان میں سردی نے ایک بار پھر زور پکڑ لیا ہے۔ 11 سے 15 جنوری تک دہلی، اتر پردیش، بہار، راجستھان، پنجاب، ہریانہ اور مدھیہ پردیش میں سرد لہر اور گھنے سے انتہائی گھنے کہرے کے چھائے رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ کئی ریاستوں میں کولڈ ڈے جیسی صورتحال بنی رہے گی، جس سے دن بھر ٹھنڈ کا احساس ہوگا۔ صبح کے وقت پالا گرنے اور مرئیت انتہائی کم رہنے کا خدشہ ہے، جس سے سڑک، ریل اور فضائی آمد و رفت متاثر ہو سکتی ہے۔ واضح رہے کہ دہلی این سی آر میں سردی کے ساتھ ساتھ فضائی آلودگی بھی سنگین سطح پر برقرار ہے۔ ہلکی بارش کے باوجود ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) میں کوئی خاص بہتری نظر نہیں آئی۔ سی پی سی بی کے اعداد و شمار کے مطابق، آنند وہار، نہرو نگر، چاندنی چوک، آر کے پورم اور پنجابی باغ جیسے علاقوں میں اے کیو آئی 400 کے پار درج کیا گیا، جو سنگین زمرے میں آتا ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق آنے والے دنوں میں کم از کم درجہ حرارت 5 ڈگری سیلسیس تک گر سکتا ہے۔ بہار کے تقریباً 15 اضلاع میں یلو اور 16 اضلاع میں اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ پٹنہ، مظفر پور، دربھنگہ، سیتامڑھی، مدھوبنی سمیت کئی اضلاع میں دن بھر سرد لہر چلنے سے معمولات زندگی متاثر رہے گا۔ اتر پردیش کے تقریباً 30 اضلاع میں گھنے کہرے اور کڑاکے کی ٹھنڈ کا الرٹ ہے۔ راجستھان کے کئی حصوں میں کم از کم درجہ حرارت 3 سے 4 ڈگری سیلسیس تک پہنچ سکتا ہے۔ اتراکھنڈ، ہماچل پردیش، جموں وکشمیر اور لداخ کے بالائی علاقوں میں مسلسل برف باری کی وجہ سے درجہ حرارت صفر سے نیچے گر گیا ہے۔ سرینگر، گلمرگ، پہلگام اور لاہول اسپیتی جیسے علاقوں میں شدید ترین سردی پڑ رہی ہے۔ کئی علاقوں میں پالا گرنے اور سڑکوں پر پھسلن بڑھنے کا اندیشہ ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گھنے کہرے اور خراب موسم کی وجہ سے کئی ٹرینوں کے تاخیر سے چلنے اور کچھ کے منسوخ ہونے کا امکان ہے۔ فضائی خدمات پر بھی اثر پڑ سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات نے لوگوں کو احتیاط برتنے اور غیر ضروری سفر سے گریز کرنے کا مشورہ دیا ہے۔

یہ مسائلِ تلفظ ' کے عنوان سے مذاکرے کا انعقاد

نئی دہلی، 11 جنوری (یو این آئی) اردو زبان میں تلفظ اور درست لہجے کی بہت اہمیت ہے، اس سے نہ صرف ابلاغ مؤثر ہوتا ہے بلکہ بولنے والے کی علمی قابلیت اور صلاحیت کا بھی اندازہ ہوتا ہے اس کے علاوہ الفاظ کے معانی درست رہتے ہیں۔ تلفظ کی خرابی کی کئی وجوہات ہیں ان میں سماجی وثقافتی اثرات، غلط تقلید، تعلیم وشعور کی کمی، مادری زبان اور تہذیب سے دوری بنیادی وجوہات بیان کی جا سکتی ہیں۔ آج الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کے بڑھتے رجحان اور اثرات کے پیش نظر تلفظ کی درستگی اور لب و لہجے کی شائستگی لازمی حیثیت اختیار کر گئی ہے لیکن صد افسوس کہ معدودے چند لوگوں کے شاید ہی اس طرف کسی کا دھیان جاتا ہو۔ اسی ضرورت کے پیش نظر 10 جنوری 2026 کو انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر میں 'آئی آئی سی سی ڈائیلاگز' کے تحت 'یہ مسائل تلفظ ' کے عنوان سے ایک مذاکرے کا انعقاد عمل میں آیا۔ جس میں ممتاز براڈکاسٹر پرویز عالم نے نامور ناقد، مترجم، شاعر اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ انگریزی کے سابق صدر پروفیسر انیس الرحمٰن سے گفتگو کی۔ گفتگو کا آغاز سینئر براڈکاسٹر پرویز عالم نے چند بنیادی سوالوں سے کیا۔ جیسے کہ آج اسکرپٹ کی بات ہوتی ہے اور دیوناگری یا اصل رسم الخط کا معاملہ اٹھایا جاتا ہے۔ کیا زبان صرف گرامر ہے؟ دیگر زبانوں سے الفاظ اخذ کیے جاتے ہیں تو لفظ پر کس کا حق ہے مادری زبان کا یا اڈاپٹڈ زبان کا؟ لفظ کس کی اجارہ داری ہے؟ تلفظ کے معاملے پر اس طرح سے عمومی بحث کم ہوتی ہے اور اگر ہوتی بھی ہے تو صرف شین قاف تک محدود رہ جاتی ہے۔ اردو کے الفاظ کا تلفظ کیسا ہو؟ اردو زبان پر پنجابی اور بھوجپوری کا بھی اتنا ہی حق ہے جتنا عربی، فارسی، برج، کھڑی بولی اور مگدھی کا۔ پروفیسر انیس الرحمٰن نے بتایا کہ تلفظ کے مسائل انگریزی میں بھی ہیں اور ہر زبان میں کم وبیش موجود ہیں۔ خالص کا تصور ناقص ہے کوئی زبان خالص نہیں ہوتی۔ اردو میں یہ معاملات مزید پیچیدہ ہیں، کیوں کہ یہاں لسانیاتی تنوع زیادہ ہے اس میں ایج گروپ اور علاقائی اثرات کا بھی دخل ہے۔ اچھی زبان کیا ہے؟ اس کا کوئی بندھا ٹکا فارمولہ نہیں ہے۔ ہندی زبان میں ماترائیں ہیں، لہذا غلطی کے امکانات کم ہوتے ہیں اردو میں اعراب کا استعمال نہ کے برابر ہے اس لیے غلطیاں زیادہ ہوتی ہیں۔ جہاں تک ایک جیسی آوازوں والے حروف تہجی کا سوال ہے تو اگر یہ حروف اردو سے نکال دیے جائیں تو اردو بے جان ہو جائے گی۔ اسی 'ش، ق، ج، ز، گ، غ، ض ' کی وجہ سے اردو کی نغمگی اور غنائیت برقرار ہے۔ دوران گفتگو یہ سوال بھی آیا کہ آج اردو زبان کے خالص ہونے پر زور دیا جا رہا ہے اس لیے زبان سمٹتی جا رہی ہے آکسفورڈ ڈکشنری میں نئے الفاظ شامل کیے جا رہے ہیں تو اردو لغت میں اضافہ، نظر ثانی، توسیع یا دیگر زبانوں کے الفاظ کیوں نہیں شامل کیے جا رہے ہیں؟ پروفیسر انیس الرحمٰن نے اپنی رائے ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ زبان جہاں جیسے بولی جاتی ہے وہی اس کا تلفظ ہوتا ہے زبان کبھی مردہ نہیں ہوتی زبان اس لیے زندہ ہے کہ ہم زندہ ہیں۔ اردو کا دل اس قدر وسیع ہے کہ اس میں سینکڑوں الفاظ سما جاتے ہیں۔ اگر زبان سیکھنی ہے تو میر سے سیکھ لیجئے۔ اس پروگرام کی سب سے بڑی خصوصیت یہ رہی کہ صف حاضرین سے بھی شرکاء نے اپنی اپنی آراء، تجاویز اور سوالات کے ساتھ سرگرم شرکت کی۔ آخر میں آئی آئی سی سی کے صدر سلمان خورشید نے بھی شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مجموعی طور پر پروگرام کو کامیاب قرار دیا۔

مہاراشٹر کے وزیر نتیش رانے کے بنگلے کے باہر مشتبہ بیگ ملنے سے سنسنی

مہاراشٹر 11 جنوری: مہاراشٹر کے بی جے پی لیڈر اور ریاستی وزیر نتیش رانے کی سرکاری رہائش گاہ 'سوورن گڈ' بنگلے کے باہر اتوار کو ایک مشتبہ بیگ ملنے سے کھلبلی مچ گئی۔ ابتدائی معلومات کے مطابق ایک نامعلوم شخص بنگلے کے باہر بیگ رکھ کر موقع سے چلا گیا تھا۔ بیگ دکھائی دینے کے فوری بعد پولیس اور تفتیشی ایجنسیوں کو اس کی اطلاع دی گئی۔ کچھ ہی دیر میں ممبئی پولیس کے سینئر افسران اور بم ڈسپوزل اسکواڈ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور پورے علاقے کا محاصرہ کر کے بیگ کی گہرائی سے جانچ شروع کی گئی۔ اس دوران آس پاس کی آمد و رفت پر احتیاطاً نظر رکھی گئی۔ 'اے بی پی نیوز' کے مطابق ممبئی پولیس کے سینئر افسر نے بتایا کہ مشتبہ بیگ کی جانب جانچ کی گئی تو اس میں کسی بھی طرح کا دھماکہ خیز مواد یا خطرناک سامان نہیں پایا گیا۔ بیگ کے اندر سے ایک خط اور بڑی تعداد میں جوتے ملے ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ خط میں لکھا تھا کہ ''جس کو بھی جوتے چاہیے، مفت لے لو'۔ بیگ میں مختلف قسم کے کئی جوتے رکھے ہوئے تھے، لیکن کوئی ایسا کیوں کرے گا؟، یہ سوال اب لوگوں کو پریشان کر رہا ہے۔ وہیں لوگوں کا کہنا ہے کہ بیگ میں اگر دھماکہ خیز ہوتا تو کیا ہوتا؟ اس دوران سامنے آئی سی سی ٹی وی فوٹیج میں ایک شخص دکھائی دے رہا ہے جو بیگ کو بنگلے کے باہر رکھ کر وہاں سے چلا گیا۔ پولیس فی الحال اس شخص کی شناخت اور تلاش کرنے میں مصروف ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ بیگ کی جانچ پڑتال کے بعد کوئی مشکوک یا قابل اعتراض چیز نہیں ملی۔ پولیس تمام زاویوں سے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ پولیس کے افسران یہ جاننے کی کوشش کر رہے ہیں کہ آخر بیگ وہاں کیوں رکھا گیا اور اس کے پس پشت شخص کا ارادہ کیا تھا۔ دریں اثنا نتیش رانے نے ابھی تک اس معاملے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔

بی جے پی ووٹر لسٹ میں ہیرا پھیری کی تیاری کر رہی ہے: اکھلیش یادو

نئی دہلی 11 جنوری: سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے ایک بار پھر الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری کردہ اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) کی مسودہ فہرست کی ساکھ پر سوال اٹھاتے ہوئے الزام لگایا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت پی ڈی اے برادری کے ووٹوں کو کاٹنے اور اپنا ووٹ بڑھانے کی سازش کر رہی ہے۔ اکھلیش یادو نے ہفتہ کے روز یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ بی جے پی حکومت ووٹر لسٹ میں ہیرا پھیری کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ بی جے پی ممبران اپنی مرضی کے مطابق ووٹر لسٹ بنانا چاہتے ہیں۔ بی جے پی حکومت پی ڈی اے برادری کے ووٹ کاٹ کر اپنے ووٹ بڑھانے کی سازش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سماج وادی پارٹی نے اپنے تمام بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او) اور بوتھ گارڈ کو ایک فارمیٹ فراہم کیا ہے۔ وہ جعلی یا ڈپلیکیٹ ووٹر بنانے والے کسی کے خلاف ایف آئی آر درج کریں گے۔ ایف آئی آر کا مکمل فارمیٹ تیار کر لیا گیا ہے۔ بس نام درج کریں اور ایف آئی آر درج کریں۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ جب ایس آئی آر کا اتنا بڑا عمل جاری ہے تو ووٹر لسٹ میں صرف حقیقی ووٹروں کے نام ہی ہونے چاہئیں۔ صرف ان کے ووٹ ڈالے جائیں، لیکن دیکھا جا رہا ہے کہ ریاستی الیکشن کمیشن کی ووٹر لسٹ اور مرکزی الیکشن کمیشن کی ووٹر لسٹ میں کروڑوں ووٹوں کا فرق ہے۔ جبکہ دونوں ووٹر لسٹ تیار کرنے والا بی ایل او اور افسر ایک ہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب ووٹر ایک جیسے ہیں، افسر اور بی ایل او ایک ہی ہیں تو ریاستی اور مرکزی الیکشن کمیشن کی ووٹر لسٹوں میں اتنا فرق کیوں ہے؟ کوتاہیاں کہاں ہیں؟۔ الیکشن کمیشن بتائے کہ کون سی فہرست درست ہے۔ امید ہے الیکشن کمیشن ان تمام سوالوں کا جواب دے گا۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی 11 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 12 جنوری کے چند اہم واقعات اس طرح ہیں:

1708۔ چھترپتی شاہو جی مہاراج حکمراں بنے۔
1757۔ برطانوی فوج نے کیپٹن ایری کٹ کی قیادت میں پرتگالی فوج کو شکست دیکر مغربی بنگال کے بندیل پر قبضہ کیا۔
1863۔ ہندستان کے روحانی گرو سوامی وویکانند کی پیدائش ہوئی۔
1866۔ لندن میں رائل ایروناٹیکل سوسائٹی کا قیام عمل میں آیا۔
1869۔ بھارت رتن ' سے نوازے گئے مجاہد آزادی، سماجی مصلح اور ماہر تعلیم بھگوان داس کی پیدائش ہوئی۔
1886۔ مشہور خاتون انقلابی نیلی سین گپتا کی پیدائش ہوئی۔
1899۔ ہندستان کے ماہر ریاضیات بدری ناتھ پرساد کی پیدائش ہوئی۔
1918۔ بالی وڈ کے مشہور موسیقار، گلوکار اور پروڈیوسر و ڈائرکٹر سی رامچندر کی پیدائش ہوئی۔
1931۔ مشہور اردو شاعر احمد فراز کا جنم ہوا۔
1933۔ امریکی کانگریس نے فلپائن کی آزادی کو تسلیم کیا۔
1934۔ ہندستان کی جنگ آزادی کے عظیم انقلابی سوریہ سین کو چٹگانگ میں پھانسی دی گئی۔ انہوں نے انڈین ریپبلکن آرمی قائم کر کے چٹگانگ بغاوت کی کامیاب قیادت کی تھی۔
1940۔ دوسری عالمی جنگ کے دوران سوویت نے فن لینڈ کے شہروں پر بمباری کی۔
1950. برطانیہ میں ٹیمس ندی میں آبدوز کے تجربہ کے دوران سویڈن کا ایک تیل بردار ٹینکر آبدوز سے ٹکرا گیا جس سے آبدوز پر سوار 55 لوگ مارے گئے۔
1976۔ دنیا کی معروف جاسوسی ناول نگار اگاتھا کرسٹی کا انتقال ہوا۔
1984۔ سوامی وویکانند کی سالگرہ کے موقع پر ہر برس ملک میں 'نیشنل یوتھ ڈے' منانے کا اعلان ہوا۔
1986۔ 24ویں خلائی گاڑی 61 سی مشن کولمبیا کو روانہ کیا گیا۔
1990۔ رومانیہ میں کمیونسٹ پارٹی پر پابندی لگائی گئی۔
1991۔ امریکی پارلیمنٹ نے کویت میں عراق کے خلاف فوجی کارروائی کی منظوری دی۔
1992۔ ہندستان کے معروف کلاسیکل گلوکار کمار گندھرو کا انتقال ہوا۔
2000۔ برطانیہ نے فوج میں ہم جنس پرستی پر لگی پابندی ہٹالی۔
2001۔ ہندستان کا انڈونیشیا-روس-چین معاہدہ سے انکار، نیف دریا پر ڈیم کی تعمیر کی منصوبہ بندی کی وجہ سے بنگلہ دیش-میانمار سرحد پر
کشیدگی کے بعد فوج تعینات کی گئی۔
2002۔ پاکستان کے صدر جنرل پرویز مشرف نے قوم کے نام تاریخی پیغام نشر کیا، پاکستان نے دہشت گرد تنظیم لشکر طیبہ اور جیش محمد پر پابندیوں کا اطلاق کرنے کا اعلان کیا جبکہ مطلوبہ پاک مجرموں کو ہندستان کو سونپنے سے انکار کیا۔
2003۔ ہندستانی نژاد خاتون لنڈا ابولال ٹرینیڈاڈ کی پارلیمنٹ اسپیکر بنیں۔
2004۔ دنیا کے سب سے بڑے سمندری جہاز آر ایم ایس کوئین میری۔ 2 نے اپنے پہلے سفر کا آغاز کیا۔
2005۔ بالی وڈ کے مشہور اداکار امریش پوری کا انتقال۔
2006۔ انڈو-چین نے ہائڈروکاربن پر ایک اہم مفاہمت نامہ پر دستخط کیے۔
2006۔ سعودی عرب کے منیٰ میں بھگدڑ مچنے سے 362 حاجیوں کی موت ہوئی۔
2008۔ کولکتہ میں آتشزدگی سے 2500 دکانیں خاکستر ہوئیں۔
2009۔ مشہور موسیقار اے آر رحمٰن ممتاز گولڈن گلوب ایوارڈ جیتنے والے پہلے ہندوستانی بنے۔
2010۔ کیریبائی ملک ہیٹی میں زبردست زلزلہ سے دو لاکھ 30 ہزار افراد کی موت اور راجدھانی پوٹ او پرنس میں کئی عمارتیں تباہ ہوگئیں۔
2015۔ کیمرون میں سکیورٹی فورسز کے ساتھ تصادم میں دہشت گرد تنظیم بوکو حرام کے 143 دہشت گرد مارے گئے۔
2018۔ اسرو نے اپنا 100 واں سیٹلائٹ لانچ کیا، ایک ساتھ 31 سیٹلائٹ بھیجے۔
2020۔ ہندوستانی تیز گیند باز جسپریت بمراہ کو باوقار پولی امریگر ایوارڈ سے نوازا گیا۔
2022۔ برطانوی وزیر اعظم بورس جانسن نے مئی 2020 میں کورونا وائرس کی وجہ سے نافذ ملک گیر لاک ڈاؤن کے دوران ہاؤس آف کامنز میں اپنی ڈاوننگ ہاؤس رہائش گاہ کے باغ میں ایک پارٹی سے معذرت کی۔

☆☆☆

ایران میں احتجاج پر ٹرمپ کی کھلی تائید، امریکی مدد کا عندیہ، ممکنہ آپشنز پر ابتدائی غور

تہران، 11 جنوری (یو این آئی) ایران میں پھیلتے احتجاجی مظاہروں کے درمیان امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے عوام کی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ واشنگٹن آزادی کی جدوجہد میں ایرانی عوام کی مدد کے لیے تیار ہے، تاہم امریکی حکام کسی فوری فوجی اقدام کے امکان کو رد کر رہے ہیں۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران میں جاری احتجاجی تحریک کی کھل کر حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکا ایرانی عوام کو وہ مدد فراہم کرنے کے لیے آمادہ ہے جس سے وہ اس آزادی کی جانب بڑھ سکیں جس کا انہوں نے ماضی میں اس سطح پر تجربہ نہیں کیا۔ ٹرمپ نے یہ مؤقف اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر جاری پیغام میں اختیار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران میں آزادی کی خواہش غیر معمولی سطح پر پہنچ چکی ہے اور امریکا مدد کے لیے تیار کھڑا ہے۔ یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب ایران کے تمام اکتیس صوبوں میں دسمبر کے اواخر سے بدامنی اور احتجاجی مظاہرے جاری ہیں۔ امریکی حکام کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ کے عہدیداروں نے ابتدائی سطح پر اس بات پر مشاورت کی ہے کہ ضرورت پڑنے کی صورت میں ایران کے خلاف کن اقدامات پر غور کیا جاسکتا ہے تاکہ صدر کی دھمکیوں پر عمل درآمد ممکن ہو۔ امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق ان بات چیت میں ممکنہ اہداف کی نشاندہی بھی شامل رہی ہے۔ ایک امریکی عہدیدار نے بتایا کہ زیرِ غور آپشنز میں ایرانی فوجی اہداف پر بڑے پیمانے پر فضائی کارروائی بھی شامل ہوسکتی ہے۔ تاہم ایک اور عہدیدار نے واضح کیا کہ آئندہ لائحہ عمل پر تاحال کوئی اتفاقِ رائے نہیں ہوا اور نہ ہی کسی ممکنہ حملے کے لیے فوجی سازوسامان یا اہلکار منتقل کیے گئے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ مشاورت معمول کی منصوبہ بندی کا حصہ ہے اور فی الحال کسی فوری کارروائی کے اشارے موجود نہیں۔ میدانی رپورٹس کے مطابق احتجاج کی بنیادی وجوہات میں بگڑتی ہوئی معاشی صورتحال اور بڑھتی مہنگائی شامل ہیں۔ مبصرین کے نزدیک یہ لہر 2022 کی "عورت، زندگی، آزادی" تحریک کے بعد سب سے بڑی عوامی مزاحمت سمجھی جا رہی ہے۔ دوسری جانب ایرانی حکام نے مظاہروں سے نمٹنے کے لیے سخت اقدامات کیے ہیں، جن میں متعدد علاقوں میں اڑتالیس گھنٹوں سے زائد عرصے تک انٹرنیٹ سروس کی مکمل بندش بھی شامل ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیموں کے مطابق طاقت کے استعمال کے نتیجے میں درجنوں افراد ہلاک اور زخمی ہوئے ہیں۔ یہ پہلا موقع نہیں کہ صدر ٹرمپ نے اس نوعیت کے بیانات دیے ہوں۔ ماضی میں بھی وہ ایرانی قیادت کو براہِ راست پیغامات دے کر خبردار کر چکے ہیں کہ پرتشدد کریک ڈاؤن کی صورت میں واشنگٹن مظاہرین کے تحفظ کے لیے مداخلت کر سکتا ہے۔ اگرچہ ٹرمپ کے حامی ان بیانات کو تہران پر دباؤ بڑھانے کی کوشش قرار دے رہے ہیں، تاہم سیاسی تجزیہ کاروں نے خبردار کیا ہے کہ اس طرزِ بیان سے فوجی کشیدگی میں اضافہ ہوسکتا ہے، خصوصاً ایسے وقت میں جب حالیہ عرصے میں ایرانی جوہری اور فوجی تنصیبات کو نشانہ بنائے جانے کے واقعات سامنے آ چکے ہیں۔ ادھر تہران کی حکومت نے مظاہروں کا ذمہ دار بیرونی عناصر کو ٹھہراتے ہوئے امریکی بیانات کو داخلی معاملات میں مداخلت قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ عدم استحکام پیدا کرنے کی کسی بھی کوشش کا سخت جواب دیا جائے گا۔

امریکہ کی ممکنہ کارروائی کے خدشے پر اسرائیل میں ہائی الرٹ
ایران میں احتجاجی لہر برقرار

تہران، 11 جنوری (یو این آئی) ایران میں برسوں کی سب سے بڑی احتجاجی تحریک کے دوران خطے میں کشیدگی مزید بڑھ گئی ہے، جہاں امریکہ کی ممکنہ مداخلت کے خدشے کے پیشِ نظر اسرائیل نے اپنی سکیورٹی تیاریوں کو اعلیٰ سطح پر پہنچا دیا ہے۔ اسرائیل نے امریکہ کی جانب سے ایران پر ممکنہ حملے کے پیشِ نظر انتہائی ہائی الرٹ کی حالت اختیار کر لی ہے۔ اسرائیلی ذرائع کے مطابق ویک اینڈ پر ہونے والے سکیورٹی اجلاسوں میں اس امکان پر غور کیا گیا کہ اگر واشنگٹن عملی قدم اٹھاتا ہے تو اسرائیل کو کس حد تک تیار رہنا ہوگا۔ تاہم ان ذرائع نے یہ واضح نہیں کیا کہ ہائی الرٹ کی کیفیت کا عملی مطلب کیا ہے۔ یہ تفصیلات اتوار کو خبر رساں ایجنسی رائٹرز میں شائع ہوئیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ گزشتہ ہفتے اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو اور امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے درمیان ٹیلی فون پر گفتگو ہوئی، جس میں ایران میں امریکی مداخلت کے امکانات پر تبادلۂ خیال کیا گیا۔ ایک اسرائیلی ذریعے کے مطابق یہ بات چیت موجودہ علاقائی صورتحال کے تناظر میں نہایت اہم سمجھی جا رہی ہے۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ حالیہ دنوں میں بارہا ایران میں مداخلت کا عندیہ دے چکے ہیں اور تہران کو مظاہرین کے خلاف طاقت کے استعمال سے باز رہنے کی تنبیہ کر چکے ہیں۔ ہفتے کی شب انہوں نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ امریکہ مدد کے لیے تیار ہے۔ امریکی حکام کے مطابق صدر ٹرمپ کو ایران کے خلاف فوجی کارروائی کے مختلف آپشنز کا جائزہ لیا گیا ہے، تاہم تاحال کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا۔

امریکی اخبار نیویارک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق وائٹ ہاؤس میں محدود نوعیت کے ممکنہ حملے پر سنجیدہ غور جاری ہے۔ اسی دوران تہران میں ہفتے کی شب ایک اور احتجاجی مظاہرہ ہوا، جبکہ ملک بھر میں انٹرنیٹ کی بندش بدستور جاری ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیمیں خدشہ ظاہر کر رہی ہیں کہ حکومت احتجاج کو دبانے کے لیے مزید سخت اقدامات کر سکتی ہے۔ یہ مظاہرے دو ہفتے قبل شروع ہوئے اور گزشتہ جمعرات سے ان کا دائرہ مزید وسیع ہو گیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ احتجاج 28 دسمبر کو تہران کے بازار میں تاجروں کی ہڑتال سے شروع ہوئے تھے، جس کی بنیادی وجوہات میں کرنسی کی قدر میں کمی اور عوام کی قوت خرید میں نمایاں گراوٹ شامل تھی۔ وقت کے ساتھ ساتھ ان مظاہروں میں حکومت مخالف سیاسی نعرے بھی شامل ہو گئے، جس کے باعث انہیں اسلامی جمہوریہ کے قیام کے بعد درپیش سنگین ترین چیلنجز میں شمار کیا جا رہا ہے۔ مبصرین کے مطابق یہ 2022-2023 کے مظاہروں کے بعد سب سے بڑے احتجاج ہیں، جو مہسا امینی کی موت کے بعد شروع ہوئے تھے۔ یہ تمام صورتحال ایک ایسے پس منظر میں سامنے آ رہی ہے جب ایران نے رواں سال جون میں اسرائیل کے ساتھ بارہ روزہ جنگ کا سامنا کیا تھا، جس کے دوران ایرانی جوہری اور فوجی تنصیبات کو نقصان پہنچا اور شہری مقامات بھی متاثر ہوئے۔ اس عرصے میں امریکہ نے بھی ایران کے بعض اہم جوہری مراکز پر فضائی حملے کیے تھے، جس سے خطے میں کشیدگی مزید بڑھ گئی تھی۔ ☆

غزہ میں جنگ بندی کا دوسرا مرحلہ تعطل کا شکار

غزہ، 11 جنوری (یو این آئی) غزہ میں جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے میں پیش رفت نہ ہونے کے باعث ایک بار پھر جنگ کے بادل منڈلانے لگے ہیں، جہاں اسرائیلی افواج اور حماس دونوں کی جانب سے ممکنہ طور پر دوبارہ لڑائی شروع کرنے کی تیاریوں کی اطلاعات سامنے آ رہی ہیں۔ غزہ میں جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے میں تاخیر کے باعث خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اسرائیل اور حماس ایک بار پھر تباہ حال فلسطینی علاقے میں لڑائی کی طرف بڑھ سکتے ہیں۔ ایک اسرائیلی عہدیدار اور ایک عرب سفارت کار کے مطابق اسرائیلی فوج مارچ کے دوران غزہ میں نئی فوجی کارروائیوں کے لیے منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ العربیہ کے مطابق نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کرنے والے عرب سفارت کار نے کہا کہ یہ کارروائیاں امریکہ کی حمایت کے بغیر ممکن نہیں ہوں گی، جبکہ واشنگٹن فی الحال جنگ بندی کے دوسرے مرحلے پر عمل درآمد کے لیے دباؤ ڈال رہا ہے۔ اطلاعات کے مطابق جنگ بندی کے اس مرحلے میں حماس سے ہتھیار ڈالنے کا مطالبہ شامل ہے، جبکہ ایک بین الاقوامی فورس کی تعیناتی اور غزہ میں استحکام قائم کرنے کی تجویز بھی زیر غور ہے۔ یہ تفصیلات اسرائیلی اخبار ٹائمز آف اسرائیل کی ایک رپورٹ میں سامنے آئی ہیں۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اسرائیلی منصوبہ بنیادی طور پر غزہ شہر پر مرکوز ہو سکتا ہے، اور اس کا مقصد غزہ پٹی کے اندر زمین کی نئی تقسیم کے تناظر میں نام نہاد ''پیلی لائن'' کو آگے بڑھانا ہے۔ دوسری جانب عرب اور اسرائیلی عہدیداروں نے اس بات کی بھی تصدیق کی ہے کہ حماس بھی ممکنہ طور پر دوبارہ لڑائی شروع کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق حماس نے زیر زمین کئی ایسی سرنگوں کی مرمت اور بحالی شروع کر دی ہے جو حالیہ جنگ میں نقصان کا شکار ہوئی تھیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حماس نے اپنے جنگجوؤں کو تنخواہیں ادا کرنے اور نئے ارکان کی بھرتی کے لیے اضافی مالی وسائل بھی حاصل کر لیے ہیں، جو آنے والے دنوں میں غزہ میں صورتحال کے دوبارہ بگڑنے کے خدشات کو مزید تقویت دے رہے ہیں۔

امریکہ کی شام میں داعش کے ٹھکانوں پر بڑے پیمانے پر فضائی حملے

واشنگٹن، 11 جنوری (یو این آئی) امریکی سینٹرل کمانڈ نے سنیچر کے روز کہا کہ اس کی فوج نے پورے شام میں دولت اسلامیہ (داعش) کے متعدد اہداف کے خلاف بڑے پیمانے پر حملے کیے ہیں۔ سینٹرل کمانڈ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ آج تقریباً دوپہر ساڑھے بارہ بجے (ایسٹرن ٹائم) امریکی سینٹرل کمانڈ کی افواج نے اتحادی فورسز کے ساتھ مل کر پورے شام میں داعش کے متعدد اہداف پر بڑے پیمانے پر حملے کیے۔ کمانڈ کے مطابق یہ حملے آپریشن ہاک آئی اسٹرائیک کا حصہ تھے، جس کا آغاز اور اعلان 19 دسمبر کو کیا گیا تھا۔ یہ آپریشن 13 دسمبر کو شام کے شہر پالمیرا میں امریکی اور شامی افواج پر داعش کے ایک مہلک دہشت گردانہ حملے کے ردعمل میں شروع کیا گیا، جس میں داعش کے ایک دہشت گرد نے گھات لگا کر حملہ کیا تھا، نتیجتاً دو امریکی فوجی اور ایک امریکی شہری ہلاک ہوا۔ امریکی سینٹرل کمانڈ نے کہا ہے کہ یہ حملے "ہمارے جنگی اہلکاروں کے خلاف مستقبل کے حملوں کو روکنے اور خطے میں امریکی اور اتحادی افواج کے تحفظ کے لیے ہمارے مسلسل عزم کا حصہ ہیں۔" بیان میں مزید کہا گیا کہ امریکی اور اتحادی افواج "ان دہشت گردوں کا پیچھا کرنے کے عزم پر قائم ہیں جو امریکہ کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔"

سوڈان سے فرار ہونے والے عام شہریوں کے محفوظ انخلا کی اپیل

ماسکو، 11 جنوری (یو این آئی) انٹرنیشنل کمیٹی آف ریڈ کراس (آئی سی آر سی) نے سوڈان کے متاثرہ علاقوں سے فرار ہونے والے عام شہریوں کے محفوظ انخلا کی اپیل کی ہے۔ آئی سی آر سی کے ریجنل ڈائریکٹر پیٹرک یوسف نے میڈیا کو ایک بیان میں کہا کہ "ہم پرتشدد علاقوں سے فرار ہونے والے تمام عام شہریوں کے لیے محفوظ راستوں کی اپیل کرتے ہیں، جن میں زخمی، بیمار اور حراست میں لیے گئے افراد بھی شامل ہیں، ان کے ساتھ بین الاقوامی قانون کے مطابق انسانیت اور وقار کے ساتھ سلوک کیا جانا چاہیے۔" انہوں نے کہا کہ سوڈان میں تشدد میں اضافے کے بعد الفاشر شہر سے تویلا کی جانب آنے والے عام شہریوں اور خاندانوں کی تعداد ہزاروں تک پہنچ گئی ہے۔ محترمہ دیسموزنے کہا کہ "سوڈان کا بنیادی طور پر کوئی ... سیاسی مذاکرات میں حصہ نہیں لیتی۔ ہم سوڈان میں لڑائی کے متاثرہ افراد کی تکالیف کو کم کرنے کی تمام کوششوں کا خیر مقدم کرتے ہیں ... " قابل ذکر ہے کہ سوڈان کی ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) نے 26 اکتوبر کو الفاشر میں موجود سوڈانی فوج کی چھٹی انفنٹری ڈویژن کے ہیڈکوارٹر پر قبضہ کر لیا تھا۔ یہ شہر شمالی دارفور میں سرکاری فوج کا سب سے مضبوط مرکز تھا، جہاں ڈیڑھ سال تک مسلسل لڑائی جاری رہی۔ مقامی حکام کے مطابق شہر پر آر ایس ایف کے قبضے کے بعد سے اب تک ہلاک ہونے والوں کی تعداد 2,200 تک پہنچ چکی ہے۔ اپریل 2023 سے سوڈان آر ایس ایف اور سوڈانی فوج کے درمیان شدید خانہ جنگی کی گرفت میں ہے۔ فوج نے مارچ 2025 میں دارالحکومت خرطوم پر دوبارہ کنٹرول حاصل کر لیا تھا۔ اپریل کے اوائل میں آر ایس ایف نے ملک کے جنوب اور مغربی حصوں، بالخصوص دارفور اور کردفان میں حملے تیز کر دیے اور اپنے زیر قبضہ علاقوں میں اپنی حکومت قائم کرنے کا اعلان کیا۔ دونوں فریق ایک دوسرے پر عام شہریوں کے قتل کا الزام عائد کر رہے ہیں۔

نکولس مادورو کا امریکی حراست سے بیٹے کو پیغام، 'میں جنگجو ہوں اور مضبوط ہوں'

کاراکاس، 10 جنوری (یو این آئی/ژنہوا) وینزویلا کے رکن پارلیمان نکولس مادورو گویرا نے کہا کہ ان کے والد صدر نکولس مادورو نے اپنے وکلاء کے ذریعے ایک پیغام بھیجا ہے۔ پیغام میں کہا گیا ہے کہ وہ خیریت سے ہیں اور امریکی حراست میں ہونے کے باوجود مضبوط ہیں۔ مسٹر گویرا نے وینزویلا کی حکمراں یونائیٹڈ سوشلسٹ پارٹی کے رہنماؤں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 'وکلاء نے ہمیں بتایا ہے کہ وہ مضبوط ہیں اور ہمیں مایوس نہیں ہونا چاہیے۔' انہوں نے بتایا کہ والد نے پیغام میں کہا ہے کہ 'ہم سب ٹھیک ہیں اور میں ایک جنگجو ہوں۔' صدر مادورو اور ان کی اہلیہ سیلیا فلورس اس وقت امریکہ میں ہیں۔ امریکی فوج نے رواں سال تین جنوری کو دارالحکومت کاراکاس اور دیگر شہروں میں فوجی کارروائی کرتے ہوئے انہیں اغوا کر لیا تھا۔ ان کارروائیوں کی دنیا بھر میں مذمت کی گئی ہے اور تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ مسٹر گویرا نے کہا کہ ان کے والد ٹوٹے نہیں ہیں، ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ حکومت اور اس کے حامی 'متحد ہیں اور مضبوطی سے کھڑے ہیں'۔ انہوں نے کہا کہ 'شاوسمو (سابق صدر ہیوگو شاویز کے نظریے) کی طاقت اتحاد میں ہے۔ چاہے کچھ بھی ہو جائے، ہمیں متحد رہنا ہوگا۔' وینزویلا کی قائم مقام صدر ڈیلسی روڈریگز نے ہفتے کے روز مسٹر مادورو اور ان کی اہلیہ کی واپسی یقینی بنانے کا وعدہ کیا۔ ریاست مرانڈا میں ایک عوامی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ روڈریگز نے کہا کہ وینزویلا کی قیادت یا حکومتی نظام کے بارے میں کسی قسم کی غیر یقینی صورتحال نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'یہاں کوئی غیر یقینی کیفیت نہیں ہے۔ وینزویلا کے عوام ہی سب کچھ سنبھال رہے ہیں۔ یہاں ایک حکومت موجود ہے، جو صدر نکولس مادورو کی ہے۔' قائم مقام صدر نے امن، استحکام اور ملک کے مستقبل کی ضمانت کے لیے اتحاد برقرار رکھنے کی اپیل کی۔

منی ایپولس: فائرنگ کے بعد احتجاج، 30 مظاہرین گرفتار

منی ایپولس، 11 جنوری (یو این آئی/ژنہوا) منی سوٹا ریاست کے سب سے بڑے شہر منی ایپولس میں احتجاج کے دوران تقریباً 30 افراد کو گرفتار کیا گیا لیکن انہیں بعد میں رہا کر دیا گیا۔ یہ اطلاع حکام نے ہفتے کو دی۔ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ مظاہرین اس وقت گرفتار کیے گئے جب انہوں نے ڈاؤن ٹاؤن مارچ کے دوران سڑکیں بلاک کیں اور املاک کو نقصان پہنچایا۔ بیان میں مظاہرین سے پرامن رہنے کی اپیل بھی کی گئی۔ جمعہ کی رات سے ہفتے تک، سیکڑوں مظاہرین کینوپی ہوٹل اور ڈیپورٹیس ہوٹل کے قریب جمع ہوئے۔ رات بھر مظاہرین شہر کے مرکزی حصے کی طرف بڑھتے رہے، اور کچھ لوگوں نے پولیس اہلکاروں، پولیس گاڑیوں اور دیگر گاڑیوں پر برف کے ٹکڑے اور پتھر پھینکے۔ منی ایپولس پولیس کے برائن اوہارا نے کہا کہ جن افراد کو گرفتار کیا گیا، انہوں نے سڑکیں بلاک کیں اور املاک کو نقصان پہنچایا۔ یہ احتجاج 37 سالہ امریکی شہری رینی گوڈ کی ہلاکت کے بعد شروع ہوا، جنہیں منی ایپولس میں امریکن امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ کے ایک ایجنٹ نے گولی مار کر ہلاک کیا۔ شہر میں فائرنگ کے بعد کشیدگی برقرار ہے۔

ایران میں احتجاج شدت اختیار کر گیا، پاسدارانِ انقلاب کا سخت انتباہ، انٹرنیٹ سروس معطل

تہران، 11 جنوری (یو این آئی) ایران میں جاری ملک گیر احتجاجی مظاہرے تیرہویں روز میں داخل ہو گئے ہیں، جہاں ایک جانب حکومت نے سکیورٹی کو "سرخ لکیر" قرار دیتے ہوئے سخت مؤقف اختیار کیا ہے، وہیں مسلسل دوسرے دن بھی انٹرنیٹ سروس معطل رکھی گئی ہے اور ہلاکتوں و گرفتاریوں کے اعداد و شمار میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ایران میں احتجاجی مظاہروں کے پھیلاؤ کے ساتھ ہی سپاہ پاسدارانِ انقلاب اور ایرانی فوج نے واضح کیا ہے کہ ملک میں امن و امان برقرار رکھنا ایک "سرخ لکیر" ہے اور سکیورٹی فورسز سرکاری املاک کے تحفظ کے لیے پوری طرح پرعزم ہیں۔ حکومت نے مظاہروں میں شدت کے باعث مسلسل دوسرے روز بھی ملک بھر میں انٹرنیٹ سروس بند رکھی۔ یہ صورتحال ایسے وقت سامنے آئی ہے جب کرنسی کی قدر میں کمی، مہنگائی اور بگڑتی معاشی حالت کے خلاف شروع ہونے والے احتجاج تیرہویں دن میں داخل ہو چکے ہیں، جنہیں مبصرین برسوں میں ایران کے سب سے بڑے عوامی مظاہروں میں شمار کر رہے ہیں۔ ایرانی خبر رساں ادارے تسنیم کے مطابق مختلف صوبوں میں مبینہ طور پر مسلح افراد کے حملوں کے نتیجے میں 15 سکیورٹی اہلکار جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق صوبہ فارس میں سکیورٹی فورسز کے چھ اہلکار ہلاک جبکہ 120 زخمی ہوئے، صوبہ قم میں دو پولیس اہلکار چاقو کے متعدد وار لگنے سے جاں بحق ہوئے، جبکہ شمال مشرقی شہر مشہد میں سات سکیورٹی اہلکاروں کی ہلاکت کی اطلاع دی گئی ہے۔ پاسدارانِ انقلاب اور فوج کے یہ بیانات امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایرانی قیادت کو دی گئی تازہ وارننگ اور امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے اس بیان کے بعد سامنے آئے ہیں جس میں انہوں نے ایرانی عوام کی حمایت کا اظہار کیا تھا۔ سرکاری ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے بیان میں پاسدارانِ انقلاب نے الزام لگایا کہ گزشتہ دو راتوں کے دوران "دہشت گردوں" نے فوجی اور سکیورٹی تنصیبات کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں شہریوں اور اہلکاروں کی ہلاکتیں ہوئیں اور متعدد املاک کو آگ لگا دی گئی۔ بیان میں کہا گیا کہ 1979 کے اسلامی انقلاب کی کامیابیوں کا تحفظ اور سکیورٹی کا قیام ایک ناقابلِ عبور سرخ لکیر ہے اور موجودہ صورتحال کا تسلسل ناقابلِ قبول ہے۔ فوج نے الزام عائد کیا کہ دشمن قوتیں، اسرائیل اور مخالف گروہوں کی مدد سے، ملک میں عدم استحکام پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ فوجی بیان میں شہریوں سے بیداری، قومی شعور اور اتحاد کے ساتھ سازشوں کو ناکام بنانے کی اپیل کی گئی، جبکہ اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ قومی مفادات، اسٹریٹجک انفراسٹرکچر اور عوامی وسائل کا ہر قیمت پر دفاع کیا جائے گا۔ اسی پس منظر میں صوبہ مشرقی آذربائیجان کے پراسیکیوٹر جنرل موسیٰ خلیل اللہی نے اعلان کیا کہ صوبائی دارالحکومت تبریز میں 220 جنگی ہتھیار برآمد کیے گئے ہیں اور اس ضمن میں تین اسمگلروں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق برآمد شدہ اسلحے میں 100 پستول اور 120 رائفلیں شامل ہیں، جو مبینہ طور پر پڑوسی ممالک سے اسمگل ہو کر ایران لائی گئی تھیں اور دیگر صوبوں میں تقسیم کرنے کا منصوبہ تھا۔ امریکہ میں قائم انسانی حقوق کے نیٹ ورک ہرانا کے مطابق مظاہرین اور سکیورٹی فورسز کے درمیان جھڑپوں میں کم از کم 65 افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں چار سکیورٹی اہلکار بھی شامل ہیں، جبکہ 37 شہروں اور 24 صوبوں میں ہونے والے احتجاج کے دوران 2311 سے زائد افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ جمعہ کی شام تہران سمیت مختلف شہروں میں حکومت مخالف نئے مظاہرے دیکھے گئے، جہاں مظاہرین نے اہم شاہراہوں پر مارچ کیا اور نعرے لگائے۔ خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق انٹرنیٹ بند ہونے کے باوجود احتجاجی ویڈیوز سوشل میڈیا پر سامنے آئیں۔ فارسی زبان کے بیرونِ ملک نشریاتی چینلز نے مشہد، تبریز اور قم میں بھی بڑے مظاہروں کی فوٹیج نشر کی۔ ادھر انٹرنیٹ کی نگرانی کرنے والی تنظیم نیٹ بلاکس نے کہا ہے کہ ایرانی حکام ملک بھر میں انٹرنیٹ بند رکھ کر شہریوں کے حقوق کی خلاف ورزی اور تشدد کو چھپانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ناروے میں قائم تنظیم ایران ہیومن رائٹس کے مطابق 28 دسمبر سے شروع ہونے والے احتجاج میں اب تک کم از کم 51 مظاہرین ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں نو بچے بھی شامل ہیں، جبکہ سینکڑوں افراد زخمی ہوئے ہیں۔ ایرانی سرکاری ٹیلی ویژن نے احتجاج کے دوران سرکاری و عوامی املاک کو پہنچنے والے نقصانات کی فوٹیج دکھاتے ہوئے بتایا کہ 42 بسوں، ایمبولینسوں اور 10 سرکاری عمارتوں کو نذرِ آتش کیا گیا، جبکہ عدلیہ کے مطابق مشرقی شہر اسفرائن میں ایک پراسیکیوٹر اور سکیورٹی فورسز کے متعدد اہلکار بھی ہلاک ہوئے ہیں۔

برطانیہ میں 16 سال سے کم عمر بچوں کے لیے سوشل میڈیا پر پابندی کا مطالبہ

لندن، 11 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا میں کم عمر بچوں کے لیے سوشل میڈیا پر پابندی کے بعد اب برطانیہ میں بھی اساتذہ کی نمائندہ تنظیم نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ 16 سال سے کم عمر بچوں کو سوشل میڈیا سے دور رکھنے کے لیے قانون سازی کی جائے تاکہ اسکولوں میں توجہ بہتر ہو اور ذہنی صحت کو لاحق نقصانات روکے جا سکیں۔ آسٹریلیا میں گزشتہ ماہ 16 سال سے کم عمر افراد کے لیے سوشل میڈیا کے استعمال پر پابندی نافذ ہونے کے تناظر میں آسٹریلیا کی مثال دیتے ہوئے برطانیہ کی اساتذہ کی ایک یونین نے برطانیہ کی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ بھی اسی نوعیت کا قدم اٹھائے۔ یونین کا مؤقف ہے کہ ایسی پابندی سے اسکولوں میں طلبہ کی توجہ میں بہتری آئے گی اور نوجوانوں کی ذہنی صحت کو پہنچنے والے نقصان میں کمی ممکن ہو سکے گی۔ یونین نے حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ ایسا قانون متعارف کرائے جس کے تحت بڑی ٹیکنالوجی کمپنیوں کو کم عمر بچوں کی اپنی سوشل میڈیا پلیٹ فارمز تک رسائی روکنا لازمی ہو۔ برطانوی خبر رساں ادارے بی اے میڈیا کے مطابق یونین کا کہنا ہے کہ بڑھتے ہوئے شواہد ظاہر کرتے ہیں کہ سوشل میڈیا تک غیر منظم رسائی اسکولوں میں خراب رویوں کو جنم دیتی ہے، نوجوانوں کی ذہنی صحت کو متاثر کرتی ہے اور انہیں تشدد آمیز و جنسی طور پر واضح مواد کے سامنے لے آتی ہے۔ یونین کے سیکریٹری جنرل میٹ وراک نے کہا کہ اساتذہ روزانہ ایسے سوشل میڈیا ماحول کے اثرات سے نمٹ رہے ہیں جو نہ تو بچوں کے لیے تیار کیا گیا ہے اور نہ ہی ان کے لیے موزوں ہے۔ ان کے مطابق سوشل میڈیا کمپنیاں بارہا یہ ثابت کر چکی ہیں کہ وہ اس وقت تک ذمہ داری نہیں لیتیں جب تک انہیں قانوناً مجبور نہ کیا جائے۔ میٹ وراک نے زور دیا کہ اگر واقعی بچوں کے تحفظ، ان کی ذہنی صحت کے دفاع اور اسکولوں میں بڑھتے رویہ جاتی بحران سے نمٹنے کو سنجیدگی سے لیا جا رہا ہے تو 16 سال سے کم عمر افراد کے لیے سوشل میڈیا پر فوری قانونی پابندی ناگزیر ہے۔ یہ مطالبہ ایسے وقت سامنے آیا ہے جب گزشتہ سال کے آخر میں اسکولوں کی نگرانی کرنے والے ادارے آف اسٹڈ کے سربراہ نے خبردار کیا تھا کہ سوشل میڈیا بچوں کی توجہ مرکوز کرنے کی صلاحیت کو "کھوکھلا" کر رہا ہے اور غیر مہذب رویوں کو فروغ دے رہا ہے۔

سوڈان میں جنگ بدستور جاری
لاکھوں افراد قحط اور بیماری کے خطرے میں

خرطوم، 11 جنوری (یو این آئی) سوڈان میں فوج اور ریپڈ سپورٹ فورسز کے درمیان جاری خونریز تنازع کے دوران اقوام متحدہ نے ایک بار پھر انسانی صورتحال کے خطرناک حد تک بگڑنے پر تشویش ظاہر کی ہے، جہاں کروڑوں افراد بھوک، بیماری اور بے گھری کا سامنا کر رہے ہیں۔ سوڈان میں سوڈانی فوج اور ریپڈ سپورٹ فورسز کے درمیان لڑائی بدستور جاری ہے، جس کے نتیجے میں انسانی بحران مزید سنگین ہو گیا ہے۔ اقوام متحدہ سے وابستہ امدادی اداروں کے مطابق تقریباً 2 کروڑ 10 لاکھ سوڈانی شدید غذائی قلت کا شکار ہیں، جبکہ 2 کروڑ سے زائد افراد کو فوری طبی امداد درکار ہے۔ یہ تفصیلات جرمن خبر رساں ایجنسی ڈی پی اے کے حوالے سے سامنے آئی ہیں۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ انسانی امور اوچا کے ترجمان ینس لیرک نے کہا ہے کہ عام شہری روزانہ ایسی جنگ کی قیمت ادا کر رہے ہیں جس کا انتخاب انہوں نے خود نہیں کیا۔ ان کے مطابق تنازع نے لاکھوں افراد کی زندگیاں تباہ کر دی ہیں اور حالات بدترین رخ اختیار کر چکے ہیں۔ اقوام متحدہ کے تازہ اعداد و شمار کے مطابق تقریباً 13 اعشاریہ 6 ملین سوڈانی اپنے گھروں سے بے دخل ہو چکے ہیں، جن میں سے 4 اعشاریہ 3 ملین سے زیادہ افراد ہمسایہ ممالک میں پناہ لینے پر مجبور ہوئے ہیں، جس سے خطے کے پڑوسی ممالک پر بھی شدید دباؤ بڑھ گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے یونیسف کے مطابق اپریل 2023 میں تنازع شروع ہونے کے بعد سے روزانہ اوسطاً پانچ ہزار بچے بے گھر ہو رہے ہیں۔ یونیسف کے نمائندے ریکارڈو پیریز نے کہا کہ بہت سے خاندان کئی مرتبہ نقل مکانی پر مجبور ہو چکے ہیں اور جہاں بھی وہ پناہ لیتے ہیں، تشدد ان کا پیچھا کرتا رہتا ہے۔ انسانی بحران اس وقت مزید پیچیدہ ہو گیا ہے جب عالمی سطح پر امدادی فنڈز کی شدید کمی کا سامنا ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق گزشتہ برس سوڈان کے لیے درکار 4 اعشاریہ 2 ارب امریکی ڈالر میں سے عطیہ دہندگان نے صرف 36 فیصد رقم فراہم کی، جس کے باعث اوچا 34 ملین ضرورت مند افراد میں سے صرف 20 ملین تک ہی امداد پہنچا سکا۔ اسی تناظر میں ینس لیرک نے فوری جنگ بندی، پائیدار امن کے لیے ٹھوس اقدامات، انسانی امداد کی بلا رکاوٹ رسائی اور شہری آبادی کے مؤثر تحفظ کا مطالبہ دہرایا ہے۔ یہ تنازع، جو اپریل 2023 میں شروع ہوا تھا اور اب اپنے ہزارویں دن میں داخل ہو چکا ہے، اقوام متحدہ کے اندازوں کے مطابق دنیا میں قحط کے سب سے بڑے خطرے اور زبردستی نقل مکانی کی سب سے بڑی لہر کا باعث بن چکا ہے۔

جنوب مشرقی فرانس میں برفانی تودے گرنے سے 2 کوہ پیما ہلاک

پیرس، 11 جنوری (یو این آئی) فرانس کے جنوب مشرقی علاقے میں واقع ساووا ڈیپارٹمنٹ کے مشہور اسکی ریزورٹ وال ڈی ایزر میں ہفتے کے روز برفانی تودے کی زد میں آ کر دو فرانسیسی اسکیئر ہلاک ہو گئے۔ مقامی میڈیا نے یہ اطلاع دی ہے۔ فرانسیسی روزنامہ لی فگارو نے وال ڈی آئیزر ٹورازم کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دونوں متاثرین 2.5 میٹر برف کے نیچے دب گئے اور امدادی کارکن ان تک پہنچنے کے بعد انہیں بچانے میں ناکام رہے۔ دونوں اسکیئر ز ایوالانچ ٹرانسیورز سے لیس نہیں تھے اور صرف ان کے موبائل فون کے ذریعے ان کا پتہ لگایا جا سکتا تھا، اور امدادی کارکنوں کو انہیں 10 میٹر اور 15 میٹر کے رقبے پر تلاش کرنے کے لیے اسنو پیک کی تحقیقات کرنی پڑی۔

آسنسول مہابیر استھان مندر کی ترقی اور سال بھر کے کام کے لئے بنائی جائے 21 رکنی نئی کمیٹی: وزیر ملئے گھٹک

آسنسول:11 جنوری (عوامی نیوز سروس) ریاست کے وزیر قانون ومحنت ملئے گھٹک نے آسنسول جی ٹی روڈ پر ہیڈ پوسٹ آفس کے قریب واقع مہاویر استھان مندر کی ترقی اور پورے سال کے آپریشن کے لیے ایک کمیٹی کی تشکیل کا اعلان کیا۔ اس وقت آسنسول مہاویر استھان مندر میں تین کمیٹیاں ہیں۔ وزیر ملئے گھٹک نے کہا کہ تینوں کمیٹیوں کو ملا کر ایک کمیٹی بنائی جائے کمیٹی پورے سال مندر کو مکمل طور پر چلائے گی اس کے لیے وزیر ملئے گھٹک نے کہا کہ کمیٹی کے مشیر امرناتھ چٹرجی، ابھیجیت گھٹک اور گروداس چٹرجی کو بنایا جائے گا جگدلیش پرساد کیڈیا اور ناٹھمل شرما کی قیادت میں ایک نئی کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔ وزیر ملئے گھٹک نے کہا کہ 21 رکنی کمیٹی بنائی جائے جس میں ایک صدر، پانچ نائب صدور، ایک سکریٹری، ایک اسسٹنٹ سکریٹری، دو خزانچی اور باقی ایگزیکٹو ممبران شامل ہوں۔ اس کے بعد، کمیٹی اپنے اصول بنائے گی اور یہ طے کرے گی کہ ترقیاتی کاموں کو کس طرح انجام دینا ہے، اور کمیٹی مندر کے ترقیاتی کام سمیت سال بھر کے تمام کاموں کو کس طرح آسانی سے چلائے گی۔ میٹنگ میں وزیر ملئے گھٹک، امرناتھ چٹرجی، گروداس چٹرجی، راجیش تیواری، ناٹھمل شرما، ارون شرما، نریش اگروال، شنکر شرما، منوج اگروال، انل موہنکا، آنند پاریک، وجے کھریا، امن کھریا، اور دیگر موجود تھے۔

☆☆☆

اسمبلی انتخابات کے لیے ترنمول کی وال بکنگ شروع

آسنسول:11 جنوری (عوامی نیوز سروس) 2026 کے ریاستی اسمبلی انتخابات کی تاریخ کا ابھی اعلان نہیں کیا گیا ہے، SIR کا عمل بھی جاری ہے اس سے پہلے ریاست کی حکمراں جماعت ترنمول کانگریس انتخابی میدان میں اتر چکی ہے۔ ریاست کی حکمراں جماعت ترنمول کانگریس نے ایسی صورتحال پیدا کر دی ہے جہاں ریاست کی اپوزیشن پارٹی کے لیے ایک انچ بھی جگہ نہیں چھوڑی جائے گی یہ منظر شام کو دیکھا گیا، کلٹی بلاک کے نعمت پور میں ترنمول کانگریس کے حق میں مہم چلانے کے لیے جی ٹی روڈ کے دونوں طرف دیواروں پر بکنگ کا کام دیوار تشہیر کا کام شروع ہو گیا ہے۔ ترنمول کانگریس کی صدر کنچن رائے وہاں موجود تھیں، انہوں نے کہا کہ علاقے میں اپوزیشن پارٹی کہیں نظر نہیں آتی ہم نے اگلے انتخابات کو ذہن میں رکھتے ہوئے یہ پروگرام ترتیب دیا ہے۔

بارہ بونی میں ریاستی حکومت کی اسکیموں کے بارے میں جانکاری دی گئی

آسنسول: 11 جنوری (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال حکومت کی ترقیاتی اسکیموں کو لوگوں تک پہنچانے کے لیے، بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے نے سلان پور بلاک کے ساڈیہ گرام پنچایت میں 'اٹین پنچالی' کے تحت 'پدے سمواد' پروگرام کے ذریعے گاؤں والوں سے بات چیت کی میئر بیدھان اپادھیائے نے مشہور مکتی چندی پہاڑی سے پروگرام کا آغاز کیا۔

انہوں نے ساڈیہ گاؤں میں واقع ماں مکتائی چندی کی پوجا کر کے اپنے دورے کا آغاز کیا اس کے بعد انہوں نے ساڈیہ گرام پنچایت کے اندر مختلف محلوں اور دیہاتوں کا دورہ کیا اور مقامی باشندوں سے براہ راست بات چیت کی اپنی رسائی کے دوران، میئر نے گزشتہ 15 سالوں میں ریاستی حکومت کے ترقیاتی کاموں اور عوامی بہبود کے منصوبوں کی تفصیلات عوام کے ساتھ شیئر کیں انہوں نے بڑے اور چھوٹے مقامی رہائشیوں کے خدشات کو تفصیل سے سنا اور انہیں جلد حل کرنے کی یقین دہانی کرائی میئر نے یہ بھی چیک کیا کہ آیا سرکاری اسکیموں کے فائدے اہل لوگوں تک صحیح طریقے سے پہنچ رہے ہیں۔ میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ آج ساڈیہ علاقے میں ایک 'پدے سمواد' پروگرام کا انعقاد کیا گیا ہے ہمارا مقصد ریاستی حکومت کے منصوبوں سے لوگوں کو آگاہ کرنا ہےہم دیکھ رہے ہیں کہ لوگوں کو تمام سہولیات مل رہی ہیں چاہے وہ موجود ہوں یا نہ ہوں گاؤں میں ہمیں جو بھی چھوٹے موٹے مسائل درپیش ہوں گے ،ہم آنے والے دنوں میں انہیں ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی کوشش کریں گے اس موقع پر سلان پور پنچایت کمیٹی کے صدر کیلاش پتی منڈل، نائب صدر ودیوت مشرا، سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کے نائب صدر بھولا سنگھ، ساڈیہ علاقائی صدر سوپن منڈل کے علاوہ دیگر موجود تھے۔

☆☆☆

ای سی ایل حکام نے مائن ایریا کے قریب کنویں کی تعمیر روک دی

آسنسول: 11 جنوری (عوامی نیوز سروس) ای سی ایل کے سنگرام سری پور علاقے سے اہم خبر سامنے آئی ہے ای سی ایل حکام نے کان کی جگہ کے قریب کنویں کی تعمیر روک دی ہے یہ معاملہ سیفٹی اور غیر قانونی تعمیرات سے متعلق بتایا جاتا ہے۔ یہ واقعہ ای سی ایل کے سنگرام سری پور علاقے میں ایس ایس آئی (شیوڈانگا) مائن کے قریب شیو ڈنگا موڑ پر پیش آیا۔ کنواں نجی زمین پر بنایا جا رہا تھا۔ اطلاع ملنے پر، ایس ایس آئی (شیوڈانگا) کے مائن مینیجر سنتوش کمار گھوش کی قیادت میں ایک ای سی ایل ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی اور تعمیراتی کام کو فوری طور پر روک دیا ای سی ایل انتظامیہ نے بتایا کہ کنواں بغیر کسی اجازت نامے کے غیر قانونی طور پر تعمیر کیا جا رہا تھا حکام کے مطابق کنویں کے نیچے کوئلے کی تہہ موجود ہے جس سے مستقبل میں کسی بڑے حادثے کا خطرہ ہے۔ حفاظتی خدشات کے پیش نظر تعمیراتی کام روک دیا گیا ہے اس سلسلے میں ان لائن مینیجر سنتوش کمار گھوش نے بتایا کہ کنواں بغیر اجازت کے تعمیر کیا جا رہا تھا اور کان کے نیچے کوئلے کی تہہ تھی کسی بھی حادثے سے بچنے کے لیے ہم نے تعمیر کو روک دیا ہے اس دوران زیر تعمیر مکان کے مالک نین گورائی نے بتایا کہ کنواں ان کی نجی زمین پر بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں اس مقام پر گھر بنایا جائے گا تاہم، ای سی ایل انتظامیہ، کان میں ملوث ہونے کے باعث، کنویں کو منتقل کرنے کا فیصلہ کیا ہے غیر قانونی کان کنی کا حوالہ دیتے ہوئے وہ کنویں کی تعمیر کو روک رہا ہے اس نے کہا یہ میری اپنی زمین ہے اور اس پر کنواں بن رہا تھا، میں مستقبل میں وہاں گھر بنانے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ تاہم ای سی ایل کی انتظامیہ نے کان سے اس کا تعلق بتا کر کام روک دیا فی الحال، ای سی ایل انتظامیہ نے سخت حفاظتی موقف اپنایا ہے دریں اثنا، زمیندار اٹل ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ انتظامیہ اور متعلقہ محکمے اس معاملے میں کیا فیصلہ لیتے ہیں۔

آمار دیر پاڑہ آمار دیر سمادھان یوجنا کے تحت وزیر ملئے گھٹک نے کی سڑکوں کے کاموں کا افتتاح

آسنسول:11 جنوری (عوامی نیوز سروس) وزیر قانون ووزیر محنت آسنسول نارتھ کے ایم ایل اے ملئے گھٹک کی قیادت میں آمار دیر پاڑہ آمار دیر سمادھان یوجنا کے تحت آسنسول کے گوپال پور علاقے میں کئی سڑکوں کا افتتاح کیا گیا۔ وزیر کے علاوہ، مغربی بردوان کے ضلع مجسٹریٹ ایس پوناولم، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ڈپٹی میئر وسیم الحق، ایم آئی سی گروداس چٹرجی اور دیگر سرکردہ لوگ یہاں موجود تھے۔ اس موقع پر وزیر ملئے گھٹک نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے شروع کردہ پاتھ شری پروجیکٹ کے تحت مغربی بنگال کے دیہاتوں اور شہروں میں سڑکوں کی تعمیر یا مرمت کی جا رہی ہے انہوں نے کہا کہ آج یہاں سے 151 کاموں کا افتتاح کیا گیا، کام تقریباً 37 ملین روپے کی کل لاگت سے ہوگا مزید برآں، پاتھ شری اربن اسکیم کے تحت 9 اور سڑکوں کا افتتاح کیا جائے گا جس پر تقریباً 2 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ ملئے گھٹک نے کہا کہ ممتا بنرجی کے وزیر اعلیٰ بننے کے بعد سے تقریباً 100 عوامی فلاحی اسکیمیں شروع کی گئی ہیں۔ لوگ اب گھروں میں بیٹھ کر سرکاری اسکیموں سے مستفید ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آمار دیر پاڑہ آمار دیر سمادھان ایک اسکیم ہے جہاں لوگ فیصلہ کرتے ہیں کہ ان کے حلقے میں کس قسم کے ترقیاتی کاموں کی ضرورت ہے پورے ملک میں صرف وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ہی اس اسکیم کی شروعات کی ہے۔

آسنسول ڈویژن، آر پی ایف نے مسافروں کا ہزاروں مالیت کا سامان واپس کیا

آسنسول: 11 جنوری (عوامی نیوز سروس) ایک تیز رفتار اور مسافر دوستانہ کارروائی میں امانت کے تحت ایسٹرن ریلوے کے آسنسول ڈویژن کی سیکورٹی فورس نے کامیابی کے ساتھ چلتی ٹرین میں مسافر کے پیچھے چھوڑا ہوا بیگ واپس کر دیا۔ 10 جنوری 2026 کو، RPF پوسٹ جامتاڑہ ریلوے اسٹیشن کو ریل مدد کے ذریعے اطلاع ملی کہ ٹرین نمبر میں ایک نیلے رنگ کے بیگ کے پیچھے رہ گئے ہیں 12370 ڈاؤن کوچ آر یو- 1۔ بغیر کسی تاخیر کے کارروائی کرتے ہوئے، RPF کا عملہ ٹرین میں داخل ہوا جب ٹرین تقریباً 04:50 بجے چترنجن ریلوے اسٹیشن پر پہنچی اور لاوارث بیگ کو بحفاظت برآمد کیا بیگ میں موٹرولا تھا ہماری سیکورٹی فورس پوسٹ چترنجن ریلوے پروٹیکشن فورگ یو ٹی پوسٹ چترنجن قیمتی سامان میں ایک موبائل فون، اسٹالکس کے ساتھ ایک زیلوس پیڈ، ایک DJI مائکروفون، ایک پاور بینک، اور ایک موبائل چارجر شامل تھا۔ بازیابی کی اطلاع فوری طور پر مسافر اور سیکورٹی کنٹرول، آسنسول کو دی گئی، اور اشیاء کو آر پی ایف چوکی، چترنجن ریلوے اسٹیشن پر محفوظ طریقے سے رکھا گیا اس دن کے بعد، تقریباً 11:45 بجے، مسافر چترنجن ریلوے اسٹیشن پر آر پی ایف چوکی کے قریب پہنچا اور بتایا کہ اس نے 09 جنوری 2026 کو مراد آباد ریلوے اسٹیشن سے کیول ریلوے اسٹیشن تک اسی ٹرین میں اپنے خاندان کے ساتھ سفر کیا تھا، اور جاتیل ریلوے اسٹیشن پر اترتے وقت نادانستہ طور پر اپنا بیگ پیچھے چھوڑ دیا تھا، اس نے فوری طور پر ریل مدد اور ریلوے ہیلپ لائن نمبر 139 کے ذریعے مدد طلب کی تھی جس سے آر پی ایف کو فوری کارروائی ممکن ہوئی۔ شناخت اور ملکیت کی درست تصدیق کے بعد، تمام برآمد شدہ اشیاء، جن کی مالیت تقریباً 80,000 (صرف اسی ہزار روپے) ہے، محفوظ اور درست حالت میں مسافر کے حوالے کر دی گئی۔

گنگا ساگر میلہ کے زائرین کے لیے قومی شاہراہ کے قریب عارضی دھرم شالہ قائم

آسنسول:11 جنوری (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایت پر آنے والے گنگا ساگر میلے کو مدنظر رکھتے ہوئے ترنمول کانگریس، آسنسول نارتھ اسمبلی کی طرف سے مغربی بنگال اور جھارکھنڈ کو ملانے والی ریاستی سرحد پر دبوڈیہی چیک پوسٹ سے پانچ کلومیٹر کے فاصلے پر قومی شاہراہ کے ساتھ ایک عارضی دھرم شالہ قائم کی گئی ہے، جس میں انہیں کھانے پینے کی اشیاء سمیت طبی سہولیات فراہم کی جائے گی رہائش اور کھانے سمیت طبی سہولیات موجود ہیں۔ ریاستی وزیر قانون ملئے گھٹک نے آج اس عارضی دھرم شالہ کا دورہ کیا انہوں نے شام چار بجے فیتہ کاٹ کر اس دھرم شالا کا افتتاح کیا۔ انہوں نے پوری جگہ کا دورہ بھی کیا تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ میلے میں آنے والے کسی بھی مسافر کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے انہوں نے کہا کہ گنگا ساگر میلے میں ملک بھر سے لاکھوں عقیدت مند جمع ہوتے ہیں۔ آسنسول شمالی اسمبلی ترنمول کانگریس کی جانب سے گاروئی گاؤں سے پہلے قومی شاہراہ کے کنارے ایک عارضی دھرم شالہ بھی تعمیر کی جا رہی ہے جہاں بیت الخلاء، طبی خدمات، پینے کا پانی اور رات کے آرام کے ساتھ ساتھ دیگر ضروری سہولیات بھی عقیدت مندوں کی خدمات کے لیے دستیاب ہوں گی۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے رضا کاروں کو تعینات کیا جائے گا کہ مسافروں اور عقیدت مندوں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے اس دن وزیر ملئے گھٹک کے علاوہ مقامی کونسلروں سمیت کئی کارکنان اور حامی موجود تھے۔

کروڑوں روپے کے سائبر فراڈ کے الزام میں ممبئی سے گرفتار ملزم کو عدالت میں پیش کیا گیا

آسنسول:11 جنوری (عوامی نیوز سروس) پولیس نے ممبئی میں لاکھوں روپے کے سائبر فراڈ کے الزام میں گرفتار ایک شخص کو ذیلی ضلع عدالت میں پیش کیا اسے دوپہر ایک بجے عدالت میں پیش کیا گیا معلوم ہوا ہے کہ کانکسا کے باموناڑا علاقے کے تپوبن سٹی میں رہنے والے ایک بزرگ اشوک کمار رائے نے 27 نومبر کو کانکسا پولیس اسٹیشن کے سائبر ڈپارٹمنٹ میں تحریری شکایت درج کرائی۔ شکایت کی بنیاد پر کنکسا پولیس اسٹیشن کے سائبر ڈپارٹمنٹ کے پولیس افسران نے تحقیقات شروع کر دی یہ الزام ہے کہ تقریباً 622,000 روپے کا غبن کیا گیا تھا۔ تفتیش کے دوران پولیس کو پتہ چلا کہ مرکزی ملزم وہ ممبئی میں ہے۔ رپورٹ کے مطابق کانکسا تھانے کی پولیس جنوری کے پہلے ہفتے میں ممبئی کے لیے روانہ ہوئی تھی اسے وہاں سے گرفتار کیا گیا اور اسے کنکسا پولیس اسٹیشن لایا گیا۔ گرفتار شخص کا نام ابو داؤد احمد ہے۔ ان کا تعلق اتر پردیش سے ہے اور کافی عرصے سے ممبئی میں مقیم ہے۔

آسنسول - درگاپور پولیس کمشنریٹ میں خواتین کی اسمگلنگ اور جعلی دستاویزات کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ریڈ لائٹ ایریا سے چھوٹن گرفتار کیا گیا

آسنسول:11 جنوری (عوامی نیوز سروس) آسنسول - درگاپور پولیس کمشنریٹ میں خواتین کی اسمگلنگ اور جعلی دستاویزات کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ریڈ لائٹ ایریا سے ایک چھوٹن کو گرفتار کیا گیا ہیز رائع کے مطابق آسنسول - درگاپور پولیس کمشنریٹ کے تحت سلان پور تھانے کی حدود میں خواتین کی اسمگلنگ اور جعلی دستاویزات بنانے کے معاملے میں بڑا انکشاف ہوا ہے پولیس نے اس معاملے میں ایک ملزم کو گرفتار کر کے اتوار کو آسنسول کی عدالت میں پیش کیا اطلاع کے مطابق یہ کیس ایس آئی آر پر مغربی بنگال میں سیاسی تنازعہ کے درمیان سامنے آیا ہے جس میں بنگلہ دیشی خواتین کے غیر قانونی طور پر ہندوستانی دستاویزات حاصل کرنے کے الزامات شامل ہیں۔ پولیس دستاویزات اور تحقیقاتی رپورٹس کے مطابق، سلان پور پولیس اسٹیشن میں درج کرائی گئی ایک ایف آئی آر میں الزام لگایا گیا ہے کہ خاتون، موینا سین عرف کولی بنگلہ دیشی شہری، غیر قانونی طور پر ہندوستان میں رہ رہی تحقیقات سے پتہ چلا کہ خاتون نے جعلی برتھ سرٹیفکیٹ کا استعمال کرتے ہوئے آدھار کارڈ، ووٹر کارڈ، پین کارڈ اور ہندوستانی پاسپورٹ حاصل کیا۔ پولیس کا الزام ہے کہ اس پورے معاملے میں چھوٹن سین نامی شخص نے اس کی مدد کی۔ دستاویزات کے مطابق چھوٹن سین نے اپنے چچا اور خالہ کے ناموں کا غلط استعمال کرتے ہوئے خاتون کی دستاویزات میں جعلسازی کی۔

بتایا جاتا ہے کہ پولیس کی تحقیقات میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ ملزم چھوٹن سین پہلے سے شادی شدہ تھا، اس کے باوجود وہ نعمت پور کے علاقے میں خاتون کے ساتھ رہ رہا تھا۔ پولیس ریکارڈ کے مطابق موینا سین جو کہ اصل میں بنگلہ دیش سے ہے، غیر قانونی طور پر بھارت میں داخل ہوئی تھی۔ بعد میں اس نے ایجنٹوں کے ذریعے کئی سرکاری دستاویزات حاصل کیں اور 2022 میں ہندوستانی پاسپورٹ حاصل کیا مزید تفتیش کے دوران پولیس کو معلوم ہوا کہ خاتون فی الحال اپنے دیے گئے پتے سے فرار ہے اور اس کا موبائل فون بند ہے۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے سلان پور پولیس اسٹیشن میں آئی پی سی کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔

آسنسول وارڈ 14 چھتر ڈنگہ کے دیہاتی بی جے پی میں شمولیت اختیار کی، ٹکٹ کی دوڑ میں کرشنا پرساد

آسنسول:11 جنوری (عوامی نیوز سروس) مغربی بردوان ضلع کے ممتاز سماجی کارکن نوجوان بی جے پی لیڈر کرشنا پرساد کی قیادت میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 14 کے چھتر ڈانگا علاقے کے تقریباً 600 گاؤں والوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ بی جے پی کی پالیسیوں اور کرشنا پرساد میں اپنے اعتماد اور بھروسے کا اظہار کرتے ہوئے گاؤں والوں نے پارٹی پرچم لہرایا کرشنا پرساد جو آسنسول شلپانچال میں طویل عرصے سے سماجی کاموں میں مصروف ہیں۔ انہوں نے غریبوں، بے سہاروں، محروموں اور ضرورت مندوں کے ساتھ ان کی خوشیوں اور غموں میں کھڑے ہونے کا عہد کیا ہے سخت سردی کے باوجود وہ اپنے کارکنوں کے ساتھ مختلف علاقوں کا دورہ کرتے رہتے ہیں اور ضرورت مند خاندانوں میں کمبل تقسیم کرتے ہیں۔ ان کی فعال کوششوں سے کارکنوں میں خاصا جوش وخروش پیدا ہو رہا ہے۔ کسی بھی گاؤں یا محلے میں جہاں وہ موجود ہوتا ہے، بڑی تعداد میں لوگ اپنے مسائل لے کر اس سے رجوع کرتے ہیں۔ دریں اثنا، چھتر ڈنگہ گاؤں کے مکینوں خاص طور پر پسماندہ قبائلی اور مستقل برادریوں نے کرشنا پرساد کے سامنے اپنے بنیادی مسائل پیش کیے گاؤں والوں نے وضاحت کی کہ گاؤں کو سڑک اور راستے کے مسائل کا سامنا ہے پینے کے پانی کی کمی ہے تالاب گندگی سے بھرا ہوا ہے، بیت الخلا کی سہولت نہیں ہے، اور یہاں تک کہ محفوظ چھت کی بھی کمی ہے کرشنا پرساد نے گاؤں والوں کے خدشات کو سنجیدگی سے سنا اور انہیں یقین دلایا کہ وہ ان بنیادی مسائل کو حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے انہوں نے کہا کہ یہ بنیادی کام پچھلے 15 سالوں میں شروع کیے جانے چاہئے تھے لیکن ٹی ایم سی حکومت انہیں مکمل کرنے میں ناکام رہی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ وہ گزشتہ 33 سالوں سے سماجی کاموں میں مصروف ہیں اور اس سے انہیں اندرونی سکون ملتا ہے حالانکہ انہیں اپنے سماجی کاموں میں کئی بار رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا ہے ان کا مزید کہنا تھا کہ ہر گھر کا دورہ کرنے اور علاقے کے حالات دیکھنے کے بعد ان کا عزم مزید مضبوط ہوا ہے یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ بی جے پی 2026 میں مغربی بنگال میں حکومت بنائے گی انہوں نے کہا کہ اس کے بعد عوامی بہبود کو ترجیح دی جائے گی۔

آسنسول گرلز کالج میں مباحثہ مقابلہ

آسنسول: 11 جنوری (عوامی نیوز سروس) آسنسول گرلز کالج میں ایک مباحثہ مقابلہ کا انعقاد کیا گیا مقابلے میں مجموعی طور پر 27 طالبات نے مباحثے کے مقابلے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، جبکہ 100 سے زائد دیگر طالبات سامعین کے ممبر کے طور پر موجود تھیں۔ ڈپٹی مجسٹریٹ اور ڈپٹی کلکٹر للت سین اس تقریب میں مہمان خصوصی تھے۔ ڈاکٹر ویرو راجک، IQAC کوآرڈینیٹر نے کالج کی جانب سے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ مہمانوں کا تعارف اور استقبالیہ کلمات آج کے بھارت پترا کے استاد ڈاکٹر ابھا نے فراہم کیے۔

پروگرام کی میزبانی ڈاکٹر ارنب چٹرجی نے کی، جن کے ساتھ ڈاکٹر ارپیتا چکرورتی بھی تھیں۔ پورے پروگرام کو ڈاکٹر وشواجیت داس نے کامیابی کے ساتھ ترتیب دیا ڈاکٹر کرشنا کمار سریواستو اور ڈاکٹر نینا بندوپادھیائے نے مباحثہ مقابلہ میں جج کے طور پر خدمات انجام دیں حصہ لینے والے طلباء نے SIR کے حق میں اور خلاف اپنے خیالات کو موثر اور منطقی انداز میں پیش کیا اور اس کی خامیوں اور امکانات پر بامعنی گفتگو میں مصروف رہے نتیجے کے طور پر پولیٹیکل سائنس کے تیسرے سمسٹر کے طالب علم پرجوت سنگھ کو فاتح قرار دیا گیا پروگرام کا اختتام شکریہ کلمات کے ساتھ ہو۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ: پاکستان کا بنگلہ دیش کے میچز کی میزبانی کے لیے گرین سگنل

لاہور، 11 جنوری (یواین آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ نے آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2026 کے تناظر میں ایک بڑا سفارتی اور انتظامی قدم اٹھاتے ہوئے بنگلہ دیش کے میچز کی میزبانی کی پیشکش کر دی ہے۔ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے لیے بنگلہ دیشی ٹیم کے ہندوستان جانے سے انکار کے بعد پاکستان کرکٹ بورڈ نے خلا پُر کرنے کی پیشکش کر دی ہے۔ پی سی بی ذرائع کے مطابق اگر بنگلہ دیش اپنے میچز ہندوستان میں نہیں کھیلنا چاہتا، تو پاکستان ان مقابلوں کی میزبانی کے لیے مکمل تیار ہے۔

پاکستان کرکٹ بورڈ کے ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان میں بین الاقوامی کرکٹ کے انعقاد کے لیے تمام انتظامات مکمل ہیں۔ بورڈ کے مطابق پاکستان کامیابی کے ساتھ چیمپئنز ٹرافی اور آئی سی سی ویمن کوالیفائرز جیسے بڑے ایونٹس کی میزبانی کر چکا ہے۔ اگر سری لنکا میں وینیوز کی دستیابی کا مسئلہ ہے، تو پاکستان کے تمام اسٹیڈیمز عالمی معیار کے میچز کرانے کے لیے دستیاب ہیں۔ یاد رہے کہ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (BCB) نے سیکیورٹی خدشات کی بنا پر اپنی ٹیم ہندوستان بھیجنے سے معذرت کر رکھی ہے۔ بنگلہ دیشی حکام نے واضح کیا ہے کہ وہ ہندوستان کی سرزمین پر ٹیم کی حفاظت کے حوالے سے مطمئن نہیں ہیں اور اس حوالے سے آئی سی سی کو اپنے تحفظات سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ کرکٹ کی عالمی تنظیم (آئی سی سی) کو اب یہ فیصلہ کرنا ہے کہ آیا بنگلہ دیش کے میچز کسی نیوٹرل وینیو پر منتقل کیے جائیں یا نہیں۔ پاکستان کی اس پیشکش نے آئی سی سی کے لیے ایک مضبوط متبادل فراہم کر دیا ہے، تاہم حتمی فیصلہ بنگلہ دیشی بورڈ اور آئی سی سی کے درمیان مشاورت کے بعد متوقع ہے۔

افریقہ کپ آف نیشنز: مصر نے دفاعی چمپئن آئیوری کوسٹ کو ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا، سیمی فائنل میں رسائی

اگادیر، مراکش، 11 جنوری (یواین آئی) اسٹار فٹ بالر محمد صلاح اور عمر مرموش کے شاندار گولز کی بدولت مصر نے سنسنی خیز مقابلے کے بعد دفاعی چیمپئن آئیوری کوسٹ کو 3-2 سے شکست دے کر افریقہ کپ آف نیشنز 2025 کے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ ہفتے کی رات مراکش کے شہر اگادیر میں کھیلے گئے کوارٹر فائنل میں سات بار کی چیمپئن مصر نے کھیل کے آغاز سے ہی دباؤ بڑھا دیا۔ چوتھے ہی منٹ میں عمر مرموش نے امام عاشور کے بہترین پاس پر گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلا دی۔ کھیل کے 32 ویں منٹ میں سینٹر بیک رامی ربیعہ نے ہیڈر کے ذریعے گیند کو جال کی راہ دکھا کر اسکور 2-0 کر دیا۔ دو سال قبل اپنی سرزمین پر خطاب جیتنے والی آئیوری کوسٹ نے میچ میں گیند پر گرفت (Possession) مضبوط رکھی۔ 40 ویں منٹ میں مصر کے احمد فتوح کے اپنے ہی گول میں گیند ڈالنے (Own Goal) کی بدولت آئیوری کوسٹ کا خسارہ کم ہو گیا۔ دوسرے ہاف کے آغاز میں ہی محمد صلاح نے ایک خوبصورت موو کو گول میں تبدیل کر کے مصر کی برتری 3-1 کر دی۔ اگرچہ 73 ویں منٹ میں گیلا ڈوئی نے آئیوری کوسٹ کے لیے دوسرا گول کر کے میچ میں جان ڈال دی اور آخری 15 منٹ میں مصری گول پوسٹ کا شدید محاصرہ کیا، لیکن مصر کے دفاع نے حریف ٹیم کی تمام کوششیں ناکام بنا دیں۔ سیمی فائنل میں مصر کا مقابلہ بدھ کو سینیگل سے ہوگا۔ دوسرے کوارٹر فائنل میں نائیجیریا نے الجزائر کو 2-0 سے ہرا کر سیمی فائنل میں جگہ بنا لی ہے جہاں ان کا سامنا میزبان مراکش سے ہوگا۔ مصر نے محض 30 فیصد بال پوزیشن کے باوجود اپنے کلینیکل فنشنگ اور مضبوط دفاع کی بدولت یہ اہم فتح سمیٹی۔

رِکلٹن کا بلا بول پڑا: ایم آئی کیپ ٹاؤن کی شاندار فتح

سینچورین، 11 جنوری (یواین آئی) ریان رِکلٹن کی شاندار سنچری کی بدولت دفاعی چیمپئن ایم آئی کیپ ٹاؤن نے بیٹ وے ایس اے 20 کے 'ایل کلاسیکو' مقابلے میں جوبرگ سپر کنگز کو 36 رنز سے شکست دے کر اپنی مہم کو نئی جان دے دی۔ رِکلٹن نے 60 گیندوں پر ناقابلِ شکست 113 رنز بنائے، جس میں 8 چوکے اور 9 چھکے شامل تھے، اور وہ ایس اے 20 میں ایک سے زائد سنچریاں بنانے والے پہلے بلے باز بن گئے۔ رِیکلٹن اور راسی وین ڈر ڈوسن نے ماضی کی یاد تازہ کرتے ہوئے صرف 10.2 اوورز میں 129 رنز کی برق رفتار پارٹنرشپ قائم کی۔ وین ڈر ڈوسن نے 32 گیندوں پر 65 رنز بنائے۔ ان کی اننگز کی بدولت ایم آئی کیپ ٹاؤن نے 20 اوورز میں 3 وکٹ پر 234 رنز کا بڑا اسکور کھڑا کیا۔ جواب میں جارج لنڈے (2/30) اور کاگیسو رباڈا (2/34) کی عمدہ بولنگ کے سامنے سپر کنگز کی ٹیم 5 وکٹ پر 198 رنز ہی بنا سکی۔ انگلش بلے باز جیمز ونس نے 43 گیندوں پر 77 رنز بنا کر ٹیم کو سنبھالا دینے کی کوشش کی۔ 25 سالہ نوجوان بیٹر فاریسٹر نے 42 گیندوں پر ناقابلِ شکست 80 رنز بنا کر سب کو متاثر کیا، لیکن وہ اپنی ٹیم کو جیت کی دہلیز تک نہ لے جا سکے۔ سپر کنگز کی ٹیم 5 وکٹوں پر 198 رنز تک ہی محدود رہی۔ راسی وان ڈر ڈوسن نے 65 اور جیمز ونس نے 77 رنز کی اننگز کھیلیں، جبکہ ڈیان فاریسٹر 80 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ رِکلٹن کو شاندار کارکردگی پر پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔

ڈبلیوٹی ٹی فیڈر سیریز: پالیس جین کا ڈبل دھمال، مکسڈ ڈبلز خطاب پر قبضہ

وڈودرا، 11 جنوری (یواین آئی) وڈودرا میں جاری WTT فیڈر سیریز 2026 میں ہندوستان کے ابھرتے ہوئے ٹیبل ٹینس اسٹار پالیس جین کی حکمرانی برقرار ہے۔ اتوار کی صبح انہوں نے مکسڈ ڈبلز کا خطاب اپنے نام کرنے کے ساتھ ساتھ مردوں کے سنگلز فائنل میں بھی جگہ بنالی ہے، جس کے بعد وہ اب 'ٹرپل کراؤن' (تین خطابات) جیتنے کے مضبوط امیدوار بن گئے ہیں۔ اسپورٹس اتھارٹی آف گجرات کے تعاون سے منعقدہ اس ٹورنامنٹ کے مکسڈ ڈبلز میں پالیس جین اور سنڈریلا داس کی جوڑی نے فائنل میں شاندار واپسی کی۔ پہلا گیم ہارنے کے باوجود انہوں نے دوسری سیڈ ہرمیت دیسائی اور یشسونی گھورپڑے کو 8-11، 11-9، 11-3، 11-6 سے شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کیا۔: دہلی سے تعلق رکھنے والے پالیس نے سیمی فائنل میں آکاش پال کو اسٹریٹ سیٹس میں 11-5، 12-10، 11-9 سے ہرا کر فائنل کا ٹکٹ کٹایا۔ پایاس پہلے ہی انکور بھٹاچارجی کے ساتھ مردوں کے ڈبلز فائنل میں پہنچ چکے ہیں۔ اب سنگلز فائنل میں ان کا مقابلہ ٹاپ سیڈ مانوش شاہ سے ہوگا۔ خواتین کے سنگلز زمرے میں بھی بڑے اپ سیٹس دیکھنے کو ملے، انوشا کٹمبلے نے ساتویں سیڈ سوتیتھا مکھرجی کو ایک سخت مقابلے کے بعد 12-10، 11-5، 16-14 سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی۔ کوریائی کھلاڑی کا کمال: جنوبی کوریا کی غیر سیڈ کھلاڑی ریو ہانا نے سنسنی خیز مقابلے کے بعد سنڈریلا داس کو 3-2 سے ہرا کر فائنل کے لیے کوالیفائی کیا۔ ریو ہانا اب خطاب کے لیے انوشا کٹمبلے کے مدمقابل ہوں گی۔

آکلینڈ کلاسک: ایلینا سویتولینا کی فتوحات کا سلسلہ جاری، خطاب پر قبضہ

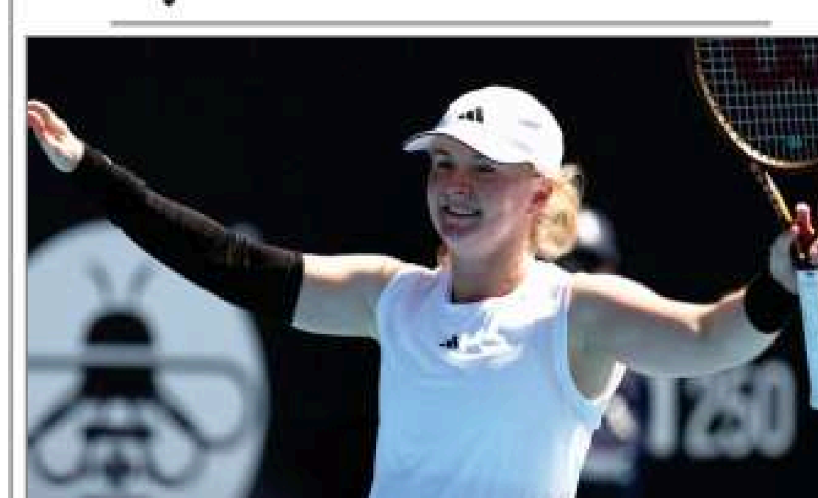

ویلنگٹن، 11 جنوری (یواین آئی) ٹاپ سیڈ یوکرینی کھلاڑی ایلینا سویتولینا نے اتوار کو نیوزی لینڈ کے آکلینڈ میں کھیلے گئے اے ایس بی کلاسک کے فائنل میں چین کی وانگ شن یو کو 6-3، (8)6-7 سے شکست دے کر اپنے کیریئر کا 19 واں ڈبلیو ٹی اے خطاب جیت لیا۔ ایلینا سویتولینا نے پورے ٹورنامنٹ میں جارحانہ انداز اپنایا۔ فائنل میچ میں انہوں نے اپنی بیس لائن گیم اور بہترین سروس کے ذریعے حریف کھلاڑی کو سنبھلنے کا موقع نہ دیا۔ یہ جیت ان کے کیریئر کے لیے اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ وہ انجری اور وقفے کے بعد دوبارہ اپنی بہترین فارم میں نظر آ رہی ہیں۔ 31 سالہ سویتولینا نے میچ میں تمام چار بریک پوائنٹس بچائے، پہلی سروس پر 74 فیصد پوائنٹس حاصل کیے اور پہلے سیٹ میں 2-4 کے اسکور پر وانگ کی سروس توڑ کر فیصلہ کن برتری حاصل کی۔ دوسرے سیٹ میں انہوں نے سخت مقابلے کے بعد ٹائی بریک اپنے نام کیا۔ یہ کامیابی سویتولینا کے لیے خاص رہی، جنہوں نے 2025 کے اختتام پر انجری کے باعث جاری شکستوں کے سلسلے کو ختم کرتے ہوئے ڈبلیو ٹی اے 250 ایونٹ میں مسلسل پانچ فتوحات حاصل کیں۔ ایک گھنٹہ 42 منٹ تک جاری رہنے والے میچ کے بعد سویتولینا نے کہا، "ایک اور ٹائٹل جیتنا واقعی شاندار احساس ہے، خاص طور پر سال کے بہترین اختتام کے بعد۔" ساتویں سیڈ، 24 سالہ وانگ شن یو اپنے کیریئر کا دوسرا ڈبلیو ٹی اے فائنل کھیل رہی تھیں۔ اس سے قبل وہ گزشتہ جون میں برلن میں ہونے والے فائنل میں پہنچی تھیں، جہاں انہیں مارکیٹا وونڈروسووا کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

ریفری کا متنازع فیصلہ، فٹ بال گراؤنڈ میدانِ جنگ بن گیا، زیدان کا بیٹا بھی جھگڑے میں پیش پیش

رباط، 11 جنوری (یواین آئی) افریقہ کپ آف نیشنز 2025 کے کوارٹر فائنل میں نائیجیریا کے ہاتھوں الجزائر کی شکست کے بعد میدان میں بدترین ہنگامہ آرائی دیکھنے میں آئی۔ الجزائر کے گول کیپر اور معروف فٹ بالر زین الدین زیدان کے بیٹے، لوکا زیدان جذبات پر قابو نہ رکھ سکے اور نائیجیرین کھلاڑیوں سے الجھ پڑے۔ مراکش کے شہر مراکش میں کھیلے گئے اس اہم معرکے میں نائیجیریا نے الجزائر کو 2-0 سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ نائیجیریا کی جانب سے وکٹر اوسیمن نے دوسرے ہاف کے آغاز میں شاندار ہیڈر کے ذریعے گول کیا، جبکہ دوسرا گول اکور ایڈمز نے اوسیمن کے پاس پر اسکور کر کے ٹیم کی فتح یقینی بنائی۔ میچ کے اختتام پر الجزائر کے کھلاڑیوں نے ریفری کے فیصلوں کے خلاف شدید احتجاج کیا۔ تنازع کی اصل وجہ پہلے ہاف میں ہینڈ بال کا ایک واقعہ تھا جس پر الجزائر کو پنالٹی نہیں دی گئی۔ 27 سالہ گول کیپر لوکا زیدان، جنہوں نے حال ہی میں فرانس کے بجائے الجزائر کی نمائندگی شروع کی تھی، شدید غصے میں نظر آئے اور نائیجیرین کھلاڑیوں (رافیل اونیڈیکا اور فشایو ڈیل باشیرو) کے ساتھ دست و گریبان ہو گئے۔ حالات اس قدر کشیدہ ہو گئے کہ ریفری کو سیکیورٹی کے حصار میں میدان سے باہر لے جایا گیا۔ غیر تصدیق شدہ اطلاعات کے مطابق اسٹیڈیم کی راہداریوں میں بھی کھلاڑیوں کے درمیان تلخ کلامی اور ریفری پر حملے کی کوششیں کی گئیں۔ الجزائر کی شکست کے بعد اب سیمی فائنل کے مقابلے طے پا گئے ہیں: نائیجیریا بمقابلہ مراکش: میزبان مراکش کا مقابلہ نائیجیریا سے ہوگا۔ مصر بمقابلہ سینیگل: یہ میچ محمد صلاح اور سادیو مانے کے درمیان ایک بار پھر پرانی رقابت کو تازہ کرے گا۔

فری اسکی ورلڈ کپ: لی فانگ ہوئی نے میدان مار لیا

بیجنگ، 11 جنوری (یواین آئی) چین کی اسٹار اسکیئر لی فینگ ہوئی نے امریکہ کے شہر ایسپن (Aspen) میں منعقدہ فیس فری اسکی ہاف پائپ ورلڈ کپ (FIS Freeski Halfpipe World Cup) میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے خواتین کا ٹائٹل اپنے نام کرلیا ہے۔

فائنل مرحلے میں ہر کھلاڑی کو دو بار پرفارم کرنے کا موقع دیا گیا، جس میں سے بہترین اسکور کو حتمی مانا گیا۔ لی فینگ ہوئی (چین) نے اپنے پہلے ہی راؤنڈ میں 93 پوائنٹس حاصل کر کے پہلی پوزیشن مستحکم کر لی۔ زوئی ایٹکن برطانوی اسکیئر 92.75 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہیں۔ ایک اور چینی کھلاڑی ژانگ کیکسن 88.75 پوائنٹس کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کرنے میں کامیاب رہیں۔ کامیابی کے بعد لی فینگ ہوئی کا کہنا تھا کہ "مجھے خود پر فخر ہے کہ میں نے اپنا ہنر اتنے بہترین انداز میں پیش کیا۔ یہ میری زندگی کی اب تک کی سب سے بہترین پرفارمنس تھی۔" گزشتہ سیزن کی اوور آل چیمپئن لی فینگ ہوئی کے لیے رواں سیزن میں پوڈیم (ٹاپ 3 تک رسائی) کا یہ پہلا موقع تھا۔ ایسپن ورلڈ کپ کے اختتام کے ساتھ ہی میلانو-کورٹینا سرمائی اولمپکس 2026 سے قبل تمام ورلڈ کپ مقابلے مکمل ہو چکے ہیں۔ ہاف پائپ ایونٹ کے لیے اولمپک کوالیفیکیشن رینکنگ پوائنٹس کی حتمی فہرست 18 جنوری کو جاری کی جائے گی۔ لی فینگ ہوئی کی اس جیت نے اولمپکس میں ان کی پوزیشن کو مزید مستحکم کر دیا ہے۔

سائیڈ اسٹرین کے باعث پنت ون ڈے سیریز سے باہر، دھرو جوریل ٹیم میں شامل

وڈودرا، 11 جنوری (یواین آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے اسٹار وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت انجری کے باعث نیوزی لینڈ کے خلاف تین میچوں کی ون ڈے سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ ہندوستانی کرکٹ بورڈ نے ان کی جگہ نوجوان ٹیلنٹ دھرو جوریل کو اسکواڈ میں شامل کر لیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق رشبھ پنت کو وڈودرا میں پریکٹس سیشن کے دوران پسلیوں کے دائیں جانب اچانک شدید درد محسوس ہوا۔ ایم آر آئی (MRI) اسکین کے بعد طبی ماہرین نے سائیڈ اسٹرین (Side Strain) کی تصدیق کی ہے۔ بی سی سی آئی کے میڈیکل پینل نے انہیں مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے، جس کے باعث وہ ون ڈے سیریز سے دستبردار ہو گئے ہیں۔ رشبھ پنت کی جگہ اسکواڈ میں شامل ہونے والے دھرو جوریل بہترین فارم میں ہیں۔ انہوں نے وجے ہزارے ٹرافی کی حالیہ سات اننگز میں دو سنچریاں اور چھ نصف سنچریاں اسکور کی ہیں۔ دھرو جوریل پہلے ہی وڈودرا میں ٹیم کو جوائن کر چکے ہیں۔ اگرچہ پنت کی کمی محسوس کی جائے گی، تاہم ٹیم کا توازن برقرار رہنے کی امید ہے کیونکہ کے ایل راہول پہلے ہی ون ڈے فارمیٹ میں باقاعدہ وکٹ کیپر کے طور پر ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں۔ نیوزی لینڈ کے خلاف یہ سیریز ہندوستان اور سری لنکا میں شیڈول ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ (فروری-مارچ 2026) کی تیاریوں کے لیے انتہائی اہم ہے۔ دوسرا ون ڈے: 14 جنوری (راجکوٹ) تیسرا ون ڈے: 18 جنوری (اندور) اس کے بعد دونوں ٹیموں کے درمیان پانچ ٹی ٹوئنٹی میچز کی سیریز کھیلی جائے گی۔

سرمائی اولمپکس 2026 آغاز سے قبل بڑے بحران سے دوچار

میلان، 11 جنوری (یواین آئی) اٹلی میں منعقد ہونے والے میلانو-کورٹینا سرمائی اولمپکس 2026 کے آغاز سے چند ہفتے قبل ایک بڑا بحران پیدا ہو گیا ہے۔ امریکی انٹرنیٹ کمپنی کلاؤڈ فلیر (Cloudflare) نے اطالوی مواصلاتی ریگولیٹر کی جانب سے جرمانہ عائد کیے جانے کے بعد اولمپکس کے لیے اپنی سیکیورٹی خدمات اور فنڈنگ روکنے کی دھمکی دے دی ہے۔ اطالوی واچ ڈاگ Agcom نے کلاؤڈ فلیر پر آن لائن پائریسی (غیر قانونی نشریات) کو روکنے میں ناکامی پر 14 ملین یورو (تقریباً 16 ملین ڈالر) کا جرمانہ عائد کیا ہے۔ اٹلی کے قانون کے مطابق انٹرنیٹ فراہم کرنے والے اداروں کو رپورٹ ہونے والے غیر قانونی مواد کو 30 منٹ کے اندر بلاک کرنا لازمی ہے، جس پر عمل نہ کرنے کا الزام کمپنی پر لگایا گیا ہے۔ کلاؤڈ فلیر کے سی ای او میتھیو پرنس نے سوشل میڈیا پر ایک طویل بیان میں اس نظام کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ نظام انٹرنیٹ کو سنسر کرنے کی ایک کوشش ہے جس میں شفافیت اور اپیل کا کوئی حق نہیں دیا گیا۔ انہوں نے دھمکی دی کہ کمپنی میلانو-کورٹینا اولمپکس کو فراہم کی جانے والی لاکھوں ڈالرز مالیت کی سائبر سیکیورٹی سروسز بند کر سکتی ہے۔ مزید برآں، کمپنی اٹلی سے اپنے سرورز ہٹانے اور وہاں سرمایہ کاری روکنے پر بھی غور کر رہی ہے۔ سرمائی اولمپکس کا آغاز 6 فروری سے ہونے جا رہا ہے۔ کلاؤڈ فلیر اس ایونٹ کے بڑے معاونین میں شامل ہے جو ویب ٹریفک کے انتظام اور سائبر حملوں سے بچاؤ کی خدمات فراہم کرتا ہے۔ اگر کمپنی دستبردار ہوتی ہے تو اولمپکس کی ویب سائٹس اور ڈیجیٹل براڈ کاسٹنگ کی سیکیورٹی خطرے میں پڑ سکتی ہے۔ آئی او سی (IOC) کو ہنگامی بنیادوں پر متبادل تلاش کرنا پڑے گا۔ میتھیو پرنس آئندہ ہفتے واشنگٹن میں امریکی حکام سے ملاقات کریں گے، جس کے بعد وہ سوئٹزرلینڈ کے شہر لوزان میں انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی (IOC) کے حکام سے مذاکرات کریں گے تاکہ اس بحران کا حل نکالا جا سکے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 12th January 2026

عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۱۲/جنوری ۲۰۲۶ء

SPORTS کھیل کی دنیا

GRAND WINTER SEASON OFFER — UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE

SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM

SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR, BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.

We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

نیوزی لینڈ نے ہندوستان کو 301 رنز کا ہدف دیا

انڈیا نے بھرپور جواب دیا، وراٹ سنچری کے قریب 2 وکٹ پر 214 رن بنائے

وڈودرا، 11 جنوری (یو این آئی) وڈودرا میں کھیلے جا رہے پہلے ایک روزہ میچ میں نیوزی لینڈ نے ہندوستان کے خلاف ٹاس ہار کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 50 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 300 رنز کا بھاری مجموعہ کھڑا کر دیا ہے۔ ہندوستان کو جیت کے لیے 301 رنز کا ہدف ملا ہے۔ ڈیون کانوی (56) اور ہینری نکلز (62) نے 117 رنز کی شراکت قائم کی، جس کے بعد ڈیریل مچل نے 71 گیندوں میں 84 رنز کی تیز اننگز کھیل کر نیوزی لینڈ کا اسکور 300 کے قریب پہنچا دیا۔ مچل نے اپنی اننگز میں 5 چوکے اور 3 چھکے لگائے، کانوی نے 6 چوکے اور ایک چھکا مارا جبکہ نکلز نے 8 چوکے لگائے۔ ہندوستان کی طرف سے محمد سراج، ہرشت رانا اور پرسیدھ کرشنا نے دو دو وکٹیں حاصل کیں اور کلدیپ یادو نے 52 رنز دے کر ایک وکٹ حاصل کی۔ (12)، گلین فلپز (12)، مچل ہے (18) آؤٹ ہوئے جبکہ کرسٹین کلارک نے 17 گیندوں میں 24 رنز بنا کر ناقابل شکست رہے اور ٹیم کو 300 رنز تک پہنچایا۔ کپتان مائیکل بریسویل نے ڈیریل مچل کے ساتھ شراکت قائم کرنے کی کوشش کی، جس دوران چھٹے وکٹ کے لیے 39 رنز کی شراکت ہوئی، لیکن 43ویں اوور میں شریا سایئز نے بریسویل (16) کو رن آؤٹ کیا۔ اگلے اوور میں سراج نے جیکیری فاکس کو بغیر رنز کے آؤٹ کیا اور 48ویں اوور میں پرسیدھ کرشنا نے مچل کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر کے نیوزی لینڈ کو آٹھواں جھٹکا دیا۔ کرسچن کلارک نے آخری لمحات میں 17 گیندوں پر 24 رنز بنا کر ٹیم کا اسکور 300 تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔

ہندوستانی کپتان شبھمن گل نے ٹاس جیت کر پہلے بالنگ کا فیصلہ کیا۔ ہرشت رانا نے 20 اوورز میں ابتدائی بلے باز نکلز اور کانوی کی وکٹیں لے کر اپنی ٹیم کو واپس میچ میں لایا۔ بعد ازاں محمد سراج، کلدیپ یادو اور پرسیدھ کرشنا نے تین اور وکٹیں حاصل کر کے نیوزی لینڈ کے بلے بازوں پر دباؤ بنایا۔ دیگر بلے بازوں میں ول ینگ انڈیا نے بھرپور جواب دیا، وراٹ سنچری کے قریب 2 وکٹ پر 214 رن بنائے۔

افریقہ کپ آف نیشنز: نائیجیریا کی 'سپر ایگلز' نے الجزائر کو اڑا دیا، سیمی فائنل میں مراکش سے ٹکر

ماراکیش، 11 جنوری (یو این آئی) نائیجیریا کی فٹ بال ٹیم نے افریقہ کپ آف نیشنز کے کوارٹر فائنل میں یکطرفہ مقابلے کے بعد الجزائر کو 2-0 سے شکست دے کر سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ میچ میں اسٹار اسٹرائیکر وکٹر اوسیمن نے ایک گول اسکور کیا اور دوسرے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ورلڈ کپ کوالیفیکیشن سے محروم رہنے والی نائیجیریا کی ٹیم نے شروع سے ہی جارحانہ کھیل پیش کیا۔ دوسرے ہاف کے آغاز میں برونو اونیاچی کے کراس پر وکٹر اوسیمن نے ہیڈر کے ذریعے گول کر کے نائیجیریا کو برتری دلائی۔ الجزائر کے گول کیپر لوکا زیڈان گیند کی پرواز کا درست اندازہ لگانے میں ناکام رہے۔ 10 منٹ بعد وکٹر اوسیمن نے ایک بار پھر دفاع کو چیرتے ہوئے گیند اکور ایڈمز کو دی، جنہوں نے گول کیپر کو چکمہ دے کر گیند خالی جال میں پہنچا دی۔ میچ کے دوران 29ویں منٹ میں ایک متنازع صورتحال اس وقت پیدا ہوئی جب نائیجیریا کے کیلون باسی کا شاٹ الجزائر کے بین سبعینی نے لائن سے کلیئر کیا۔ ٹی وی ری پلے سے معلوم ہوتا تھا کہ گیند مکمل طور پر لائن عبور کر چکی تھی، تاہم 'گول لائن ٹیکنالوجی' کی عدم موجودگی اور VAR کے فیصلے نے نائیجیریا کو اس یقینی گول سے محروم کر دیا۔ تجزیہ کاروں کے مطابق الجزائر کے کھلاڑی گزشتہ میچ میں اضافی وقت (Extra Time) کھیلنے کی وجہ سے تھکے ہوئے دکھائی دیے، جبکہ نائیجیریا نے میدان کے ہر شعبے میں حریف ٹیم کو آؤٹ کلاس کیا۔ اکور ایڈمز کا ایک ہیڈر پول سے بھی ٹکرایا، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ نائیجیریا کی جیت کا مارجن مزید بڑھ سکتا تھا۔ نائیجیریا کی ٹیم اب بدھ کو رباط میں میزبان مراکش کے خلاف ٹائٹل کی دوڑ میں شامل ہونے کے لیے میدان میں اترے گی۔

مانچسٹر سٹی نے ایکسیٹر سٹی کو عبرتناک شکست دی

مانچسٹر، 11 جنوری (یو این آئی) ایف اے کپ کے تیسرے راؤنڈ میں دفاعی چیمپئن مانچسٹر سٹی نے ایک بار پھر اپنی ہیبت طاری کر دی۔ ہفتے کی رات اتحاد اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں سٹی نے ایکسیٹر سٹی (Exeter City) کو 10-1 کے عبرتناک اسکور سے شکست دے کر فٹ بال کی دنیا میں تہلکہ مچا دیا۔ اس میچ کی خاص بات مانچسٹر سٹی کے مہنگے ترین نئے کھلاڑی اینٹوان سیمینیو (Antoine Semenyo) کا یادگار ڈیبیو رہا، جنہوں نے کلب میں شامل ہونے کے محض 24 گھنٹے بعد ہی اپنا پہلا گول داغ دیا۔ 17 سالہ دفاعی کھلاڑی میکس ایلائن نے 12ویں منٹ میں پہلا گول کر کے کھاتہ کھولا، جس کے بعد گولز کا ایک لامتناہی سلسلہ شروع ہو گیا۔ مڈفیلڈر روڈری نے مئی 2024 کے بعد پہلا گول اسکور کر کے اپنی فارم کا اعلان کیا۔ باؤرن ماؤتھ سے 87 ملین ڈالرز (65 ملین پاؤنڈ) کے عوض سٹی جوائن کرنے والے سیمینیو نے دوسرے ہاف میں بہترین فنشنگ کے ذریعے اپنا پہلا گول مکمل کیا۔ 17 سالہ ریان میک ایڈو اور نیکو اوریلی نے بھی گول اسکور کر کے ثابت کیا کہ سٹی کا مستقبل محفوظ ہاتھوں میں ہے۔ یہ 1987 کے بعد مانچسٹر سٹی کی سب سے بڑی فتح ہے جب انہوں نے ہڈرز فیلڈ کو بھی اسی اسکور (10-1) سے ہرایا تھا۔ سیمینیو کو لیورپول اور مانچسٹر یونائیٹڈ جیسی ٹیموں پر سبقت حاصل کرتے ہوئے پیپ گارڈیولا نے اپنی ٹیم کا حصہ بنایا۔ اگرچہ پیپ گارڈیولا پابندی کے باعث ٹچ لائن پر موجود نہیں تھے، لیکن انہوں نے ایرلنگ ہالینڈ سمیت ایک مضبوط ٹیم میدان میں اتاری۔ پریمیئر لیگ میں مسلسل تین ڈراز کے بعد سٹی کو ایک بڑی فتح کی تلاش تھی، جو انہوں نے 10 گولز کی صورت میں حاصل کی۔

برسبین انٹرنیشنل: ڈینیئل مدویدیف اور برینڈن ناکاشیما فائنل میں آمنے سامنے

برسبین، 11 جنوری (یو این آئی) روس کے اسٹار ٹینس کھلاڑی اور ٹورنامنٹ کے ٹاپ سیڈ ڈینیئل مدویدیف نے برسبین انٹرنیشنل کے فائنل میں جگہ بنا لی ہے، جہاں ان کا مقابلہ امریکہ کے برینڈن ناکاشیما سے ہوگا۔ مدویدیف 2019 میں اس ٹورنامنٹ کے رنر اپ رہے تھے اور اب وہ ایک بار پھر خطاب جیتنے کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ سیمی فائنل میں مدویدیف کا مقابلہ امریکہ کے نوجوان کھلاڑی ایلیکس مشیلسن سے تھا۔ مدویدیف نے یہ مقابلہ 6-4 اور 6-2 سے اپنے نام کیا۔ اگرچہ روسی کھلاڑی نے میچ کے دوران 27 ان فورسڈ ایررز (Unforced Errors) کیے، لیکن انہوں نے دوسرے سیٹ میں چار بریک پوائنٹس بچا کر اپنی مہارت کا ثبوت دیا۔ اس جیت کے ساتھ مدویدیف نے اپنے کیریئر کے 41ویں اے ٹی پی فائنل میں رسائی حاصل کی، جس کے بعد وہ موجودہ کھلاڑیوں میں نوواک جوکووچ کے بعد سب سے زیادہ فائنلز کھیلنے والے دوسرے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ دوسری جانب امریکہ کے برینڈن ناکاشیما نے اپنے قریبی دوست الیگزینڈر کووسیوچ کو 7-6 اور 6-4 سے ہرا کر فائنل کا ٹکٹ کٹایا۔ ناکاشیما نے پورے ٹورنامنٹ میں اب تک ایک بھی سیٹ نہیں ہارا ہے۔ 2022 میں سان ڈیاگو میں پہلا ٹائٹل جیتنے کے بعد یہ ان کا پہلا اے ٹی پی فائنل ہے۔ مدویدیف اور ناکاشیما کے درمیان اب تک دو مقابلے ہوئے ہیں اور دونوں میں مدویدیف فاتح رہے ہیں۔

پولینڈ نے پہلی بار یونائیٹڈ کپ کا خطاب جیت لیا

سڈنی، 11 جنوری (یو این آئی) ہیوبرٹ ہرکاز کی شاندار واپسی اور فیصلہ کن کامیابی کی بدولت پولینڈ نے یونائیٹڈ کپ فائنل میں سوئٹزرلینڈ کو 2-1 سے شکست دے کر تاریخ میں پہلی بار یہ خطاب اپنے نام کر لیا۔ گھٹنے کی سرجری کے بعد سات ماہ میں اپنا پہلا ٹورنامنٹ کھیلتے ہوئے سابق عالمی نمبر 6 ہرکاز نے اسٹین واورنکا کو 3-6، 6-3، 6-3 سے شکست دے کر مقابلہ برابر کیا۔ اس سے قبل خواتین سنگلز میں بیلنڈا بینچچ نے ایگا سویاٹیک کو 6-3، 0-6، 6-3 سے ہرایا تھا۔ فیصلہ کن مکسڈ ڈبلز میں یان زیلنسکی اور کاترجینا کاوا نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جیکب پال اور بینچچ کو 6-4، 6-3 سے شکست دے کر پولینڈ کو تاریخی کامیابی دلائی۔ بینچچ کو یونائیٹڈ کپ فائنلز کی سب سے قیمتی کھلاڑی قرار دیا گیا۔

پاکستان میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں: عبدالرزاق

لاہور، 11 جنوری (یو این آئی) پاکستان کے سابق مایہ ناز آل راؤنڈر عبدالرزاق نے پاکستان کرکٹ کے مستقبل کے حوالے سے مثبت پیغام دیتے ہوئے کہا ہے کہ ملک میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے اور نوجوان کھلاڑیوں کی حالیہ کارکردگی اس بات کی گواہی دے رہی ہے۔ پی سی ایل ٹو (PCCL 2) کی افتتاحی تقریب کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے عبدالرزاق نے پاکستان شاہینز اور انڈر 19 ٹیموں کی حالیہ مصروفیات کو خوش آئند قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ طویل عرصے کے بعد پاکستان شاہینز اور انڈر 19 ٹیموں کو تواتر کے ساتھ کرکٹ کھیلنے کے مواقع مل رہے ہیں، جو کہ مستقبل کے لیے بہت ضروری ہے۔ عبدالرزاق کے مطابق انڈر 19 اور شاہینز کی کارکردگی سب کے سامنے ہے، جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ پاکستان کرکٹ کا مستقبل محفوظ ہاتھوں میں ہے۔ پی سی ایل ٹو کے حوالے سے بات کرتے ہوئے انہوں نے خوشی کا اظہار کیا کہ اس ایونٹ میں شوبز کے ستارے بھی بھرپور شرکت کر رہے ہیں، جو کہ کھیل کی تشہیر اور تفریح کے لیے ایک بہترین پلیٹ فارم ہے۔

بگ بیش لیگ: وارنر کی امپائر سے زمان خان کے ایکشن کی شکایت

سڈنی 11 جنوری (یو این آئی) بگ بیش لیگ (BBL) کے 15ویں سیزن میں سڈنی تھنڈر اور برسبین ہیٹ کے درمیان کھیلے گئے میچ میں آسٹریلوی اوپنر ڈیوڈ وارنر اور پاکستانی فاسٹ بولر زمان خان کے درمیان ایک دلچسپ اور متنازع صورتحال دیکھنے کو ملی۔ سڈنی تھنڈر کی اننگز کے دوران جب زمان خان بولنگ کر رہے تھے، تو کپتان ڈیوڈ وارنر ان کے مخصوص سلنگی (Slingy) ایکشن اور گیند ریلیز کرنے کے طریقے پر معترض نظر آئے۔ وارنر نے امپائر کے پاس جا کر شکایت کی اور مذاقاً یا طنزیہ طور پر کہا کہ زمان خان "کسی 4 سالہ بچے کی طرح بولنگ کر رہے ہیں۔ وارنر کا اعتراض یہ تھا کہ زمان خان کا ہاتھ بہت نیچے سے آتا ہے جس کی وجہ سے گیند کافی نیچی رہتی ہے، جو ان کے خیال میں عام کرکٹنگ ایکشن کے بجائے 'انڈر آرم' یا 'تھرو' (Throw) کے قریب تر لگتا ہے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیوز میں وارنر کو امپائر کے سامنے ہاتھ کے اشارے سے زمان خان کے ایکشن کی نقل اتارتے ہوئے بھی دیکھا گیا۔ زمان خان کو برسبین ہیٹ میں شاہین شاہ آفریدی کے متبادل کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ شاہین آفریدی گھٹنے کی انجری (Knee Cartilage injury) کے باعث ٹورنامنٹ سے دستبردار ہو کر پاکستان واپس جا چکے ہیں، جس کے بعد بی بی ایل ٹیکنیکل کمیٹی نے زمان خان کے نام کی منظوری دی تھی۔ ڈیوڈ وارنر نے اس میچ میں شاندار بیٹنگ کی اور 56 گیندوں پر 82 رنز بنائے۔ زمان خان کے لیے یہ میچ کچھ مشکل رہا، انہوں نے اپنے 3 اوورز میں 32 رنز دیے اور کوئی وکٹ حاصل نہ کر سکے۔ وارنر کی اچھی بیٹنگ کے باوجود برسبین ہیٹ نے یہ میچ 7 وکٹوں سے جیت لیا۔ عثمان خواجہ نے 78 رنز کی اننگز کھیل کر اپنی ٹیم کو فتح دلائی۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے 18واں کل ہند کتابی میلہ کے آخری دن صبح کے وقت سٹ اینڈ ڈرا کا پروگرام ہوا جس میں 400 سے زائد کمسن بچوں نے حصہ لیا بچوں کی نگرانی اور مکمل تحفظ دینے کے لیے سکریٹری نزہت زینب اور ڈاکٹر دبیر احمد موجود تھے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804